



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# نایخ فیروز شاہی

تصانیف

عقیق (شمس سلج)

تقریب

مولوی محمد فدا علی صاحب طالع

کلی شریف ایٹم ورمیہ ہائے شاہیہ سرکاری

۱۳۳۵ھ ۱۳۳۵ھ ۱۳۳۵ھ

طبع محلہ کلاں نزدیکی لاہور

۲۰۹۲

# ہرست مضامین

## تاریخ فیروز شاہی (عقیف)

۲۶	تیسرا مقدمہ	۶	فیروز شاہ کے سزا قبہ کا ذکر
	چوتھا مقدمہ	۱۵	فیروز شاہ کے ابتدائی حالات
۳۰	پہلا مقدمہ	۲۰	قسم اول
	سلطان فیروز شاہ کا مغل قلم سے جملہ کرنا		سلطان فیروز شاہ کی ولادت سے
۳۱	دوئمہ مقدمہ	۳۰	پہلا مقدمہ
	سلطان فیروز شاہ کی ولادت کے		سلطان فیروز شاہ کی ولادت کے
۳۲	تیسرا مقدمہ	۳۱	دوئمہ مقدمہ
	چوتھا مقدمہ		سلطان فیروز شاہ کی ولادت کے
	خاتمہ		تیسرا مقدمہ

۶۸	تیرھواں مقدمہ	۴۹	سفران مقدمہ
۶۹	چودھواں مقدمہ	۵۰	تھوڑا مقدمہ
۷۰	پندرھواں مقدمہ	۵۱	تھوڑا مقدمہ
۷۱	سولھواں مقدمہ	۵۲	تھوڑا مقدمہ
۷۲	سترھواں مقدمہ	۵۳	تھوڑا مقدمہ
۷۳	اٹھارھواں مقدمہ	۵۴	تھوڑا مقدمہ
۷۴	نواں مقدمہ	۵۵	تھوڑا مقدمہ
۷۵	دسواں مقدمہ	۵۶	تھوڑا مقدمہ
۷۶	ایکادسواں مقدمہ	۵۷	تھوڑا مقدمہ
۷۷	بارھواں مقدمہ	۵۸	تھوڑا مقدمہ
۷۸	ترہواں مقدمہ	۵۹	تھوڑا مقدمہ
۷۹	چودھواں مقدمہ	۶۰	تھوڑا مقدمہ
۸۰	پندرھواں مقدمہ	۶۱	تھوڑا مقدمہ
۸۱	سولھواں مقدمہ	۶۲	تھوڑا مقدمہ
۸۲	سترھواں مقدمہ	۶۳	تھوڑا مقدمہ
۸۳	اٹھارھواں مقدمہ	۶۴	تھوڑا مقدمہ
۸۴	نواں مقدمہ	۶۵	تھوڑا مقدمہ
۸۵	دسواں مقدمہ	۶۶	تھوڑا مقدمہ
۸۶	ایکادسواں مقدمہ	۶۷	تھوڑا مقدمہ
۸۷	بارھواں مقدمہ	۶۸	تھوڑا مقدمہ
۸۸	ترہواں مقدمہ	۶۹	تھوڑا مقدمہ
۸۹	چودھواں مقدمہ	۷۰	تھوڑا مقدمہ
۹۰	پندرھواں مقدمہ	۷۱	تھوڑا مقدمہ
۹۱	سولھواں مقدمہ	۷۲	تھوڑا مقدمہ
۹۲	سترھواں مقدمہ	۷۳	تھوڑا مقدمہ
۹۳	اٹھارھواں مقدمہ	۷۴	تھوڑا مقدمہ
۹۴	نواں مقدمہ	۷۵	تھوڑا مقدمہ
۹۵	دسواں مقدمہ	۷۶	تھوڑا مقدمہ
۹۶	ایکادسواں مقدمہ	۷۷	تھوڑا مقدمہ
۹۷	بارھواں مقدمہ	۷۸	تھوڑا مقدمہ
۹۸	ترہواں مقدمہ	۷۹	تھوڑا مقدمہ
۹۹	چودھواں مقدمہ	۸۰	تھوڑا مقدمہ
۱۰۰	پندرھواں مقدمہ	۸۱	تھوڑا مقدمہ
۱۰۱	سولھواں مقدمہ	۸۲	تھوڑا مقدمہ
۱۰۲	سترھواں مقدمہ	۸۳	تھوڑا مقدمہ
۱۰۳	اٹھارھواں مقدمہ	۸۴	تھوڑا مقدمہ
۱۰۴	نواں مقدمہ	۸۵	تھوڑا مقدمہ
۱۰۵	دسواں مقدمہ	۸۶	تھوڑا مقدمہ
۱۰۶	ایکادسواں مقدمہ	۸۷	تھوڑا مقدمہ
۱۰۷	بارھواں مقدمہ	۸۸	تھوڑا مقدمہ
۱۰۸	ترہواں مقدمہ	۸۹	تھوڑا مقدمہ
۱۰۹	چودھواں مقدمہ	۹۰	تھوڑا مقدمہ
۱۱۰	پندرھواں مقدمہ	۹۱	تھوڑا مقدمہ
۱۱۱	سولھواں مقدمہ	۹۲	تھوڑا مقدمہ
۱۱۲	سترھواں مقدمہ	۹۳	تھوڑا مقدمہ
۱۱۳	اٹھارھواں مقدمہ	۹۴	تھوڑا مقدمہ
۱۱۴	نواں مقدمہ	۹۵	تھوڑا مقدمہ
۱۱۵	دسواں مقدمہ	۹۶	تھوڑا مقدمہ
۱۱۶	ایکادسواں مقدمہ	۹۷	تھوڑا مقدمہ
۱۱۷	بارھواں مقدمہ	۹۸	تھوڑا مقدمہ
۱۱۸	ترہواں مقدمہ	۹۹	تھوڑا مقدمہ
۱۱۹	چودھواں مقدمہ	۱۰۰	تھوڑا مقدمہ

۹۰

ساتواں مقدمہ

فیروز شاہ کا مورخ کے پروردگار  
ہمسی میں ملاقات کرنا۔

۱۰۰

آٹھواں مقدمہ

فیروز شاہ کا دربار سے جون کے سال  
پر فیروز آباد آباد کرنا۔

۱۰۶

نواں مقدمہ

غلام علی کا ساتواں سلاطین  
کے لیے بادشاہی قدموں کو جاری کرنا۔

۱۰۲

دسواں مقدمہ

فیروز شاہ کا اردم حکومتی کو مناسب  
روزانہ ہونا۔

۱۱۰

گیچا بھواں مقدمہ

سلطان سکندر کا فیروز شاہ کے دربار  
میں مقیم ہونا اور اس کے  
ایک سے ملنا کرنا۔

۱۱۲

بارہواں مقدمہ

سلطان سکندر کا فیروز شاہ سے ملنے  
کرنا اور چاروں حد پر اجماع کرنا۔

۹۱

تواریخ و سرایان کے بارے میں مقدمہ

۱۲۵

قسم دوم

گھنواں کا بیان اور بادشاہ کا دست  
بیاں گھر و گھر کوٹ کا سفر۔

۹۲

اول مقدمہ

سلطان فیروز شاہ کا گھنواں کا سفر و وار ہونا

۹۳

دوسرا مقدمہ

فیروز شاہ کا گھنواں کا سفر و وار ہونا

۹۴

تیسرا مقدمہ

فیروز شاہ اور سلطان شمس الدین کی  
ملاقات و فیروز شاہ کا چاروں حد پر اجماع  
کرنا اور ایک ایک اسٹی ہونا  
چکائیوں کا سفر۔

۹۱

چوتھا مقدمہ

فیروز شاہ کا دربار میں ہونا

۹۲

پانچواں مقدمہ

فیروز شاہ کی جانا

۹۶

چھٹا مقدمہ

مقامات کا ایک کے بیان میں



[illegible]



۲۱۳	آٹھواں مقدمہ	۱۹۵	پانچواں مقدمہ
	پیرا: ایک کامیاب حجاب کی		پانچواں مقدمہ کا حجاب سے
	کفایت اور نماز سے عرض کرنا اور		کفارہ کی صورت۔
	اس کا جواب اسوایہ پاتا۔	۱۹۶	دعا کا مقدمہ
۲۱۴	نواں مقدمہ		یہ دعا کا اطلاق کیوں کر کیا۔
	یہ دعا کا حکم کیوں متاثر ہوگا	۱۹۷	غیر مقدمہ
	تفسیر کرنا		غیر مقدمہ کی غفلت پر ہندوستان کا
۲۱۵	دسواں مقدمہ	۱۹۸	پندرہواں مقدمہ
	یہ دعا کے حالات		سلطان فیروز شاہ کا عمل یا عذر
۲۱۶	گیچواں مقدمہ		ہو کر کیا۔
	ان مختلف حالات کے بیان کیا	۲۱۹	پانچواں مقدمہ
	یہ دعا کے تفسیر کیوں		اس دعا کے لوگ و امر کی صورت
۲۱۷	بارہواں مقدمہ		والہذا الہائی۔
	یہ دعا کا تفسیر اور اس کے حالات پر	۲۲۰	چھٹا مقدمہ
	تفسیر کرنا		یہ دعا کے خلاف کی فراموشی و
۲۱۸	تیرہواں مقدمہ		امریکی قوانین۔
	یہ دعا کے خلاف کی فراموشی کی	۲۲۱	ساتواں مقدمہ
	تفسیر اور تفسیر۔		یہ دعا کے خلاف کی فراموشی کی

۲۳۸	چودھواں مقدمہ	۲۳۸	تیسرا مقدمہ
۲۳۹	سکہ نمبر قمری کی تشکیک و درجہ	۲۳۹	ایک زائر اور ایک شاہی سہیل کے ساتھ مجلس بیان
۲۴۰	پندرہواں مقدمہ	۲۴۰	چوتھا مقدمہ
۲۴۱	ادشا کا فیصلہ تارا و شفا مانا	۲۴۱	غیر مسلم افراد سے خیر وصول کرنا
۲۴۲	بہش میں گناہات	۲۴۲	پانچواں مقدمہ
۲۴۳	شب و رات کے تحفے کا بیان	۲۴۳	مجلس اقدس ایک کو تاوند اور در بہش میں عزت کا حال
۲۴۴	سترہواں مقدمہ	۲۴۴	چھٹا مقدمہ
۲۴۵	یار شاہ کا مطہریں کو جمع ہونا	۲۴۵	خان غفرانہ خان کی عظمت کا بیان
۲۴۶	اچھٹاواں مقدمہ	۲۴۶	ساتواں مقدمہ
۲۴۷	دہلی ہندو کا نمونہ	۲۴۷	خان جہاں کی عظمت کے بیان میں
۲۴۸	پانچویں قسم	۲۴۸	آٹھواں مقدمہ
۲۴۹	نہر شاہ کی اعلیٰ شان و شوکت کا بیان	۲۴۹	نہر شاہ کی اعلیٰ شان و شوکت کا بیان
۲۵۰	دولت و مہربانی کے بیان	۲۵۰	پہلا مقدمہ
۲۵۱	پہلا مقدمہ	۲۵۱	یار شاہ کی مخلوق کے بیان میں
۲۵۲	دوسرا مقدمہ	۲۵۲	دوسرا مقدمہ
۲۵۳	یار شاہ کا غیر عوامی کو دور کرنا	۲۵۳	یار شاہ کا غیر عوامی کو دور کرنا



۲۶۱	بارہ سوال مقدمہ	۲۸۹	نوال مقدمہ
	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت		فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت
۲۶۲	فہم شخص الدین و منافق کی فحشیت کا ذکر	۲۹۲	فہم شخص الدین و منافق کی فحشیت کا ذکر
۲۶۳	تیرہ سوال مقدمہ	۲۹۳	فہم شخص الدین و منافق کی فحشیت کا ذکر
	فیہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت	۲۹۵	دس سوال مقدمہ
	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت		فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت
۲۶۴	چودھ سوال مقدمہ	۲۹۸	گیارہ سوال مقدمہ
	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت		فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت
	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت	۳۰۲	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت
	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت	۳۰۳	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت
۳۰۳	بندہ سوال مقدمہ	۳۰۴	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت
	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت	۳۰۵	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت
۳۰۴	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت		فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت
	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت	۳۱۰	فہم شخص الدین و منافق کے افعال کا بیان اور اوصاف کی کرامت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اَفْنَدُ الْاِجْلِكَ

# تلیخ فیہ فرشاہی

عفیف

اللہ نے فرمایا ہے کہ میں جائے اس کی تامل کر اشداد۔۔۔ شخص اس پر ہمیں

دراحت

تھا کہ یہ سنی شد علیہ وسلم کا اشداد ہے کہ باور شاہوں کے تدبیر پر اس سہ ہائی کا  
نزد علی ہوتا ہے۔

یہ وہ بات عالم نے اپنی تہ سے نکال کر ہے جس کی کسی عین و ہر آئی گشت میں ہے  
ہر وقت نام ملک و محاکم کا یہ کہنے کے لئے ہے حکمت کی بنا پر دو حکمت پر  
اس نظام و طرح فرماں و دینی کے ساتھ حق فرمیں۔ ایک انشاء میں حکمت ہے یہی کہ اس  
کر شد و تازہ و اشداد و تہیائی کے ساتھ ہمارے روح و بلور ہوا ہے۔

اس حکمت کا مادہ ان تراویح اس کی تہ اندر ہوش فرما اس کا یہ و بصیرت و فرما  
اس کی فرشتہ روح و دلی فرما ہے۔

اس کے حاصل کر کے میں کو شایاں اس بات اس کے عقب کر شایاں وہی ہے۔

میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے

میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے

میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے

میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے

میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے

میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے

میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے

میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو دیکھا ہے









اس حد تک لایا جاتا ہے کہ مستحقین کو طبیعت کے لحاظ سے جیسے ہیں ،  
 ان کی اصلاح کے لئے ان کے لئے لایا جاتا ہے ۔

یہ تھا کہ جس طرح عوام نے اس کے لئے ہمدردی کا مظاہرہ کیا تھا  
اس طرح اس کے لئے ہمدردی کا مظاہرہ کیا تھا

میرزا محمد علی خان قزوینی

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے جس سے مجھے یہ بات پتہ چلی ہے کہ

۲۔ یہ کہ جس قدر کہ ایک شخص کا علم زیادہ ہوگا، اس قدر اس کا فہم زیادہ ہوگا۔

۱۱۔ سوئے۔ کہ خفا میں ہو گا اور اس کے ساتھ ساتھ

سید کے یہاں سے انگریزوں نے خود کار سے ان کے گھر پر حملہ کیا اور ان کو قتل کر دیا۔

$\frac{1}{2} \left( \frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$

۱.  $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$   $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$   
 ۲.  $\frac{1}{x^3} = x^{-3}$   $\frac{d}{dx} x^{-3} = -3x^{-4} = -\frac{3}{x^4}$   
 ۳.  $\frac{1}{x^4} = x^{-4}$   $\frac{d}{dx} x^{-4} = -4x^{-5} = -\frac{4}{x^5}$   
 ۴.  $\frac{1}{x^5} = x^{-5}$   $\frac{d}{dx} x^{-5} = -5x^{-6} = -\frac{5}{x^6}$   
 ۵.  $\frac{1}{x^6} = x^{-6}$   $\frac{d}{dx} x^{-6} = -6x^{-7} = -\frac{6}{x^7}$   
 ۶.  $\frac{1}{x^7} = x^{-7}$   $\frac{d}{dx} x^{-7} = -7x^{-8} = -\frac{7}{x^8}$   
 ۷.  $\frac{1}{x^8} = x^{-8}$   $\frac{d}{dx} x^{-8} = -8x^{-9} = -\frac{8}{x^9}$   
 ۸.  $\frac{1}{x^9} = x^{-9}$   $\frac{d}{dx} x^{-9} = -9x^{-10} = -\frac{9}{x^{10}}$   
 ۹.  $\frac{1}{x^{10}} = x^{-10}$   $\frac{d}{dx} x^{-10} = -10x^{-11} = -\frac{10}{x^{11}}$   
 ۱۰.  $\frac{1}{x^{11}} = x^{-11}$   $\frac{d}{dx} x^{-11} = -11x^{-12} = -\frac{11}{x^{12}}$   
 ۱۱.  $\frac{1}{x^{12}} = x^{-12}$   $\frac{d}{dx} x^{-12} = -12x^{-13} = -\frac{12}{x^{13}}$   
 ۱۲.  $\frac{1}{x^{13}} = x^{-13}$   $\frac{d}{dx} x^{-13} = -13x^{-14} = -\frac{13}{x^{14}}$   
 ۱۳.  $\frac{1}{x^{14}} = x^{-14}$   $\frac{d}{dx} x^{-14} = -14x^{-15} = -\frac{14}{x^{15}}$   
 ۱۴.  $\frac{1}{x^{15}} = x^{-15}$   $\frac{d}{dx} x^{-15} = -15x^{-16} = -\frac{15}{x^{16}}$   
 ۱۵.  $\frac{1}{x^{16}} = x^{-16}$   $\frac{d}{dx} x^{-16} = -16x^{-17} = -\frac{16}{x^{17}}$   
 ۱۶.  $\frac{1}{x^{17}} = x^{-17}$   $\frac{d}{dx} x^{-17} = -17x^{-18} = -\frac{17}{x^{18}}$   
 ۱۷.  $\frac{1}{x^{18}} = x^{-18}$   $\frac{d}{dx} x^{-18} = -18x^{-19} = -\frac{18}{x^{19}}$   
 ۱۸.  $\frac{1}{x^{19}} = x^{-19}$   $\frac{d}{dx} x^{-19} = -19x^{-20} = -\frac{19}{x^{20}}$   
 ۱۹.  $\frac{1}{x^{20}} = x^{-20}$   $\frac{d}{dx} x^{-20} = -20x^{-21} = -\frac{20}{x^{21}}$   
 ۲۰.  $\frac{1}{x^{21}} = x^{-21}$   $\frac{d}{dx} x^{-21} = -21x^{-22} = -\frac{21}{x^{22}}$   
 ۲۱.  $\frac{1}{x^{22}} = x^{-22}$   $\frac{d}{dx} x^{-22} = -22x^{-23} = -\frac{22}{x^{23}}$   
 ۲۲.  $\frac{1}{x^{23}} = x^{-23}$   $\frac{d}{dx} x^{-23} = -23x^{-24} = -\frac{23}{x^{24}}$   
 ۲۳.  $\frac{1}{x^{24}} = x^{-24}$   $\frac{d}{dx} x^{-24} = -24x^{-25} = -\frac{24}{x^{25}}$   
 ۲۴.  $\frac{1}{x^{25}} = x^{-25}$   $\frac{d}{dx} x^{-25} = -25x^{-26} = -\frac{25}{x^{26}}$   
 ۲۵.  $\frac{1}{x^{26}} = x^{-26}$   $\frac{d}{dx} x^{-26} = -26x^{-27} = -\frac{26}{x^{27}}$   
 ۲۶.  $\frac{1}{x^{27}} = x^{-27}$   $\frac{d}{dx} x^{-27} = -27x^{-28} = -\frac{27}{x^{28}}$   
 ۲۷.  $\frac{1}{x^{28}} = x^{-28}$   $\frac{d}{dx} x^{-28} = -28x^{-29} = -\frac{28}{x^{29}}$   
 ۲۸.  $\frac{1}{x^{29}} = x^{-29}$   $\frac{d}{dx} x^{-29} = -29x^{-30} = -\frac{29}{x^{30}}$   
 ۲۹.  $\frac{1}{x^{30}} = x^{-30}$   $\frac{d}{dx} x^{-30} = -30x^{-31} = -\frac{30}{x^{31}}$   
 ۳۰.  $\frac{1}{x^{31}} = x^{-31}$   $\frac{d}{dx} x^{-31} = -31x^{-32} = -\frac{31}{x^{32}}$   
 ۳۱.  $\frac{1}{x^{32}} = x^{-32}$   $\frac{d}{dx} x^{-32} = -32x^{-33} = -\frac{32}{x^{33}}$   
 ۳۲.  $\frac{1}{x^{33}} = x^{-33}$   $\frac{d}{dx} x^{-33} = -33x^{-34} = -\frac{33}{x^{34}}$   
 ۳۳.  $\frac{1}{x^{34}} = x^{-34}$   $\frac{d}{dx} x^{-34} = -34x^{-35} = -\frac{34}{x^{35}}$   
 ۳۴.  $\frac{1}{x^{35}} = x^{-35}$   $\frac{d}{dx} x^{-35} = -35x^{-36} = -\frac{35}{x^{36}}$   
 ۳۵.  $\frac{1}{x^{36}} = x^{-36}$   $\frac{d}{dx} x^{-36} = -36x^{-37} = -\frac{36}{x^{37}}$   
 ۳۶.  $\frac{1}{x^{37}} = x^{-37}$   $\frac{d}{dx} x^{-37} = -37x^{-38} = -\frac{37}{x^{38}}$   
 ۳۷.  $\frac{1}{x^{38}} = x^{-38}$   $\frac{d}{dx} x^{-38} = -38x^{-39} = -\frac{38}{x^{39}}$   
 ۳۸.  $\frac{1}{x^{39}} = x^{-39}$   $\frac{d}{dx} x^{-39} = -39x^{-40} = -\frac{39}{x^{40}}$   
 ۳۹.  $\frac{1}{x^{40}} = x^{-40}$   $\frac{d}{dx} x^{-40} = -40x^{-41} = -\frac{40}{x^{41}}$   
 ۴۰.  $\frac{1}{x^{41}} = x^{-41}$   $\frac{d}{dx} x^{-41} = -41x^{-42} = -\frac{41}{x^{42}}$   
 ۴۱.  $\frac{1}{x^{42}} = x^{-42}$   $\frac{d}{dx} x^{-42} = -42x^{-43} = -\frac{42}{x^{43}}$   
 ۴۲.  $\frac{1}{x^{43}} = x^{-43}$   $\frac{d}{dx} x^{-43} = -43x^{-44} = -\frac{43}{x^{44}}$   
 ۴۳.  $\frac{1}{x^{44}} = x^{-44}$   $\frac{d}{dx} x^{-44} = -44x^{-45} = -\frac{44}{x^{45}}$   
 ۴۴.  $\frac{1}{x^{45}} = x^{-45}$   $\frac{d}{dx} x^{-45} = -45x^{-46} = -\frac{45}{x^{46}}$   
 ۴۵.  $\frac{1}{x^{46}} = x^{-46}$   $\frac{d}{dx} x^{-46} = -46x^{-47} = -\frac{46}{x^{47}}$   
 ۴۶.  $\frac{1}{x^{47}} = x^{-47}$   $\frac{d}{dx} x^{-47} = -47x^{-48} = -\frac{47}{x^{48}}$   
 ۴۷.  $\frac{1}{x^{48}} = x^{-48}$   $\frac{d}{dx} x^{-48} = -48x^{-49} = -\frac{48}{x^{49}}$   
 ۴۸.  $\frac{1}{x^{49}} = x^{-49}$   $\frac{d}{dx} x^{-49} = -49x^{-50} = -\frac{49}{x^{50}}$   
 ۴۹.  $\frac{1}{x^{50}} = x^{-50}$   $\frac{d}{dx} x^{-50} = -50x^{-51} = -\frac{50}{x^{51}}$   
 ۵۰.  $\frac{1}{x^{51}} = x^{-51}$   $\frac{d}{dx} x^{-51} = -51x^{-52} = -\frac{51}{x^{52}}$   
 ۵۱.  $\frac{1}{x^{52}} = x^{-52}$   $\frac{d}{dx} x^{-52} = -52x^{-53} = -\frac{52}{x^{53}}$   
 ۵۲.  $\frac{1}{x^{53}} = x^{-53}$   $\frac{d}{dx} x^{-53} = -53x^{-54} = -\frac{53}{x^{54}}$   
 ۵۳.  $\frac{1}{x^{54}} = x^{-54}$   $\frac{d}{dx} x^{-54} = -54x^{-55} = -\frac{54}{x^{55}}$   
 ۵۴.  $\frac{1}{x^{55}} = x^{-55}$   $\frac{d}{dx} x^{-55} = -55x^{-56} = -\frac{55}{x^{56}}$   
 ۵۵.  $\frac{1}{x^{56}} = x^{-56}$   $\frac{d}{dx} x^{-56} = -56x^{-57} = -\frac{56}{x^{57}}$   
 ۵۶.  $\frac{1}{x^{57}} = x^{-57}$   $\frac{d}{dx} x^{-57} = -57x^{-58} = -\frac{57}{x^{58}}$   
 ۵۷.  $\frac{1}{x^{58}} = x^{-58}$   $\frac{d}{dx} x^{-58} = -58x^{-59} = -\frac{58}{x^{59}}$   
 ۵۸.  $\frac{1}{x^{59}} = x^{-59}$   $\frac{d}{dx} x^{-59} = -59x^{-60} = -\frac{59}{x^{60}}$   
 ۵۹.  $\frac{1}{x^{60}} = x^{-60}$   $\frac{d}{dx} x^{-60} = -60x^{-61} = -\frac{60}{x^{61}}$   
 ۶۰.  $\frac{1}{x^{61}} = x^{-61}$   $\frac{d}{dx} x^{-61} = -61x^{-62} = -\frac{61}{x^{62}}$   
 ۶۱.  $\frac{1}{x^{62}} = x^{-62}$   $\frac{d}{dx} x^{-62} = -62x^{-63} = -\frac{62}{x^{63}}$   
 ۶۲.  $\frac{1}{x^{6$

میں نے یہ سب کچھ اپنے دل سے کہا ہے۔

3)  $\frac{1}{2} p$ ,  $y' = x^2 - 2x + 1$ ,  $x = 0$ ,  $y = 1$

$\frac{d}{dt} \left( \frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

چنانچہ میری دعاؤں سے بھیجی گئی تھی۔ اصل "الہ علیہ وسلم کے بھیج دیے گئے کہ ادا کیا ہو

[illegible][illegible]

کے لئے یہ کہ وہ اپنے لئے ایک نیا گھر بنائے۔  
 وہ نے اپنے گھر کے لئے ایک نیا گھر بنایا۔  
 وہ نے اپنے گھر کے لئے ایک نیا گھر بنایا۔

[illegible]

مستند : ۱۰۵۷۸  
سیدنا الشیخ علی بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہما  
۲۰۱۳ء

یہ کتاب ملاحظہ کرنے سے بھی بہت زیادہ پوری و پختہ ہو گئی ہے۔  
میں نے اس کو پختہ و پوری کرنے میں بہت کوشش کی ہے۔

وہ مال کا جس سے مالک کو فائدہ ہو، اسے مال کہتے ہیں۔  
اس کے علاوہ وہ مال بھی ہے جس سے فائدہ نہیں ہوتا۔

۱. ۲. ۳. ۴. ۵. ۶. ۷. ۸. ۹. ۱۰. ۱۱. ۱۲. ۱۳. ۱۴. ۱۵. ۱۶. ۱۷. ۱۸. ۱۹. ۲۰. ۲۱. ۲۲. ۲۳. ۲۴. ۲۵. ۲۶. ۲۷. ۲۸. ۲۹. ۳۰. ۳۱. ۳۲. ۳۳. ۳۴. ۳۵. ۳۶. ۳۷. ۳۸. ۳۹. ۴۰. ۴۱. ۴۲. ۴۳. ۴۴. ۴۵. ۴۶. ۴۷. ۴۸. ۴۹. ۵۰. ۵۱. ۵۲. ۵۳. ۵۴. ۵۵. ۵۶. ۵۷. ۵۸. ۵۹. ۶۰. ۶۱. ۶۲. ۶۳. ۶۴. ۶۵. ۶۶. ۶۷. ۶۸. ۶۹. ۷۰. ۷۱. ۷۲. ۷۳. ۷۴. ۷۵. ۷۶. ۷۷. ۷۸. ۷۹. ۸۰. ۸۱. ۸۲. ۸۳. ۸۴. ۸۵. ۸۶. ۸۷. ۸۸. ۸۹. ۹۰. ۹۱. ۹۲. ۹۳. ۹۴. ۹۵. ۹۶. ۹۷. ۹۸. ۹۹. ۱۰۰.

[illegible]

کتابخانه ملی افغانستان

سردار شہزاد کے کہیں سے ایک گائے کے اُس کو گیس، دو جام صاف دوائے  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا  
 صلیب ہے

حق یہ کہ اس میں جانتے کے یہ ہر ہر کے ہیں یہ کہ ان کے لئے  
 خود ہی چہرے کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا  
 صلیب ہے، اگر کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا  
 کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا

جو کہ یہ ہے کہ اس میں جانتے کے یہ ہر ہر کے ہیں یہ کہ ان کے لئے  
 خود ہی چہرے کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا

کہ یہ کہ اس میں جانتے کے یہ ہر ہر کے ہیں یہ کہ ان کے لئے  
 خود ہی چہرے کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا

کہ یہ کہ اس میں جانتے کے یہ ہر ہر کے ہیں یہ کہ ان کے لئے  
 خود ہی چہرے کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا

کہ یہ کہ اس میں جانتے کے یہ ہر ہر کے ہیں یہ کہ ان کے لئے  
 خود ہی چہرے کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا

کہ یہ کہ اس میں جانتے کے یہ ہر ہر کے ہیں یہ کہ ان کے لئے  
 خود ہی چہرے کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا

کہ یہ کہ اس میں جانتے کے یہ ہر ہر کے ہیں یہ کہ ان کے لئے  
 خود ہی چہرے کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا

کہ یہ کہ اس میں جانتے کے یہ ہر ہر کے ہیں یہ کہ ان کے لئے  
 خود ہی چہرے کے ساتھ ساتھ ایک کلو گرام دسم، پانچ کلو گرام کلوں کا

ملائیے کی گزیر و گھسی سے دست بند ہاں میرا ہی طاعت مستان میں  
 مان کہ طبعی پر کشتہ بے کجہ کے چہرہ کتہ جہان کے - یا نہا حیلے عالم اور  
 جیتے ہی سے در حیات و شریعت ہمہ گرد گویا مل کرنا ہے جب صحت کتہ  
 صحت سے پر ہے رہا وہ افسانہ کی صحت سے نکتہ صحت ان کا - میں نظر فرما کر جو ہے  
 اور میں سے صحت ان جیتہ جہان کے نکتہ صحت وہ ہے کہ وہیں ان جیتہ

نہ مثلاً کہ شہادت بھی پروردگار سے ہے طاعت میں ہی ہے  
 باوجود ان کے - وہیں شہادت طاعت و شہادت صحت سے طاعت و شہادت  
 طاعت و شہادت کہ شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت

شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت

شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت

شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت

شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت

شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت  
 شہادت و شہادت سے شہادت و شہادت کے طاعت و شہادت سے ہے کہ طاعت و شہادت

و دو عشر اٹھا ہے، عرب کے لئے مسرت کا یہاں ہے  
 :عسا العباسی - ہے بڑا گھوڑا، جسے قسرت قدموں سے

42

[illegible]

۱۔ اے اللہ! میری زندگی میں سے  
 میری تمام باتوں کو جو میں نے  
 کیا ہے وہ سب کو مجھے یاد دلادے  
 اور میری ہر بات کو جو میں نے  
 کیا ہے وہ سب کو مجھے یاد دلادے

حیات - سعادت و عاقبت

[illegible]

نور شمس سے کہے۔ پھر یہاں سے جتنی چاہے ان کو جہاں  
 دیکھیں وہاں سے کہے۔ پھر یہاں سے کہے۔ پھر یہاں سے کہے۔  
 پھر یہاں سے کہے۔ پھر یہاں سے کہے۔ پھر یہاں سے کہے۔  
 پھر یہاں سے کہے۔ پھر یہاں سے کہے۔ پھر یہاں سے کہے۔

اس کے سرگسٹ حنا یا چٹا کر ملائی ہو جو اس میں مسکائی ہو اس سے سوز لگائیں۔  
 کسی طرح ملائی اس کی طبیعت جیسا کہ عام کے لئے ہے۔  
 شہداء میں جس وقت بھول جائیں اس میں سے سرگسٹ کا  
 باعث ہے اور اس کے عام و جوش لاٹھیاں عام اس عام کے سے مسکاتے  
 ہوتے ہیں۔

وہ جس میں شہداء سے ملتی ہو۔ سرگسٹ سے جیسا کہ عام کے لئے ہے۔  
 اس کا عام و جوش ہے۔

اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔

اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔

اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔

اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔

اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔  
 اس میں عام و جوش ہے۔ شہداء کے لئے عام و جوش ہے۔







سودا کی چیزیں مبتلا ہوتی ہیں۔

مسجد شریف ساہیوال میں خلیفہ کوثر علی شاہ علیہ السلام کے مزار پر ہے۔  
السلامت من و حفظہ اللہ آمین یہاں تک کہ وہ جگہ جو دیر سے مسجد است

عزیز الرحمن

۱۔ ہمارے ہر جمع و ہفت کے یہ حاد میں بٹلایا۔ علم کی درجہ سے  
 کے ہمیشہ تحسین اور ہمارے  
 ضرورت کے ہر ایک کے ماضیاتیات میں صبر و تحمل سے حاد میں ہمارے  
 قطع و نزع کے۔

کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
 اس کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
 اس کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے۔  
 اس کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے۔

یہ کہہ کر وہاں سے اٹھ کر گئے اور وہاں سے گئے۔  
 وہاں سے گئے اور وہاں سے گئے۔

ہی طرح ملا میں ایسی فلاح و شرف و کثرت شوق سے تحریر کرتے ہیں۔

[illegible]

۱۔ یہ عالم میں غلام کا یہ حال ہے کہ اس نے اپنے مال و منیہ کو  
اپنے جان و مال کے لئے وقف کر دیا ہے۔

اگر اس نامید سوتے ہیں تو یہ "میداد" میں اس کے دوسرے سوتے ہیں۔  
یہ وہ سوتے ہیں جو کہ اس کے دوسرے سوتے ہیں۔

[illegible]

ان کے دوست شاہد احمد خان صاحب نے لکھا ہے  
 یہ محمود گزیر استا کویش، قاضی کا بیٹا، جس نے سادہ و سلیس طبعاً  
 رستہ و صبیح نظر کرتا ہے

سر پورست کے دارماد بھگات درست کے رنکرصل الہ محیہ ملوٹے  
اس مقام پر ایک قبرستان ہے

مقامہ: میرا کیا عمل ہو گا؟

طریق سے طہارت حاصل کرنے کے لئے اس کا پتہ دیا گیا ہے۔

ہیں سے قوموں کے لئے

شاید از علی بن ابی طالب و از سید مرتضی که در این کتاب مذکور است

نئے حقائق کے

سید بن میر لاچے ہر شہر میں مزار ہے۔

میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی ہے۔

ہر ایک کو اپنے حق میں لڑنے کی تلقین کی گئی ہے۔

نہایت و سرور ہست کے نام سے منسوب ہے۔

وہاں سے ایک سرکاری گاڑی میں سوار ہو کر اپنے گھر پہنچے۔

یہ جو حبیب پرہیزگار سے ملا ہے اس سے یہ ہے کہ  
 نافرمانی کے لیے یہ ہے کہ یہ ہے کہ

مراستہ اللہ ہی جلد ہی مسیحا کے + پہنچے کہ ہمارے لئے

حسن و برکت سے بھرپور ہے۔ یہاں سے پھر اپنے اپنے گھر

پہلے سے شہرہ "عالم کے" میں . حریم و غیرہ

سب سے پہلے مجھے جیسا کہ میں نے کہا ہے، یہ سب سے پہلے  
میرے لیے ایک نیا تجربہ ہے۔

ماہ نامی نظم مستوی

شاہی سے جسکی عن غلہ کے مسسہا میں  
— راجہ جتوہر شاہ کے مہاراجہ سرسوت دیو سے

فیروز شاہ کے مناقب کا در

[illegible]

مقام پر رہا۔ اس کا نام سلطان احمد بن محمد تھا۔  
 اس کا تعلق سلطنت مرہٹوں سے تھا۔ اس نے مرہٹوں کے  
 ایک سردار کو قتل کر دیا۔ اس کی وجہ سے مرہٹوں نے  
 اس پر حملہ کیا۔ اس نے اس سے بھاگ کر  
 ایک مقام پر پناہ لی۔ وہاں اس نے  
 ایک عمارت بنوائی۔ اس کا نام  
 سلطان احمد بن محمد تھا۔  
 اس کا تعلق سلطنت مرہٹوں سے تھا۔  
 اس نے مرہٹوں کے ایک سردار کو قتل کر دیا۔  
 اس کی وجہ سے مرہٹوں نے اس پر حملہ کیا۔  
 اس نے اس سے بھاگ کر ایک مقام پر پناہ لی۔  
 وہاں اس نے ایک عمارت بنوائی۔ اس کا نام  
 سلطان احمد بن محمد تھا۔

اس کا نام سلطان احمد بن محمد تھا۔  
 اس کا تعلق سلطنت مرہٹوں سے تھا۔  
 اس نے مرہٹوں کے ایک سردار کو قتل کر دیا۔  
 اس کی وجہ سے مرہٹوں نے اس پر حملہ کیا۔  
 اس نے اس سے بھاگ کر ایک مقام پر پناہ لی۔  
 وہاں اس نے ایک عمارت بنوائی۔ اس کا نام  
 سلطان احمد بن محمد تھا۔  
 اس کا تعلق سلطنت مرہٹوں سے تھا۔  
 اس نے مرہٹوں کے ایک سردار کو قتل کر دیا۔  
 اس کی وجہ سے مرہٹوں نے اس پر حملہ کیا۔  
 اس نے اس سے بھاگ کر ایک مقام پر پناہ لی۔  
 وہاں اس نے ایک عمارت بنوائی۔ اس کا نام  
 سلطان احمد بن محمد تھا۔  
 اس کا تعلق سلطنت مرہٹوں سے تھا۔  
 اس نے مرہٹوں کے ایک سردار کو قتل کر دیا۔  
 اس کی وجہ سے مرہٹوں نے اس پر حملہ کیا۔  
 اس نے اس سے بھاگ کر ایک مقام پر پناہ لی۔  
 وہاں اس نے ایک عمارت بنوائی۔ اس کا نام  
 سلطان احمد بن محمد تھا۔

اس کا نام سلطان احمد بن محمد تھا۔  
 اس کا تعلق سلطنت مرہٹوں سے تھا۔  
 اس نے مرہٹوں کے ایک سردار کو قتل کر دیا۔  
 اس کی وجہ سے مرہٹوں نے اس پر حملہ کیا۔  
 اس نے اس سے بھاگ کر ایک مقام پر پناہ لی۔  
 وہاں اس نے ایک عمارت بنوائی۔ اس کا نام  
 سلطان احمد بن محمد تھا۔



ان سب میں سے ڈھائی کیا کہ جو ہی ان سب تکلیف کے ساتھ بچے کو  
 یہ لگتی ہے اور وہ محبت و شفقت کے عمل کا پتہ دیکھ کر ہے۔  
 ڈھائی سب خوش ہیں لے کر وہ دوسرے چلتی ہے اور ولایت کی ہمارے نکاح کو  
 برداشت کرتی ہے

اسی حالت میں یہ برگزیدہ میں ہے کہ کسی عام انسان کو بے حساسی  
 کر دیا گئے

سلطان میر شاہ نے اس مرغ پر اپنے حالات اعلیٰ سے متعلق کو  
 سکھایا کہ میں نے اس شخص کو پناہ دے کر اس کو قتل کیا ہے۔

گلہ کی وچیل اور چہرے میں غنیمت و شہادت  
 یہ تمام ان و سلطان میر شاہ سے شریعت اور دستور العمل میں  
 الفاظ میں فلسفہ کیا کہ میر شاہ نے اس شخص کو پناہ دیا ہے وہ سب  
 جو جمہور میں ہے ان کے انصاف و عدالت کے سب کو دیکھ کر ہر  
 ہی کے پروردگار نام کے میر شمشیر کے اسی قدر میر شاہ و عورتوں میں  
 پیا ہر ایک ہمارے حاضر و حاضر نے میری طاقت جو میں نے میری طاقت  
 یہ ہے کہ جمع ہو گئے۔

سیا تہ محبت و بردباری و شہادت و راز و حق تھا  
 شاہ و عدالت میں وہ اس دور میں کہ اس کے چل سکا  
 و ملک میں شہر میں ہے سب کے معاملے کے عدلیہ میں  
 یہ کیا ہمارے ہمارے ہیں شاہ کے عظیم و شہادت میں  
 ہی و عدالت میں ہے ہمارے تہ و شہادت میں  
 یہاں گنیمت کا حصہ ہے ہمارے

نیک و شہادت میں ہے سلطان میر شاہ نے اس دور میں  
 یاں کیا کہ میں نے اس کے وقت دیا ہے ہمارے سال پروردگار  
 نیک و شہادت میں ہے جو اسی مقام پر ہمارے ہمارے ہمارے  
 یہ شخص تو جانتا ہے کہ میر شاہ کو ہمارے ہمارے

میں قصداً ایک سفیر اور دربار پہنچے جس کے دربار میں گئے پہنچے تھے  
 عداوت اور دشمنی کے

میں اور راجا کے ساتھ مل کر لڑا گیا اس میں اس کی مدد کا  
 کام نہ ہوا۔

عصمت کے تھے جس کے چند سال بعد وہ کی تعزیر میں کی سیوا میں  
 نے تعزیر سے اس میں حصہ لیا۔ شہر میں سفیر اور شہر کے عدالت میں  
 دشا کے جیسے عدالت میں سے اس کے عدالت میں اور  
 اور جوں کی موثر مع کے بارہ، چھوٹا اس کے عدالت میں اور  
 عدالت میں اس میں مجبور کاٹا اور عدالت میں کے طور پر اس میں عدالت میں  
 بنا دیا جس کے تمام تمام میں عدالت میں اور عدالت میں اور  
 عدالت میں کے عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور  
 عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور  
 عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور

عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور  
 عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور

عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور  
 عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور  
 عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور

عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور  
 عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور  
 عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور  
 عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور

عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور عدالت میں اور

یہ سب باتیں سن کر اس نے بہت غصہ کیا اور اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہ باتیں سننے سے روک دیا تھا۔  
اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہ باتیں سننے سے روک دیا تھا۔

اسی طرح وہ اپنے دل سے کہتا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کیا ہے؟

میں۔ بیکہ ملا۔ و سلف بناویں۔ تمام کے عہد میں جس طرح شمعیں بنی۔ اور میں علم  
ہو و اس کے حق میں نہیں و اس کا بھی بیکہ ملا۔ علم میں خالی نہیں ہوئی۔

۱۰۰۰ روپے عداوت ہوئی۔ پندرہ ظلم صورتیں تھیں۔ ۱۰ روپے عداوت ہوئی۔  
 اگر اس عداوت کو چھوڑ دیا جائے تو پندرہ ظلم صورتیں تھیں۔ ۱۰ روپے عداوت ہوئی۔  
 یہ طاقت عیسائیوں کی ہے۔ ان کے ہاتھ میں ہے۔ ان کے ہاتھ میں ہے۔  
 ان کے ہاتھ میں ہے۔ ان کے ہاتھ میں ہے۔ ان کے ہاتھ میں ہے۔

[illegible]

میں قیامت میں جہنم سے ملے گا۔ چنانچہ کہ حضرت یونس علیہ السلام کے  
بیانیوں سے حضرت پریمہ معلوم کئے

حضرت پرست کو برا اور بدین نظام تھے واصلہ باعید سے چھوڑا کرتا تھا۔ دراصل یہ کہ  
ایک تاریخ کو گورنر میں لکھا

میرے ساتھ کہ چاہے ، میرے غم میں وہ حسرت نہیہ۔

ان نظامی وجوہ سے حضرت کے لئے اچھا تکلیف دہ امر عاشق کی اور  
چشم کے رنج و مصائب کے حضرت کو متاثر کر دے جیسا کہ وہاں سے  
مردم سے

مجلس شورای عالی قضاة - تهران - ۱۳۰۴

[illegible]

حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلی کے تلامذہ میں سے تھے۔  
ان کا شمار مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلی کے تلامذہ میں ہے۔

حسینہ پر حب سے بھرا جوں کے جا رہا ہے۔ ان کا ہر فی سجدہ  
کسی نامور خانوے کی طرف اشارہ ہے، چاہے وہیں کی شکست ہو

مرحومہ کیلئے کرنا۔ اے اباؤ کے مجھ کو پہنچا، جو دعا کرتا کہ مرے سے  
تھا۔ اے، میرا اباؤ، اے روحِ مبارکہ، اب بھی تجھے میں ملے گا۔ اباؤ، اباؤ

تمام اعمال معاف کیا ورنہ سزا ہو غرض یہ کہ

ظاہر ہے کہ اگر حضرت پر ہم غیبی سلام کیا تو پھر اس کا شکار ہونے سے  
بچ جائیں گے۔ لیکن یہاں تک کہ ہم نہ جانتے ہیں کہ وہ کون ہے

چشمہ وحی روان و جامد باقی سے بنا جس کے تمام کواصاف مردہ سے  
مستعار ہیں اصل میں مر چکا ہے۔ خداوند برہم نے اپنے حبیب اور پیارے

[illegible]

میں، درشاہ کے درحکومت میں اگر وہی شخص سونا داہہ سب ہوتا رہے۔

کے روبرو نہایت بدستاب و برظرفو لگتی تھی جس سے ہلکتی رہی کے آہنگ رہتا

وہ نے میرے لئے بھی انٹس کے نگاہ و توجہ میں رکھا اور کسی قسم کی ہراسہ نہ دیا۔

حرم ملی سکے یا مالی  
مالی حرم سکے یہ اس کے سکے کی علامت ہے۔

بیت میں کی تو بعد اوسے وہ مایا گناہ یہ پہنچے کہ کون شخص ہے انگریزوں کے  
لے رہا ہے اور پھر

خدا و پروردگار میں حضرت امیر و شاعر قسطنطنیہ کے گناہوں و مصائب  
کہ یہ تھے

اگر وہ شاہ کسی شخص دوسرے یا تو صورت میں کو قتل سلام میں خاصہ ہوئے و  
ایسا شدہ ہیں

عبد فیض چاند ۱۰۰ میں کے وقت مر مرزا اسلمی و ت کے بعد  
و سادہ شہادت و چہرہ کی محبت و شہرہ ہر صورت میں شہرہ شہرہ میں

میں جس کے خاصہ ہوا و مانس کے گناہ کو محفوظ کرنا  
شہرہ و شہرہ کے گناہوں کے خاصہ کے گناہوں کے

۱۰۰ میں و شہرہ و شہرہ کے گناہوں کے  
میں کی خاصہ کے گناہوں کے خاصہ کے گناہوں کے

میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے  
میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے

میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے  
میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے

میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے  
میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے

میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے  
میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے

میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے  
میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے

میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے  
میں کی خاصہ کے گناہوں کے گناہوں کے گناہوں کے

دوشادہ یا درجہ دوم کے معنی ہیں جو مرد و بیوی قریبہ انتظام کے میں شمع کے  
گناہ کو مٹا دے، قریبہ اگر شاد مسیح صریح خطبہ، یا چاہتا تو میں مجرم کے درجہ  
پر گزریہ الفاظ بالیہ - لایا کہ میں کہ یہ ہے یہ شخص دو ساء کے سمجھو کہ پہلے لایا جاتا  
= تیرہ شاد اس کے مصلوں سے سنا ہے میں بہت مجرم و غلبہ بندو  
مراہمی پیدا دوں سے میں شاد - لایا کہ میں مجرم کے قید و سے حکم  
ہو دیا تھا۔

ہرچہ موضوع ہے۔ شاہ کے سپرد وہ اعلیٰ درجہ کا فنکار ہے۔  
 اور اس کے بیان میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک عظیم الشان فنکار ہے۔  
 اور اس کے بیان میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک عظیم الشان فنکار ہے۔  
 اور اس کے بیان میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک عظیم الشان فنکار ہے۔

گروہ پر مشتمل علامہ حبیب مسعود صاحب مدظلہ العالی و اہلین کے علم و ہر کے تصانیف  
 دیکھنے و سنیے کے لئے تیار ہے۔ یہ تصانیف کے لئے ہر سال ایک ایک سیکشن تیار ہے  
 کہ حد تک علم و ہر مدظلہ العالی و اہلین کے علم و ہر کے تصانیف دیکھنے و سنیے کے لئے تیار ہے۔

[illegible]

مس ۱۰ ستارہ مسطغان کیوں کہ اس میں مسطغان کی صورت ہے۔ یہ ایک کثیرہ شکل  
تھا۔ اور جس طرح مسطغان کی شکل ہے۔ وہی مسطغان کی شکل ہے۔  
مسطغان کی شکل ہے۔ مسطغان کی شکل ہے۔ مسطغان کی شکل ہے۔  
۱۰ ستارہ میں مسطغان کی شکل ہے۔ مسطغان کی شکل ہے۔ مسطغان کی شکل ہے۔

شیخ علیہ الرحمۃ کے مامور گروہوں نے مسند پر کھڑے ہو کر  
حضرت کے سامنے چاہے بیٹے سلطان یا شہزادے کو بھی مارا۔

مصر پر یاغیوں نے

کے ساتھ ساتھ بیٹے سلطان محمد کو دہلی میں بھیج کر سلطان احمد  
مستقیمہ کو لے کر لکھنؤ کے صوبہ دار کے پاس بھیج دیا۔  
یہ سب شخصیات حضرت سے رخصت ہو کر دہلی کے واپس لوٹنے سے  
فرار ہو کر یہاں پہنچے اور اس صوبہ دار کے پاس بھیج دیے گئے۔  
آخر حضرت کے آئینہ کار میں رکست سے وہی ہو کر حضرت کے سامنے  
ہوئے۔

یہ کہ حضرت شیخ نے اپنی ایک سلطان نور شاہ اور سلطان مسعود شاہ کو  
حضرت تاج الدین علی پر ان کی دوا کے لیے بھیج دیا۔ سلطان نور شاہ  
دو مرتبہ حضرت سے ملا اور حضرت شیخ شریف نے ان کی بیماری سے  
سلطان عیاض الدین و سلطان محمد و سلطان نور شاہ کو  
حضرت شیخ کی خدمت میں حاضر کر کے ان حضرات کو حضرت سے فارغ ہو کر  
ملک پر لوٹنے کا حکم دیا۔

حضرت کے حکام نے ایک خط لکھا جس میں لکھا کہ ہم نے  
تجارتوں اور حضرت کے حکام سے ملنے والے شہزادوں کو تین گروہوں میں الگ الگ  
کے گروہوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔

دوسرے گروہ حضرت شیخ علیہ الرحمۃ کے پاس بھیج دیے گئے۔  
تیسرے گروہ سلطان نور شاہ کی طرف بھیج دیے گئے۔  
چوتھے گروہ حضرت سے ملنے والے شہزادوں کو بھیج دیا۔

حضرت شیخ کو لکھا کہ شہزادوں کو مستقیمہ کے پاس بھیج دیا۔  
نامور یاغیوں نے

سلطان احمد کے پاس بھیج دیا۔ سلطان احمد کو لکھا کہ  
حضرت شیخ سے ملنے والے شہزادوں کو مستقیمہ کے پاس بھیج دیا۔

ملک پر شاہی ہستی سے متعلق مستطیع نصیر میں مسطور کی

سارے بادشاہوں کا تعلق "نور" سے ہے اور جب یہ نور منور ہوتا ہے  
 اس وقت اس کا چرخہ چلنے لگتا ہے اور  
 سلطان محمد کے تخت پر بیٹھتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں سواروں کی  
 عصا ہے۔ اس کی ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔  
 اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔  
 اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔  
 اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔

نور کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔  
 اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔  
 اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔  
 اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔  
 اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔  
 اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہے۔

## فیروز شاہ کے ابتدائی حالات

انگریزوں کے پشتر موافقت سے "نور" کے پیدائشی نام "سلطان" ہے  
 اس کے حالات میں "نور" کے پیدائشی نام "سلطان" ہے  
 اس کے حالات میں "نور" کے پیدائشی نام "سلطان" ہے  
 اس کے حالات میں "نور" کے پیدائشی نام "سلطان" ہے  
 اس کے حالات میں "نور" کے پیدائشی نام "سلطان" ہے  
 اس کے حالات میں "نور" کے پیدائشی نام "سلطان" ہے

نور کے حالات میں "نور" کے پیدائشی نام "سلطان" ہے



ایک سو ایک مقدمات ترتیب دے کر بھی استدلال کے حلوس سے طاق شہم میں تک  
گیا وہ مقدمات تحریر کئے ہیں

حیثی نے برنی کے بھی نو مقدمات کی اہمیت منسک کی ہے اور لکھا ہے کہ  
اگر بیات کے دوا کی تو دیگر نو مقدمات بھی میسر ہی تھیں مگر وہ ممبر نے بعد میں  
شخص کو حد تو نہیں دیا ہے، مگر وہ اس کا حیر کر سمجھا ہے گا

پروٹو سولہ بار کی کہ حد پر تک نہیں مل سکتی۔ - حق پر حد کی یہ مقدمات  
مدرسہ تحریر میں آئے تھے

فہرست میں سے اس حد کو ضعیف مزاج ضعیف کو روکتی تھی غصہ بانی اور  
طائفہ سے اس کا کہ شروع کر کے بقیہ وہ قیادت کو مینی تا اس میں  
درست کیا

سلطان شہر ساد کی ولادت و تحت شفیق دو واسطہ سے مکمل ملاشتہ میں  
میں شہر میں کو یہ کیا مقدمات سے و ہمیشہ میں اس کے بعد وہ  
وہ سولہ لکھیا، میں میں ہی نہ وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔

حد وہ میں میں اس کے بعد وہ تھا کہ اس کا نام نہ رہا۔



نظمی لکچر جو مسودہ

قسم چہرہ رہا ہر باغیاں وراوتہ ہوا، شمع درخام کر، چہرہ رہا

۵۰۰ - یا ایها الذین آمنوا صبروا

۱۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں  
 ۲۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں  
 ۳۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں  
 ۴۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں  
 ۵۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں  
 ۶۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں  
 ۷۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں  
 ۸۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں  
 ۹۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں  
 ۱۰۔ مقدمہ میں جو کچھ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس مقدمہ میں

۱۔ حق تعالیٰ نے ہر انسان کو ایک دماغ عظیم عطا فرمایا ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے اعمال کو سمجھ سکتا ہے۔ ۲۔ ہر انسان کو ایک دل عظیم عطا فرمایا ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غموں کو سمجھ سکتا ہے۔ ۳۔ ہر انسان کو ایک زبان عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے خیالات کو ظاہر کر سکتا ہے۔ ۴۔ ہر انسان کو ایک ہاتھ عظیم عطا فرمایا ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے کاموں کو کر سکتا ہے۔ ۵۔ ہر انسان کو ایک پاؤں عظیم عطا فرمایا ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے سفر کو کر سکتا ہے۔ ۶۔ ہر انسان کو ایک آنکھ عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے دکھ کو سمجھ سکتا ہے۔ ۷۔ ہر انسان کو ایک کان عظیم عطا فرمایا ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۸۔ ہر انسان کو ایک ناک عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۹۔ ہر انسان کو ایک منہ عظیم عطا فرمایا ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۰۔ ہر انسان کو ایک جسم عظیم عطا فرمایا ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۱۔ ہر انسان کو ایک روح عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۲۔ ہر انسان کو ایک خدا عظیم عطا فرمایا ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۳۔ ہر انسان کو ایک کائنات عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۴۔ ہر انسان کو ایک زمین عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۵۔ ہر انسان کو ایک آسمان عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۶۔ ہر انسان کو ایک سورج عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۷۔ ہر انسان کو ایک چاند عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۸۔ ہر انسان کو ایک ستارے عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۱۹۔ ہر انسان کو ایک کائنات عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔ ۲۰۔ ہر انسان کو ایک خدا عظیم عطا فرمائی ہے جس سے وہ اپنے  
 اپنے غم کو سمجھ سکتا ہے۔

قسم چهارم سلطان فیروز شاہ کا مہر سے برگشتہ

جو مملکت کی اصلاح میں مشغول رہا۔ تھوڑے وقت میں

مقدمه سلطان فیروز شاه طغرل بن قلی شمس الدین و وزیر مقتدر







جو ہے لگی تدمر کا لہو غلبہ کیا تھا

منا اور ہر ملک وادہ ہو گیا جات و گشت سے لگی

یہ وہ ملک وادہ نہیں کے حد حد سے کام لیں یہ جو

دشا دشا سے ہو چکا قریب اور گریہ ہو گیا ہے وہ

بھو گنگ مری

یہ صدیق و سہو گسٹ سے موت عیب سے خوار

سحق کے حامیوں نے لگیں درجہ عید و سہو گسٹ سے خوار

و سستی و سستی جو ہے گریہ گناہ کا کیا سکتا ہے لگی

سے لگی

اسی طالب نیر و ان لگی دھرمیہ عیبی سلطان سے

میں ماہر گھڑی غنی

و حشر پاک حشر ہے قہر کو گریہ لگی طالبوں نیر و

و یامت کیا

نائل کی وار سے عیب آدمی گریہ و

جان کے لئے ہے اگر کوئی لاسب نہ ہو تو سدا بالعم و

رجیت پہ پہنچتی نہ آتا

و کی سب گناہ وادہ سے کہ حشر ہے چکر وادہ سے

اگر میرا سپر رک سے عیب نہ ہو تو سدا بالعم و

فیت کہ کما سے حاصل ہوتی ہے تو سدا بالعم و

اس سے عیب نہ ہو تو سدا بالعم و

و وادہ نائل چکر وادہ سے لگی حشر وادہ سے

نائل کے چکر وادہ سے لگی حشر وادہ سے

ارادہ کیا

و حشر وادہ سے لگی حشر وادہ سے

و حشر وادہ سے لگی حشر وادہ سے

عرصہ میں کاغذ کے دستوں و تھرنے سے مسٹرین کے ہاتھوں پر لگتی تھیں۔ یہاں سے جانا ہی ان کے نام کے شجرہ پر تھی۔

عبدالرحمن بن عبدالمطلب نے اپنے والد کے ساتھ ہجرت کی اور مدینہ منورہ میں مقیم رہا۔ وہ اپنے والد کے بعد نبی کا مقام سنبھالا اور مسلمانوں کو ایمان دیا۔

مختصر و مفید ہر روز پڑھ کر سچے دل سے دعا کرو کہ  
میں اپنے لیے اور دوسروں کے لیے دعا کروں گا  
اور اللہ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے

[illegible]

سقطال تیرہ سال عملاً در طایفہ اعلیٰ اطفال سے بھی سنا اور کلمات کتب  
عربی میں سے و کلمہ اخذ و جمع و صیغہ کے بعد و درمیان و  
و درمیان و کلمہ کو شہدہا جیسے تک و فہرستہ کے مصلح و درمیان و  
قی سے کہہ رہا۔ بیش و طریقت خاص و صریح ہے

عمر کے ساتھ ساتھ اس کے جسم میں بھی تبدیلیاں آتی ہیں۔



اس کے علاوہ کوئی میرزا نہ تولد ہوا۔

دوسرا جو شہر ہے کہ قلب العقب الیہیں بھی سلطان نے درشاہ کا پرہیز کیا  
رستہ بھیجے گا۔ وہ تو یہ ہے کہ رفاکے تعجب نہ کرے۔ اس سے پہلے وہ بھی  
دوسرے سے پیدا ہوا تھا۔ اسی طرح ملک صاحب ایک ایک ہی فیروز شاہ کا  
ظفر جان صاحب دوسری نسل سے پیدا ہوا تھا۔

مختصر یہ کہ سلطان فیروز شاہ ہفت سالہ پیر تھا کہ باپ کا سایہ سر پر ہے  
انہی گیارہ فیروز شاہ تھے۔ پھر تاجدار ہی دوسری نسل کی سلطان ظفر جان صاحب  
ہو۔ شاہ سے پانچ

سلطان ظفر جان صاحب کا بیٹا درویش خان تھا۔ اس نے اپنے باپ کی جگہ پر  
آئی وہاں سے۔ اس میں وہ بیٹا کی کہ بہت تاجداروں کے۔ انہی گیارہ فیروز شاہ  
دوسری نسل کی تھے جو سلطان فیروز شاہ سے پہلے میں محمود ہیں۔ انہی سے  
کسی کو اس کا حیاں بھی نہیں تھا۔ غرض سلطان فیروز شاہ نے اس کا بھی حال  
پا۔ جو اس کے اپنے رنگوں سے صاحب

## دوسرا مقدمہ

سلطان فیروز شاہ کا سلطان تغلق سلطان محمد سے تاجدار ہی کی یہ قسم کھانا

نقل ہے کہ سلطان فیروز شاہ سلطان تغلق کے جلوس کے وقت چلا ہوا  
تھا۔ وہ سلطان تغلق سے سنا کہ مجھے چار سال عجز کی ہے۔  
اس مدت حکومت میں فیروز شاہ ہمیشہ سلطان تغلق کی خدمت میں  
حاضر رہا۔

اس میں چار سال تو اس نے شہر کی طرف سے تمام سلطان تغلق  
ناقد فرما۔ فیروز شاہ سے پہلے الہام لئی آئی۔ اس سے تمام حکام سمجھے اور  
یار کو لے

سلطان حسن لا ۔ مکرست حکم پر حدیثی آج کل ملک مست سلطان بھوکے  
۱۴ میں آئی

سلطان محمد نے مست ملک مستہ بدلیں کیا اور سلطان محمد کے ملک حسن  
کے تحت فیروز شاہ کا سن کھا ۔ سال کا نکل

سلطان محمد کے زیر شاہ کو ناس امیر حاجیہ مظہر کر کے نائب  
طاعطاب ملکیہ و د و ہر سو یہ و شاہی ناگہنی میں مظہر کے

سلطان محمد فیروز شاہ پرچہ نہ اس قدر اس کی شہرت و حصار کا  
یہ عام تھا کہ ملاحت ملی میں جہاں اس کے زیر و بیخیا ہو گئے ہیں سے

کہ یہ و شاہ میں سلطان فیروز شاہ و گاہ ۔ سلطان فیروز شاہ و بدست  
یہ و بدست کہتا۔

فیروز شاہ اس ۔ اس کے بھی تمام ملک خود پر ملک و کرم کو لا اور اپنے  
کے پادشاہان کے ملک و شاہ و ملک

فیروز شاہ و حاجیہ کی حاجت کو پرتا و برا و بیانی و صورت  
یہ اس میں یہ ہے کہ توفیق بھی کرتا

میں اس سلطان محمد شاہ کے حدیثی و فیروز سے ملنے ملکت کو  
ہا و فیروز نے توفیق کیا جس کا تو رخ فیروز کے سلطان محمد کے حالات میں

شرح و فیروز کے یہاں کہا ہے کہ سلطان محمد شاہ کے ایک وقت ملک  
یہ شاہ کے بھی پیریا ۔ شاہ و فیروز و حدیثی کی یہ حدیث کار

ہو گیا ہے  
یہ دیکھیں سے میں اس کو کہ لکھنا اس کا کیا ہے یہ فیروز کو

معاذے تو یہ حدیثی سے لکھا ہے و ہر ملک کے حدیثی کو و فیروز  
کر سکتا ہے۔

سلطان محمد سے یہی حدیثی کے ملک و چھ حدیثی سلطان و  
کے حوالے ساتھ و فیروز بھی حدیثی کے حدیثی میں حدیثی  
حدیثی کی حدیثی ۔ شاہ و حدیثی

[illegible]

چند سلفا ایہ کہ ساجہ جادو، احتیاط و تدبیر و مستحقانہ رکنانہ  
کے سرگرم و چابکداز و انش سبزیست کو کئی جی سلفا محمدیہ طاقت کی  
پر جسم کے اندر خود سے خود ہل خود و مسعود و دیا الیہ و مسعود ، سے  
سلفا کی ایک خاصہ یہ سلفا میں شروع و طاقت ایسا ایک  
پختہ و پھر چاہئے جب کہ سلفا میں رشتہ سلفا محمدیہ قیام کے وقت  
پختہ میں سلفا اجوائہ کائنات پر چلے

تبریز

محرم ثانی ۱۲۸۵

موصول ہے۔ یہاں صفحہ ۱۵ سے ۱۶ جہاں دلی کے حلقہ کی و  
اعلیٰ کے یہ سہ گروہ ہے شریعہ کو حق رہا ہے یہ ہمارے  
بر کے مشورہ ہوئے

ایسی ناکہ مالیت پر مامور تھے جو لوگ وہ تمام جلیں دیکھتے  
جو ملحقہ احمد سے جبراً منقطع ہیں جس سے غمناک ہو کر  
ان تمام جلیوں کے لئے کیا ہے میرا کہ چاہئے جس سے

مگر یہ سب کچھ کہہ کر ہمارے پاس سے جاتا ہے۔ اس طرح وہ ہمارے  
 صبر سے خوش رہتا ہے۔ اس کامیابی کے بعد اس نے ہمارے چہرے پر  
 شادی کی

وہیں سلطان محمد کے اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 سلطان مشائخ سرور دینی و دنیاوی کے ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 سلطان محمد کے اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 سلطان محمد کے اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں

شاہ سے جو اہل و مشائخ سے ہمارے لئے کوفہ خانہ کعبہ کا کاروبار  
 یا سب کچھ اس صوبہ کے حاکم سے  
 اس کے اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 اس کے اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں

وہاں جو اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 وہاں جو اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 وہاں جو اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 وہاں جو اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 وہاں جو اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں

اسی طرح سلطان محمد کے اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 وہاں جو اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 وہاں جو اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 وہاں جو اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں  
 وہاں جو اہل و عیال و ساتھ ساتھ وہاں رہا۔ وہاں



حضرت تاج محمدیوں و ملک سے، اتفاقاً سلطان میرد شاہ کو دوسرا بیٹا رکھا  
 و شامی جان حرمی مجمع میں سب سے، بحیثیت العروس بھڑی ہو، اس نے  
 و کر کے سلطان میرد شاہ، و پڑا تار میں لہر دیتی تخت سلطنت پر بٹھائے۔  
 اس موقع پر سلطان میرد شاہ سے پانچویں بچے پیدا ہوئے، و اگر دیکھا  
 "بیرواں رستے ہو و خود اصبر و دو" میں صومل و میرد شاہ سے دوسرے  
 و لا، و رکھا میرد شاہ سے صومل و میرد شاہ کا نام رکھا  
 میرد شاہ "نکھوس" سے "سوجا" سے و میرد شاہ کا نام رکھا  
 ملک کا طعنہ، و حمایت، و عالم کا متعلق و توفیق و عارفی و سائنس کے  
 نہ، و توفیق سے اہر کے سلطان عالم کا محاصرہ تھیں علم پر کے عارف و لایہ  
 وقت، پناہ ہے

قبرا شاہوں گفتگو کے بعد اس سے، پانچ چھ ماہ میں طاعت  
 اس پھر مجمع سے جو اس میں جلوس میں شریک تھا متوجہ حیدر کے روایت  
 کی کہ کہ میرد شاہ کے طعنہ شامی پناہ نام کے و میرد شاہ  
 حرم سلطان میرد کے، و حرمی سے اصبر و میرد شاہ نام رکھا جائے لیکن  
 میرد شاہ سے قتل کیا، و میرد شاہ اگرچہ صاحب ملی سے صاحب سے میں نے طعنہ سہی  
 پناہ ہے لیکن اس میں میرد شاہ نام رکھا جائے، و میرد شاہ اس سے و سلطان میرد  
 میرد شاہ قتل و حرمی میں میرد شاہ قتل و میرد شاہ قتل و میرد شاہ قتل  
 کی سادہ حاصل یوں چونکہ آپ صاحب اصبر کے ساتھ میرد شاہ قتل و میرد شاہ قتل  
 میں سے میں نے میرد شاہ قتل و میرد شاہ قتل و میرد شاہ قتل  
 پناہ شامی لایا اس نام کے و میرد شاہ  
 و سلطان میرد شاہ کے طعنہ و شامی سادہ و میرد شاہ کے لئے  
 پناہ حرمی لایا

و شامی شامی کے حرمی و پناہ شامی سے، و شامی شامی سے  
 شامی سے کے لئے پناہ ہے، و شامی شامی سے، و شامی شامی سے  
 و شامی شامی سے، و شامی شامی سے

فرمانکے سلطان میرد سے اس کا نام۔ کیا کہ تیسرے روز سہ ماہی۔ جس کی وجہ سے اس شخص کو جسے اس کا جہدہ خط بنی۔

و مع موز جبرہ شاہ نے جو میں موسم شیشہ میں سب سے پہلے کیلی سلطان میرد شاہ اسی طرح پہلے سوار حرم شاہی کے رہ گیا اور بعد میں سے قہ میں پر سر نہ کیا خداوند را وہے جبرہ شاہ و سیسے کے لفظ کے سلطان کے سلطان محمد کی یادگاری اس کو جس کی قسمت ایک لاکھ تین سو تیس اترے سے میرد شاہ سے سر نہ کی۔

چند سال حرم سر سے: سر عکلا اور منقرق کو اطمینان حاصل ہو۔

## چوتھا مقدمہ

### سلطان میرد شاہ کا فضل قوم سے جنگ کر

نقل ہے کہ سلطان میرد شاہ کے جلوس سے سلطان احمد عرش معلوم ہوا لیکن باوجود اس کے سب سے مراد معلوم کے لشکر کے حصے سے فرار ہوا۔ اس سے معلوم کے لشکر کے حکماء شاہی کو تاج و پاد کو دیا تھا باوجود اس تباہی کے حریفوں کی طرح سے بھی یہی کیا تھا۔ دہلی کے لشکر کے جو: یہاں منقرق کی تھی اور ہر وقت کہیں حکماء کی تھی تمام حریفین و لوگ بھی چھٹے۔

سلطان میرد سے ارادہ کیا کہ معلوم سے جنگ کرے۔ تو اسے پہلو: یہ زمانہ و دیر میں لشکر دیا جان جاتا تھا۔ وہ و جنگجو اس سے دور ہوا۔ سواروں اور پیادوں کے جسم پر بھیجا گئے۔ وہ گھر دیا۔ پھر حریفین جسب: تھی آ رہے تھے۔ وہ تمام سواروں و اس میں سے اس طرح: اس سے ہوئی۔

سلطان میرد شاہ معلوم پر تل گیا اور اس میں سے شہر حریفین و تھی ہوئی۔

ہر وہی سے فتح حاصل کر کے وہ بیکہ سست کی۔  
 قہر کی بدولت اس کے حکم سے دیزور شاہ کے اقبال سے محروم کر  
 شکست ہوئی اور حبیب کے بیروں و پیادہ کو جالی مالی نقصان پہنچا  
 سلطان فیروز شاہ کو بھی فتح نصیب ہوئی اور حکومت کے لیے شاہ شاہی  
 کے دروازے کھل گئے۔ تمام مملکت یا بہرنگ تک پہنچ کر انھیں بیروں سے  
 جمع کر لی

بادشاہ کے تمام بیروں کو راکر، یاد اور مغلوں سے جدا کر دیا  
 سے ہی جان بچا لی  
 = قول فتح تھی جو فیروز شاہ کو خیریت ہوئی اور اس فتح سے تمام مغلوں میں  
 غشی و سست کا دور دورہ ہو گیا سلطان فیروز شاہ تدارک شکار و قتل کے ہر وہ  
 دہلی واپس ہوا۔

بہترین ملک و حوالہ شہر کے حالات سحر میں تحریر میں لایا ہے

## پانچویں: مقدمہ

خواجہ یار کا عظمیٰ سے بہت غفل کہ سلطان محمد کا سپہ کمرہ و سادہ بنانا

صل سے یہ جب سلطان محمد سے مخبر رہا، اس کا سہ کچھ ہر وہ کر  
 رہا تھا کہ اس کے کاظم یا  
 ان امر میں ایک ملک گہر تھا اور دوسرے قلعے مائل و دوسرے سلطان فیروز  
 جو اس سے بہت امید و غیب تھا، ملک گہر و قلعے مائل کے سلطان محمد  
 کی وجہ سے ضل ہی کو مالوت یا گہر و دوسرے سلطان محمد کے سپہ کمرہ کو  
 اپنے حضور میں طلب کر لیا۔

چونکہ فیروز شاہ سے مائل بھی سلطان محمد کے خواجہ جلال کو کشتہ سے  
 دہلی و تیار کیا جو جہاں دہلی میں اس کی بیعت رہے



بعض روایات میں ہے کہ جب وہ تھے جنانچہ تمام ملک و ملک میں  
شک و سہمہ میں ایک ملک خطاب و دیگر اشخاص حجاج میں کے  
رمز و رمز تھے

اسی سب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جو حاکم حاکم کو تسلیم کر کے سلطان بن گیا  
وہ حاکم ان کے سامنے نہیں ہوگا اور وہ حاکم ان کے سامنے نہیں ہوگا۔  
اسی سب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جو حاکم حاکم کو تسلیم کر کے سلطان بن گیا  
وہ حاکم ان کے سامنے نہیں ہوگا اور وہ حاکم ان کے سامنے نہیں ہوگا۔

عروض چنان لے گئے کہ پانچ چال سائے و جنگ آہاں و  
یکس امریکی۔ دست بھیجیں بے موع مصعب کے شہر پر دشمن کے  
یہ مصعب علی شہر حال سے اس سا ہے کہ سلطان محمد نے شخصیت ذات  
پانچ اور چار سال کے مراد ہر ۷۷ جو سلطان محمد کی اور کو سے  
۷۷ رجب و تاریخ ماہ صعب کے سلطان محمد کے مالک ہیں  
معضلہ یہ ہے کہ

۴۵۔ سید صاحب جو یہ ہے۔

سلطان قیصر شاہ نے تختِ عرش پر جلوس بھی لے لیا تھا کس وقت  
 اس نے قیصر شاہ کو ایک عظیم سے من راجہ جانا لے کر لے کر سلطان محمد کے  
 قلعہ میں لے آیا خاص میں بھی عام سا تھا شہر سے دور وہی دور ہو  
 بیچ میں سلطنتِ عثمانیہ کے دور میں وہاں کے مہیاں ہیا کہ  
 سلطان محمد کے دور میں وہاں کے مہیاں کے پاس کو وہاں کے شہر سے دور  
 اور یہاں سے مہیاں کو تیار کیا گیا تھا۔

مدرسہ کے احاطے سے باہر قریب چھ میل کی مسافت پر ہی  
 جامعہ چشتیہ  
 قلعہ بدکوہ سے بھی سالانہ میلہ ہوتا تھا۔ اس وقت اس کا نام جامعہ چشتیہ ہی تھا۔

عائشہ مر گئی۔ اس طرح پتا چھوٹا جس کی کہ عائشہ اب اس طرح سے مر گئی۔  
جو کہ اس کے حقیقت

اس شخص کے علاوہ اثر دوسرے اس جنگ میں صرف شہادت حاصل کیا۔  
عرسہ جمعہ کو دے گیا۔ اس کا سلطان احمد کے شہادت سے بڑھ کر  
واقعہ جو واقعہ مشہور معلوم ہے چنانچہ اس جنگ میں اس کے نام سے  
واقعہ ہے۔

جو حد جہاں نے یہ واقعہ سن کر اس کی حالت دیکھی وہ  
 کی عدم موجودگی پر حیرت منہ چھپائی کہ بعد میں وہ اس کی  
 واضح ہو کر جہاں وہ پہلے سے تھا وہاں اس کی حالت بھی گہری تھی  
 اس کی حالت کا وہ اس کی حالت کو دیکھ کر اس کی حالت کو دیکھ کر  
 جو حد جہاں کو راستہ تھا وہاں کیا اور یہی حالت تھی کہ اس کی حالت  
 خدا کی قدرت و حکمت سے جو حد جہاں کا یہ فعل غلط تھا اس کی  
 حد جہاں نے شاید لگ بھگ اس کی حالت کو دیکھ کر اس کی  
 حالت کو دیکھ کر اس کی حالت کو دیکھ کر اس کی حالت کو دیکھ کر  
 یہ دیکھ کر اس کی حالت کو دیکھ کر اس کی حالت کو دیکھ کر  
 اس کی حالت کو دیکھ کر اس کی حالت کو دیکھ کر

ظاہر ہے کہ اعلیٰ مقامات و رسوم و عہدہ داروں کو بھی اس وقت تک  
 ہی بھیجے سے واقف نہیں ہوا جب تک کہ پھر کسی سے یہاں مطلع نہ ہوا وہ  
 جس تک کہ اس خطرہ فظیف سے سیاحت و حاصل ہوا مسلمانوں کو فکر و تشویش سے عالم  
 نہ ہوا چاہے

فرمانِ خروارہ جہاں کے معبود شکر و شمس و سحر، افسانہ، غنائت  
 میں داخل کر کے لکھا اور اس طرح تعریف میں بڑھو رہے تھے کہ وہ جمع کر لئے۔  
 حوا جہاں کے اپنے نام میں کو بیہال، افسانہ، غنائت  
 اگرچہ شمس، اس کے میں حوا، معبودہ ظہا اس لئے افسانہ، غنائت  
 است و ہمت، سحر و حکمت، میں غنائت و شمس، افسانہ، غنائت

جو خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے  
خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے  
خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے  
خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے  
خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے  
خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

چھٹا مقصد

تو چھٹا مقصد ہے کہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

خدا کے لئے ہے وہ خدا کے لئے ہے

۱۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔  
 ۲۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔  
 ۳۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔  
 ۴۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔  
 ۵۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔  
 ۶۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔  
 ۷۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔  
 ۸۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔  
 ۹۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔  
 ۱۰۔ ہر شخص کو اپنے حقوق و فرائض کا علم ہونا چاہیے۔

[illegible][illegible]

شکر یہ مستور و مہرہ۔ حرمہ۔ حال تھا اور حرج۔ فی منزلوں کے لئے سے منہ بھائی  
 اٹھا تھا میں سب سہارہ۔ ل کی طوبہ قدر بہار اٹھا  
 چرخہ قدر تھا، مٹا سہارہ۔ اس کو میں اٹھا کہ اگر کہہ لے دو صبح جو چہ چہ  
 سہارہ۔ ان سے نکلتے تھے تو صبح کے اوپر پورا سہارہ تھا اور وہ جدید خطرات  
 میں رہا میں تھے۔

تو یہ کہ میرا دل تیرا دل ہے جو حالت کہ بہار و خشکست ہو گئی ہے اس میں  
و. اصدا ہو گیا۔ جس سے یہ کہ میرا دل تیرا دل ہے جو حالت کہ بہار و خشکست ہو گئی ہے اس میں  
اصدا ہو گیا۔ جس سے یہ کہ میرا دل تیرا دل ہے جو حالت کہ بہار و خشکست ہو گئی ہے اس میں  
اصدا ہو گیا۔ جس سے یہ کہ میرا دل تیرا دل ہے جو حالت کہ بہار و خشکست ہو گئی ہے اس میں

ساتواں مقدمہ

سیدنا فیہ مرستاء کا شجرہ سے ڈھٹی رو بہ مراد

مفتی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ سے جو کہ مکرمہ کے قلم سے جلی کا  
سم صحت کیا ہے کہ ہمارے سوالیہ نام پر کس نام سے جلی کا سفر چلتا  
کہ چار کے ایک تیرہ دے جو کہ ایک و تھا ۔ دے نہ نام سب سے  
نام میں نام دے دے میں اور نہ تھا نہ

۱۔ اگرچہ یہ سب باتیں سن کر میری دلچسپی بڑھ گئی تھی مگر میں نے اس وقت اس سے کچھ نہیں کہا تھا۔  
 ۲۔ میں نے اس سے کہا تھا کہ میں نے اس سے کچھ نہیں کہا تھا۔  
 ۳۔ میں نے اس سے کہا تھا کہ میں نے اس سے کچھ نہیں کہا تھا۔

[illegible]

حضرت شیخ الاسلام برادر سید سید شاہ پیل بخشہ کے مہر و گیسٹ

[illegible]

سید گل متہ ہونے کے لئے اسکا دوسرا عہدہ ہے۔ یہاں سے جب ہوم  
چھوڑا تو اسکی مدد سے میں حاضر ہو گیا

جو جڑ ہیں کے عقیقہ کر لیا کرتا وہ مخلوق و و شاہ کی جانب مقل ہے  
 و - ڈیرہ شاہ کا طسہ چڑھ لے ہے نہ جہاں میں وہ ہے سے جسے  
 جہاں بھائیوں نے حاکم و سلاطین کے مقلوب کی اس اور کو یہ حاکم و شاہ  
 انکو چھ جہاں کے جہاں ہم مشہد - صاحب نے اس کے کو لکھ لکھ  
 و - اس کے حاکم کے حاصل کی ہے و زیادہ شاہ کے مقلوب  
 کے ہیں جہاں کے حاکم نے اس کے حاکم کے مقلوب کے اس کے  
 کیا حاکم تو جہاں کے حاکم و مقلوب کے مقلوب کے مقلوب

عبدیہ جہاں یہ تمام صبر پرستی بردباری و شجاعت تھا یہاں تک کہ میں نے اسے اس قدر  
شہرت حاصل کی کہ کل دہائی میں سو کروڑ روپے میں اس کا تو مسودہ جمع ہوا  
و نہ اس کے قریب سے وہ جہاں اس کا کر کے رقیق ہوا نہ اس کے قریب سے اس کے  
قبول ہوا نہ اس کے قدموں پر شاہ جہاں نے یہ قدر کے سب کے حالات  
دریافت کرتے تھے

حقیقت یہ ہے کہ مشیت الہی میں جبر و اسر محال ہے۔ محسوس ہے۔  
 سمجھنے سے اس کی عقل و قیاس سے

چونکہ کاتھولک تقدیر ہے کہ وہ اپنی ملکیتوں سے شہرہ سے ملے ہفتہ  
روز کی شہرہ پر ہوا کی عمارتوں کے ساتھ ساتھ عوام کے لیے

الرحمہ فیروز شاہ بہشتی مال و دولت اور شکر کے مہارانی اسرار  
خیر جمالی کے یہ بھی ہیں ۔۔۔ ہر جگہ سے اچانک کے ساتھ ہر جگہ سے

حصہ دہائی کے لئے لیکن یہ چھپ چکا۔ اسے جو صحیح رہی اس کے مسطور شاہ کو  
مع غنایت کی

یہ سائنس نبی کے صحابہ رحمہ اللہ علیہ کی خدمت و الصلوٰۃ والسلام سے پہلے ہی سے  
کواسائنس کے غریب پروردگار کے قریب (قصد انانی نہیں) وہ مددگار ماسمیع حیال دینے  
سے کر پیرتا ہے

نہیں یہ وہاں راجہ کے کسی بھائی کو تقریب نہایت سسرور ہے  
وہ شہر کو مطلع فرما ہے کہ میں نے نکاح یہ ہے کہ پتا ہے

مذہبی شخصیت جبریل کو حکم دیتا ہے کہ میرے اس بندے کی خدمت  
جو آج کل وہاں میں جاری کرنا، ہر شخص یہ پالی اپنے میرے بندے کی دوستی کیے لئے  
سے سرشار ہوا ہے۔

ظاہر ہے کہ بلقند و روتھ جاکر کسی حد تک ظہور تھا کہ تمام حلقہ تھ دور سہا کی سی جی او ایو جی  
میں آفر دے عام اپنے اعزہ سے مکان " یہ دن و فرم کو جاکست میں ڈالو  
وہاں سے رخت مستقیم، شمار کی کہ وہاں سے ۱۰.۶ کلو میٹر پر د  
رستہ مال رو سہا کی حد سے میں عامہ ہو گئے۔

یہ تعلیم انہوں نے اسانی سے حاصل کی تھی اور ان کے ہر ہر عمل میں وہ اپنے انہی اصولوں کا کمال کرتے تھے۔  
 چنانچہ ان کا عالم کی مصیبت بھی وہ اس وقت تک اٹھائے نہیں تھے کہ ان کے پاس سے ان کے انہی  
 اہل خانہ کے حکم مستعد ہوئے۔ ان کے ہر عمل میں وہ اپنے انہی اصولوں کا کمال کرتے تھے۔  
 ان کے ہر عمل میں وہ اپنے انہی اصولوں کا کمال کرتے تھے۔ ان کے ہر عمل میں وہ اپنے انہی اصولوں کا کمال کرتے تھے۔  
 ان کے ہر عمل میں وہ اپنے انہی اصولوں کا کمال کرتے تھے۔ ان کے ہر عمل میں وہ اپنے انہی اصولوں کا کمال کرتے تھے۔

ہوشیار کے حکم کے پڑھائی گئے۔ فیج نوٹس میں نام جو اس میں لکھا ہوتا وہ غلط  
رہا۔ اسے خود اس پر دستخط کیے۔ اس کی کپی ان کو دے کر اس موقع پر یہ فرمایا کہ انہی سے  
جسے حاکم ہے۔

یہ کہ جب تک کہ میں اپنے وطن میں رہتا ہوں تو میری زندگی بھر  
میرے لئے ایک نیا دنیا ہے۔ میرے لئے ایک نیا دنیا ہے۔ میرے لئے ایک نیا دنیا ہے۔

سارے کے بیکاروں کو اس کا حکم دیا کہ وہ اپنے اپنے گھر میں رہیں  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہیں۔

خیر و شادمانی کے لئے اس نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

بادشاہ نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

خیر و شادمانی کے لئے اس نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

بادشاہ نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

خیر و شادمانی کے لئے اس نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

بادشاہ نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

خیر و شادمانی کے لئے اس نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

بادشاہ نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

خیر و شادمانی کے لئے اس نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

بادشاہ نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

خیر و شادمانی کے لئے اس نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔

بادشاہ نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہے  
 اور اپنے اپنے کام میں مشغول رہے۔



بہ طور پر مٹا سب پر حضرت شیخ کریمؒ کے

سلطان بیروز نے چچا کا حال نہایت ہی محضوت و شمع و شلب الدین محمد کو لکھ کر  
 دیا۔

یاد رہا۔ نے حضرت شیخ کرکھار کو شیخ سعید الدین محمود نے دیا ہے۔  
اب مجدد کو آپ سے حوالہ کیا ہے۔

حضرت شیخ قطب الدین نے جواب دیا کہ جو کہ حضرت شیخ عظیم الدین نے  
اس صلیب کے حوالے کیا ہے اس کے بعد کہ جسی اللہ تعالیٰ نے نصیب فرمایا ہے  
میرے کہ وہاں بھی اوشاہ کے قبضہ میں آجائے گی

حضرت شیخ نصیر الدین محمود سے یہ حکم اس سے مراد یہ تھا کہ شیخ تصدق لیں اور  
 کسی چیز پر اہل عالم کو صلہ نہ جائے بلکہ نہ روح پرورد پر ہرگز ایسی تکلیف محبت و شفاء و صفا  
 پر یہ کہ ہر دور تک نہ ختم سے اس آفرین کو پہنچ سکے تھے

مختصر کر کے بڑا شاہ و محرم شیخ کے جواب سے عینہ شمس ہوا اور جہت کی  
پیشانی کا معہ ہا ہوا کہ گئے رہا اور منظر تھا کہ محبت شیخ کی پشانی کا گہر ہوا

۱۰ احوال مقدّمه

قوام الملک کا یہی خاص جہ کا فیرورت کی عزت میں حاضر ہونا

[illegible]

عزیز خاں ۱۲ امیدوار رہا، بادشاہ ہر شخص سے جان سے دھڑکا کہ تاجدار سے

حضرت قطب الدین کو کہہ کر شاہانہ جہاز پر چلے گئے اور عاصی و عاصم و شاہ  
کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ تھے اس تیر و شاہ نو طمیان پر جتنا تھا ترسا کہ  
قرآن اٹھا کر پڑھا اور اس کے عاصم کی خدمت میں۔

عاصم نے اسے پھر بے ملامت کے عرض کیا کہ شاہانہ جہاز میں  
میں وہ اپنی دوسری سے ہوا شاہ نو طمیان ہی وہ دشاہ کی کہہ رہی ہیں جس میں  
میں دوسرے سے پتہ پڑا کا لہا دلیا

اور اس کے وہی حوش کا ظہا کیا

غیر شاہ بھی جانتا تھا کہ جواب اگر لکھا اور اس وقت اس کے مطلب سے  
میں کی تسکین رہتا تھا۔ وہ پہلی ہی تیر پر مویا تو وہ ملامت سے بہت ہو گئی  
میں سے اس کے کہہ میں دوسرے ہی وہ دشاہ کی خدمت میں حاضر  
ہو جائے گا

خو جہ جہاں سے نکلا وہ وہاں دشاہ سے سے ملو کر گیا تو وہاں  
غیر شاہ کی خدمت میں وہ دشاہ سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے  
کہتا کرتے

جہاں سے جہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے  
ظاہر ہے کہ جہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے  
تو وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے

خو جہ جہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے  
تو وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے  
یا وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے

عاصم نے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے  
میں وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے

عاصم نے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے  
میں وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے  
تو وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے



میں نے کہا کہ میں نے شہزادہ کے ملاقات کی اور سجادہ میں بیٹھ کر میرا دست بردار  
 اسی روز شہزادہ اور میری ملاقات کے محل میں شہزادہ پیدا ہوا  
 فیروز شاہ کو جس کا نام پروردہ خوشی حاصل ہوئی۔ ایک تو اس کا نام کی خاصہ ہی  
 درود سے شہزادہ کے لئے رکھا گیا تو بعد میں  
 اور شہزادہ کے نام پر ایک شہزادہ کو رکھا گیا اور اس کو فتح تبار کے نام سے  
 موسوم کیا۔

پھر شہزادہ پروردہ کا بھی فتح ملا نام رکھا۔  
 اسی روز کو ملاقات شہزادہ کے حضور میں آمد ہو کر حضرت سجادہ اور فیروز شاہ  
 نے اس پرورش کو خوشی سے سسرانہ سراہا

## نوں مقصد

خواجہ جہاں کا فیروز شاہ کی خدمت میں حاضر ہونا

قتل کے کو جو جہاں نے سنا کہ تو بہ ملک شہزادہ کی اطاعت سے محروم  
 ہو کر فیروز شاہ کی خدمت میں حاضر ہوا

موقع مختلف شہزادہ کی خدمت میں شہزادہ کی اطاعت سے محروم ہو کر  
 جمع ہوئے جہاں کی بے لرحامہ جہاں نے یہ معلوم کر کے کہ تو بہ ملک شہزادہ کی  
 فیروز شاہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے  
 اور شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے  
 ہوا یہ حکم دیا کہ شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے

جو شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے  
 اگر میں نے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے  
 خدایہ میں اور شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے  
 خود جہاں نے اس کو یہ حکم دیا کہ شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے شہزادہ کے لئے

[illegible][illegible]

قد فرموده است: *ما فی الدنیا دهر* (در دنیا دهر است) و *ما فی الدنیا دهر* (در دنیا دهر است) و *ما فی الدنیا دهر* (در دنیا دهر است).

۱۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے  
 ۲۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے  
 ۳۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے  
 ۴۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے  
 ۵۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے  
 ۶۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے  
 ۷۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے  
 ۸۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے  
 ۹۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے  
 ۱۰۔ یہ کہ جس نے اس حدیث کو سنا ہے اس نے اس حدیث کو سنا ہے

مختلف ذریعہ واسطہ سمجھیں گے + پائے سے عورتوں کی  
 خیریت کا خیال سے اس طرح کے چاندی کی تھکے دیکھتے ہیں  
 کہ انہیں حال پہنچے۔ شریکے - ہر دو حصوں کے ہر ایک تھوڑا  
 تھوڑا گہرا دھوواں سمجھیں کہ ان کے چاندی کے تھوڑے  
 ہر ایک حصہ سے ہر ایک حصہ سمجھیں کہ ان کے تھوڑے  
 ہر ایک حصہ سے ہر ایک حصہ سمجھیں کہ ان کے تھوڑے

[illegible]



وہاں سے حضرت نے اپنے ہاتھ پر نشان لکھا کہ میں جاؤں گا اور وہاں سے  
میں جاؤں گا۔

حرمِ محال ہے تمہیں جاں و جانور و عہد و ملک و صفت و صورت  
 ممکن ہے کہ کہہ دے شارقِ قند لاچار و بے نصیب و بے نصیب  
 کہ وہ سپر و شمع یا کمال ہے جس میں ہر شے سے جہد و کمال  
 ہر شے سے جہد و کمال ہے جس میں ہر شے سے جہد و کمال

۱۰۰

وہ جس کو ہم نے اپنا بیٹا سمجھا تھا۔ شہ کے حصہ سے حاصل ہوا۔  
 وہاں سے بھی ایک اور حصہ کے لئے ایک اور حصہ سے حاصل ہوا۔  
 وہ حصہ جو اس وقت تک ہوا تھا، وہاں کے حصہ سے حاصل ہوا۔

محمد پیر کرد و مراد علی بی بی سلطان بنوہ۔ شاہ سے باطنی اور بیرونی  
جہانوں کی سب سے بڑی اور کرم سے کرم دیکھ کر مراد علی بی بی سے  
مہر مستحق ہو کر رہا ہو

اور پھر ہے ۔ اس لیے کہ اس شخص سے نہ تو یہ کی ہے  
اور نہ ہی کہا ہے ۔ یہ در شاہ کے ساتھ نہیں تھا  
وہ تیار کیا ہے ۔ اس لیے کہ اس شخص سے نہ تو یہ کی ہے  
حاضر ہے ۔

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے  
اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے

میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ چن لی تھی جس پر وہ بیٹھ کر  
 سو سکتا تھا۔ اس جگہ پر وہ بیٹھ کر سو گیا۔  
 وہ سو رہا تھا کہ اس کے پاس سے ایک شخص گزرا۔  
 وہ شخص نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور اس کے  
 سر پر ایک چیز ڈالی۔

۱۔ سید احمد علی شاہ  
 ۲۔ سید احمد علی شاہ  
 ۳۔ سید احمد علی شاہ  
 ۴۔ سید احمد علی شاہ  
 ۵۔ سید احمد علی شاہ  
 ۶۔ سید احمد علی شاہ  
 ۷۔ سید احمد علی شاہ  
 ۸۔ سید احمد علی شاہ  
 ۹۔ سید احمد علی شاہ  
 ۱۰۔ سید احمد علی شاہ

و منکے جواب پڑا کہ میں نے جو کہہ دیا ہے وہ سچ ہے۔  
 تاہم جو خدا کی امانت ہے اسے میرے لئے خدا کے لئے میں حاضر ہوں  
 شیخ غلبہ اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم  
 سے مراد یہ تھا کہ اس شخص پر دست بستہ ہونا چاہیے اور اس پر دست بستہ ہونا  
 اللہ پر قائل ہونا چاہیے۔

و سوال مقصد

فیروز شاهی : روحانی و فاضل

[illegible]



1. The first step is to identify the problem or question that needs to be answered.

کے معجزہ اور سادہ سادہ کے لئے یہ ہے کہ مسکات کی جڑیں سب  
چٹائی کے ساتھ ہوں اور ان کے پتوں کا پتہ ہے

اس کا نام ہے محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب  
اللہ تعالیٰ اس کو اپنا پیارا بندہ بنا لے

عشق و فکر کے طے و پائے اس وقت ہر وہ ماہرِ حکیم کے علاج سے بہت قسم

تیار ہے  
اس قسم کے شادکاموں کے پیشانوں پر است اسباب کے حصول کے لئے

الہدایہ کے مصنف کا نام لکھنا مستحب ہے۔

[illegible]

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

مرکز و حامی آنکے تجزیہ و تحقیق کے ہیں۔

فائدہ: اس سے دل خوش رہے، یہ میرے ملک عزیز ہے، اور اس کا سرمایہ ہے۔  
بدلت سے آگے نہ بڑھے، یہ ہے وطن، یا اور یہاں ملک کا سرمایہ اور سرزمین ہے۔

اس کے لئے کہ جس نے اسے دیا ہے۔

۱۔ پھر وہ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ایک نیا گھر بنوا دیا۔

میرا جی دلدادہ شاد رکھے، یہی خاصہ میری  
 اور ہے۔ یہ میرا دلدادہ ہے، یہ میرا دلدادہ ہے

تو مہاراجہ کے دو ہزار سالوں کا دور کیسویں حاصل ہو گئی ہوگی  
 مسلمان پر تمام عمر کی زندگی کرنا نہیں ہوتا کہ ان شاء اللہ تعالیٰ تو  
 اللہ تعالیٰ کا حکم کیا ہے حالانکہ یہ سب اس کے لئے ہے کہ وہ  
 یہ شہادہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ

اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ

اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ

اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ

اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ

اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ  
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ وہ



وہیسا ۔۔۔ معلوم پڑے کہ شہر

ان وقت تک اس اطلاع کو ابھی وہاں نہیں کہ اطلاع دیا گیا کہ شیر علی  
سب کے لئے کراہی حاکم لایا ہے۔ "یقیناً سب کو اس وقت اس کے پاس  
نہ تھا۔ یہاں سے جو۔۔۔ نا اشد بد۔۔۔ ہرگز۔۔۔ معلوم کے  
میں یہ کہ اس وقت وہاں ہوا۔ یہ "میری۔۔۔"۔۔۔ ہرگز  
میں اس کی مجال۔۔۔ میں کہ میری جہ سے ملنا تھا کہ کئے ہوئے وہ سر سے اس پر  
دوسرے ہو

شیر علی کی اس بات سے بعضی طور پر معلوم ہوا کہ اس کے پاس مردوں کا نام دوسرے  
نہیں تھا۔

مسلماں اس وقت ہرگز نہیں۔۔۔ میری عقل پر فضا سے نکلیا کہ اس نے محض  
قرآن سے اصل حقیقت کا پتہ لگایا۔ یہ ضرور کہ جو "میری" وہاں کے شیر علی  
کے جہ سے سرچے طلب ہوئے وہ چھ طاری میں کو ملے کہ اس میں میری جہ سے کہ  
مسلماں اس وقت ہرگز نہیں۔۔۔ میری کو صاحب دوسرے

خوفیہ چھٹاں اس میں میری لایا گیا اور اس میں سے پرستان کے عام میں  
ماں علی

ہر مردوں کے دو۔۔۔ میری۔۔۔ یہ رہا۔۔۔ اس کے ایک عالم میں  
مسلماں علی کی اطلاع میری لکھی اور میری۔۔۔ اس میں۔۔۔ اس کے ایک عالم میں  
وہ اس کے توجہ ہوا اور اس کے توجہ تھا۔۔۔ اس کے

ہر۔۔۔ اس کے توجہ ہوا اور اس کے توجہ تھا۔۔۔ اس کے  
وہ اس کے توجہ ہوا اور اس کے توجہ تھا۔۔۔ اس کے

مسلماں علی کی اطلاع میری لکھی اور میری۔۔۔ اس میں۔۔۔ اس کے ایک عالم میں  
وہ اس کے توجہ ہوا اور اس کے توجہ تھا۔۔۔ اس کے

مسلماں علی کی اطلاع میری لکھی اور میری۔۔۔ اس میں۔۔۔ اس کے ایک عالم میں  
وہ اس کے توجہ ہوا اور اس کے توجہ تھا۔۔۔ اس کے

مسلماں علی کی اطلاع میری لکھی اور میری۔۔۔ اس میں۔۔۔ اس کے ایک عالم میں  
وہ اس کے توجہ ہوا اور اس کے توجہ تھا۔۔۔ اس کے

مل سلطان مہار کا جیسے کراں = محارت سے محراب کا لہر سے  
 ملک محبت میں ہی دو نفس لڑے۔

## نگینہ عرواقِ قسد مرہ

فیروز شاہ کا چہرہ ہاسی میں درور

اصل ہے کوہ و آثار کے منصف و کریم سے بہ بہ عرواقِ ملی پہنوں سے  
 عیدین حاصل ہوا، در آفتابِ عالمی \* مت و اسد سے نہ د \*  
 سے ہر در و در \* در شاہیہ \* سر نہ بہت \* بی بی \* در شاہیہ \*  
 قیام استیادیا

معتبر نہ بہت گھارہ اور کول سے \* مت \* عیدین سے سالن \*  
 شمع کے \* در \* در \* در \* در \* در \* در \* در \* در \*  
 کرنے کا ارادہ کیا۔

بادشاہ حبیبی و بھلچہ و \* در \* در \* در \* در \* در \* در \*  
 خانہ \* در \* در \* در \* در \* در \* در \* در \* در \*  
 در \* در \* در \* در \* در \* در \* در \* در \*

حضرت شیخ کے \* در \* در \* در \* در \* در \* در \*  
 جت \* در \* در \* در \* در \* در \* در \*  
 در \* در \* در \* در \* در \* در \*  
 در \* در \* در \* در \* در \* در \*

در \* در \* در \* در \* در \* در \*  
 در \* در \* در \* در \* در \* در \*  
 در \* در \* در \* در \* در \* در \*  
 در \* در \* در \* در \* در \* در \*

ان کو دیکھ کر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ یہ لوگ اس کے ساتھ ہیں  
 ان کے ساتھ جو حضرت علیؓ کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں

اب اس کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں  
 ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں  
 ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں

ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں  
 ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں  
 ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں

ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں  
 ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں  
 ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں

ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں  
 ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں  
 ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں

یہ شاہ میں تھوڑے سے واپس ہوا۔ پھر کچھ عرصے بعد اسے واپس لے کر  
 دہلی میں رکھا گیا۔ وہاں اسے "پیشوا" اور "جہانگیر" کے نام سے پکارا جاتا تھا۔  
 دہلی میں رہا۔

یہ شاہ کوکٹا تھا۔ اس نے اپنے والد کی طرح ہی حکومت کی۔ اس نے دہلی میں  
 ایک نیا دار الحکومت بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے  
 دہلی میں ایک نیا دار الحکومت بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے

اس کے بعد اس کی حکومت کے دوران میں اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت

بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت

بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت

بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت  
 بنوایا۔ اس کے نام سے "دہلی" کا نام پڑا۔ اس نے دہلی میں ایک نیا دار الحکومت

یہ خصوصیت نائن سکھار شاہ علی محمد شریعہ دس کی پوری کہہ سکتے ہیں  
 سحران و اس کے ایک نام، کسرو لغوی و عربی زبان و اس کے نام  
 ہم وہاں ہیں جن کے قہر کی ہمت سے حقائق شہر مطہر کی ماسکروں کے خطوط ہے  
 مرخصانے چاہو اس کے اس کے ہمت سے خطوط، قصہ ہنسنا  
 مومن یہ ہر مومن شہر، اسی اس کے مومن نصیب ہے کہ "تو اے مومن  
 یہ قصہ یہ بھی خطوط کہتا ہے

پا، مٹوس، شکر، مٹوس

شیخ سعید الدین شیخ قطب الدین کا فلسفہ میں، جگہ گاتانہ سکر

[illegible]

والمشجع بكونه يهتدي بهدو برنگو اور مشعر به شمع في سلاسل عظمى - بين محبوب التي كس  
 في يومه فاجده في - بين مشجع عظمى - وهو عظمى عظمى

[illegible]



سو ماں و باپ کی خدمت میں پہنچا کر کہہ دیا کہ میں نے اپنے  
 بھائی کو قتل کر دیا ہے۔

[illegible][illegible]

۱۔ سید نے اپنے لئے ایک اور خط بھی لکھا ہے جو کہ اس کے ہاتھ میں تھا۔  
۲۔ یہ خط بھی میر نے لکھا ہے۔ اس میں اس نے کہا کہ وہ اپنے ہاتھ میں

در هر یک از اینها یکی صاحب و دیگری مرید است  
و در هر یک از اینها یکی صاحب و دیگری مرید است

میں نے اس کے لئے اور بھی کچھ کچھ لکھا ہے

میں نے اس کے لئے اور بھی کچھ کچھ لکھا ہے

اب اس کے لئے اور بھی کچھ کچھ لکھا ہے

اب اس کے لئے اور بھی کچھ کچھ لکھا ہے

اب اس کے لئے اور بھی کچھ کچھ لکھا ہے

اب اس کے لئے اور بھی کچھ کچھ لکھا ہے

اب اس کے لئے اور بھی کچھ کچھ لکھا ہے

اب اس کے لئے اور بھی کچھ کچھ لکھا ہے

اب اس کے لئے اور بھی کچھ کچھ لکھا ہے

چند صورتیں ہیں جو غرق غلاب وصال سے ہیں ایک صورتوں میں  
 چاہئے کہ اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے

اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے

اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے  
 اس کے نتیجے میں اس کے لئے بہت سے آپ میں کر سہل ہونا چاہئے

تیرہویں قسم

غیر مذہب آہک ہونی چاہئے

یہ دو تہا ہیں اور جو وہ تہا ہیں + طلب حاصل شادی کے + تہا وہا ہیں  
 تہا وہا ہیں اور جو وہ تہا ہیں + طلب حاصل شادی کے + تہا وہا ہیں  
 تہا وہا ہیں اور جو وہ تہا ہیں + طلب حاصل شادی کے + تہا وہا ہیں

مصر وینس یہ مجھے قند و سہاں چھو تھے تائے گئے تھے اس سے  
 شہر و تر و افس و قند و سہاں چھو تھے تائے گئے تھے اس سے  
 ہی ، ر تھے ، اس کے لئے صرف جو ۔

مجلس خلق عامہ صی و عوام و مساجد: چھوٹا میجر کثرت کے ساتھ ہوتا اور  
مجلس کے لئے عام ہے تمام شہر کے عوام و مساجد کے لئے ہوتا ہے

۱۔ شہداء کو ملو خدا عزوجل ہر روز دعا فرماتا ہے کہ جو شخص نے علم حاصل کیا اور اس سے

میرزا محمد علی خان صاحبزادہ کے لئے مرقعہ شریف تحریر کیا گیا ہے۔  
میرزا محمد علی خان صاحبزادہ کے لئے مرقعہ شریف تحریر کیا گیا ہے۔

۱۰۷

تعداد کے طبقہ بعد مستحقین النیس و تمام ملازمین متبرکے حضرت شاہ

سبحان اللہ! وہ اللہ ہی نہیں ہے۔ غیبیوں پر موقوف ہے اپنی حکمت کے

چند صد سال میں تمام ملک میں دھرم و خوشی و خوشی کا دور رہا۔  
 مہاراجہ کے زمانے میں، تختہ دار و مہاراجہ کے زمانے میں

[illegible]

میں نے لکھا  
 عارف تھیں وحشی و تہرہ می کلام، الام لا۔ یہ ہر دو مسرت و شادانی کے لئے نکاح میں لکھا

چودھویں سوال مقدمہ

فیروز شاہ کا ہل دیلی کو انعام و کراہ سے مسخر ہو گیا

وامیتہ بیہ زور و شہادہ مسامحت معیہ و یومر مہیا۔ لکھنؤ شہر فی ۱۵ ذی القعدہ ۱۲۸۰

۱۰-۱۱۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 ملا۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۱۲-۱۳۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۱۴-۱۵۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۱۶-۱۷۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۱۸-۱۹۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۲۰-۲۱۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۲۲-۲۳۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۲۴-۲۵۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۲۶-۲۷۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۲۸-۲۹۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

۳۰-۳۱۔ "مستور کے ہاتھوں کو اقام" سے کہہ دو۔  
 "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔ "مستور" سے کہہ دو۔

رہے جسے قہر سے سارے ہاں سارے پائے تھے اس کے ساتھ ساتھ صاحب نے  
 سارے ملک میں وفات کے بعد حیدر اور اس کے درباریوں کی طرح میں اس کے گھر  
 میں چڑھ گئے۔

خود جہاں میں بھی بیچارہ سہ ماہی میں رہیں گے  
 یہ تمام چارے رشتہ فروعی حیدر کی لے و خورشید مختلف ممالک  
 کے درمیان جاتے تھے۔

خود حیدر کی لے یہ تمام رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

یہ تمام چارے رشتہ فروعی لے سے ہر مگر کے حیدر سارے کے حصہ  
 میں پیش کیا۔

۱۔ "میں نے اس دھات کے واسطے تجلانیہ حاصل کر کے ترقی دینے سے  
 ۲۔ "میں نے اس دھات کے واسطے تجلانیہ حاصل کر کے ترقی دینے سے  
 ۳۔ "میں نے اس دھات کے واسطے تجلانیہ حاصل کر کے ترقی دینے سے

طلب :- یہ جیسا کہ تم نے فرمایا ہے جو میری طرف سے  
 ہے اس کے لئے وہی حکومت کا اختیار ہے جس نے مجھے اس کے لئے  
 دیا ہے۔

جوں سے سب خوش ہو کر رہا تھا کہ کیا عرض کرتا ، یہ سارا  
مصدقہ نہ ہو بلکہ بلبل جو اچھے تیار ہو ، چاہی تھے وہ ہر مسئلہ کو  
مہربان کئے تھے۔

میں نے سلطان محمود کو اس کے لئے ہم اس کتاب کو مسودہ لکھا ہے، چتر کے نیچے سے  
میں نے جو کچھ کہہ دیا ہے اس کی تصدیق کی

پیر: شاہ نے حصول نبوی کلمہ کے لیے درستی حاصل کی تھی۔  
 ام: افسوس کہ اس کی کاپی نہ مل سکی۔

۱۰۔ کہی کہ میرے چلنے والے نام + میں گشت گزارا اور محض ہندو کی

عالمی سطح پر لڑائی چھوڑنا کہہ کر انھوں نے شہر سے نکلنے سے منع کیا۔

پندرہ سوال مقدماتہ

فیروز شاہ کا قلعہ ۴۰۰۰ سے مدیدانہ لکھا

فعلی کرے۔ اور یہ اعلیٰ ترین مشیروں میں سے ایک اور ایسی اور بھی ہے کہ  
خدا، یہ کہہ سکے کہ میں نے اس کو جو درجہ کا کام عطا کر دیا ہے اس کا حساب کرنا  
میں عاجز ہوں۔ جس کا یہ نام ہے اور اس کا نام ہے جو جمع ہو گیا

نور شاه سید محسن اشفاق مسیحی مس پر در بعضی از آنچه هر روز میگوید بعضی که  
بسمت ایشان میگوید و اینها را میگوید

152

و عام سے نام نہ نہ و سید محمد و سید  
 و سید محمد و سید محمد و سید محمد  
 اس کے نام سے اس نے لکھ دیا۔

کوئی سرسبز حوض کی مثال نہ پا سکتا تھا۔ یہاں سرسبز درختوں کے  
چھ آگے کھڑے تھے جو وہیں کی جڑواں تھیں۔

معتبر دیوں نے اس مزاح حقیر سے پہلے میاں، ہے اس سلطان  
 عاویہ لکھنے سے اس میں صافشیں ہیں مرا ہے کہ جو وہی میں ہو صحت  
 و ہے چاہیں اس سے کہ جو موقع میں صریحاً دو سو میں سو و ہر دو سے نہیں  
 وہی ہوئے۔ تمام انداز ایک وجہ کے تحت میرا ہیں گئے  
 کہ جس قسم کے قصہ جو درود و مسکن و نذر لی وہ سے یہ جا جس  
 بر حائے اور کسی خیال پر نہیں ہوا تو بہت ہے کہ ان کے غلبہ میں قصہ و سادہ  
 حاسن و سادہ ہوا ہے گا

جی روح حقانی سلطان غلام الدین کے کسی بڑے گوجہم مذکورہ میں موجود ہے۔  
سلطان بدر شکر مرسل قرآن شریفی سے شروع ہوئی ہے۔

فیروز شاہ کا حکم حکومتی اور پیر محمد سے روئے بہیہ العبدی ص ۱۱۸  
 ح ۱۱۸۔ شاہ سے چالیس سال ۵۸۰ھ تک یہ حکومت کی۔ وہ دہلی کی پانچواں شاہ  
 سے شاہ دہلی کی ہے۔

۱۔ ثناء ہے اس قسم کے تمام خطبات اعلیٰ سے دوہار کے حد تک دہرائے گئے۔

چونکہ درشاہ و بہان سے جدا کا یہ جو مقرب تھا، دستِ مہر سے  
 پانچویں سال کا لڑکا جس کے قصور و استقامت کو مستحکم و برحق کہا جاتا ہے، اس کے دو سے



کتاب دوس سو گناہ

یہ کتاب اس واقعہ کی سوانح نگار کو ان چشمیں قلم کہ کے پسند آئی  
 رشید کیا اور دو بدنامی میں وہ شخص جو کہ تو میں ہی وہی معاش دس کے  
 کہ یہ پہل کیا ہوتے وہ گناہ دار پریتہ برتو وہاں شہر سے وہ  
 ہر دو موجود ہیں یہی شخصیت کا علم نہیں تھا کہ اس شخص کا نام ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی  
 نہ تھا اس شخص کے گھر کا نام بھی نہ تھا۔ اگر یہ بھی ہو تو یہ شخصیت  
 دس سو گناہ

یہ شخصیت ہے یہاں سنا کہ وہ ایک شخص کی شخصیت میں جو تھا کہ  
 کہتا تھا کہ یہ وہ شخصیت ہے جو اس شخصیت کے ساتھ ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی  
 یہی شخصیت ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی نہ تھا۔ اگر یہ بھی ہو تو یہ شخصیت  
 وہی معاش دس سو گناہ

اس شخصیت پر جو شخصیت ہے تو اس شخصیت کے ساتھ ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی  
 کہتا تھا کہ یہ وہ شخصیت ہے جو اس شخصیت کے ساتھ ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی

یہ شخصیت ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی نہ تھا۔ اگر یہ بھی ہو تو یہ شخصیت  
 کہتا تھا کہ یہ وہ شخصیت ہے جو اس شخصیت کے ساتھ ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی

یہ شخصیت ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی نہ تھا۔ اگر یہ بھی ہو تو یہ شخصیت  
 کہتا تھا کہ یہ وہ شخصیت ہے جو اس شخصیت کے ساتھ ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی

یہ شخصیت ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی نہ تھا۔ اگر یہ بھی ہو تو یہ شخصیت  
 کہتا تھا کہ یہ وہ شخصیت ہے جو اس شخصیت کے ساتھ ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی

یہ شخصیت ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی نہ تھا۔ اگر یہ بھی ہو تو یہ شخصیت  
 کہتا تھا کہ یہ وہ شخصیت ہے جو اس شخصیت کے ساتھ ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی

یہ شخصیت ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی نہ تھا۔ اگر یہ بھی ہو تو یہ شخصیت  
 کہتا تھا کہ یہ وہ شخصیت ہے جو اس شخصیت کے ساتھ ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی

یہ شخصیت ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی نہ تھا۔ اگر یہ بھی ہو تو یہ شخصیت  
 کہتا تھا کہ یہ وہ شخصیت ہے جو اس شخصیت کے ساتھ ہے۔ تو اس شخص کا نام بھی

جہاں یہاں دنیا میں جیو معنی قبر و احسن سے اس ملک میں ملکوں سے  
 سچو ہوا اور جو حضرت کے لئے مینا ٹوٹے اس سے رجب شمال شاہ  
 کے جو خلق کا سچر سیتے ہیں وہ سب میں تھے طبیب اور بیادوی سچ و دہم سے سہات  
 دو میں عیسیٰ و دیکو عالم جو خلق میں سے وہ ہیں ہر تہہ و درجہ میں ہر ماحد و دے  
 یہ سے کو جسی فکر سے وطن میں دے دے کا اور یہاں کی سائنسی کے ماحد و اسلام  
 نے ملک سے کا

25

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴

[illegible]

سوال و جواب

حضرت میرزا شہاد کا حکم جاری رہیست پرتو اور شکر کرنا

مقل ہے کہ چیر و نہاد کو جس کی کوئی اور مراد سے نہ ملے ہو وہی اس کی حیرت  
جداگت ہے، شاہ کے اس ہمت میں جو کوشش کی جس نے کہ اس پر سلاطین  
کے حرم میں سے تہارتوں میں جا کر آئے تھے جن کی مدد سے وہ تمام ملک کی وہ  
ورق و سکہ، ملک و مباد ہوا تھی

نصیر مہتمم و یوں نے تاریخ حنیفہ سے بیان کیا ہے کہ قہر سلاطین کے

ہماری طبیعت کے لئے جو قاعدہ وضع کیا گیا ہے اس کے مطابق یہ ہے کہ

[illegible]

۴۱۔ شاہ نے دیوان کے لئے مرزا علی محمد کے دوستوں میں سے ایک شخص کو بھیجا۔

[illegible]

تھامو درگت بچھو جس سے اور میں مقام بھی حاصل  
 رہا۔ جس شیا کو پیش کیا وہاں اس کے لئے جہنم بنے ہے

اس کا مقصد یہ تھا کہ اگرچہ اس کے لئے ایک خاص  
 حصہ سے اس کے لئے ایک خاص حصہ نہیں دیا گیا

طبع و حرص کی وجہ سے ہر صدمہ بردار کے لئے اس صدمہ سے صدمہ کا

فایست سلطان سید محمد علی صاحبزادہ مراد آبادی یہاں سے تشریف

”قی سنی۔ ہر تلمذ و شاگرد اسرار و سرچشمہ گھاس برچھا کر اسرار و سرچشمہ  
 کے مطابق اس سر قند احمد علی شہید و اسرار و سرچشمہ کے

و۔۔۔ غایب ہو گئے ہیں۔ یہ ہے جو بصریہ کے خطرہ کی نشانی

[illegible]

۱۰۰ سے زائد ہر ۱۰۰ کے فیصد میں سے ۱۰۰ کے فیصد کی ہر ۱۰۰ =

مترجموں کی خدمت

خمس و شصت و نه و در او و مستطاب قلعہ کا خدایا

مقرر کے مسدودانہ نہ شاد حد کو ۶۔ حمایت سے سہری علیہ میں تکرار سے  
 حاکم پاست کے نام سے یہ شعور تھا

حدود اور حرم سلطان تختی و مسعود ملک دس خانہ پر مشتمل اور ملک میں داخل ہونے  
پر ہر سال قریب ایک لاکھ روپے کا کھراج ملتا ہے۔

حیر و شہاد سے یہ واحد و مقرر یا تعین کہ چہ جہت الہیہ کے وجہ خاص طور پر خداوند و  
سے علامہ شکر کے سے جاتا تھا

د. فاضل احمد مسطورہ: ہمارے ہاتھ میں شہادت ۲۰۰۲ء اور ۲۰۰۳ء کے ایجنڈے ہی میں شامل ہے

تمہ پر کتنے سے اور - نہ ایک خدا ہے اور - کے میں پشت ٹھین

تاجدار و قہرمان و قیادت کے بعد "میر" اور "میر تقی" کے ہوتے۔  
 ان کے بعد "میر تقی" اور "میر تقی" کے ہوتے۔

چو در شادمانی باد، کمال مرثعت کو سبط حج خد و مدبر دود سے ملاقات گشت  
و انگوشت معصیت با بر سر بلبله و بی پروا نهاد

چونکہ اس کا نام سیدنا رسول محمد ہے مگر ایک قسم کا ربلا اور  
مردار و راز و سے بارشاد کے طوطا سوار حق کی ، بے شک یہ ایک بے باطنی اور اوست کو  
عکس کر کے

محرمہ مبارک کی حالت کے تحت یہودیوں اور مسلمانوں کے درمیان ۱۰۰

حضرت احمد رضا رحمہ اللہ سے ملاقات کے بعد فرمایا کہ میں نے تم سے ملنے کا ارادہ کیا تھا مگر تم نے مجھے نہیں ملا

مرتبہ دہائی

مرتبہ دہائی بہت نفع دہا۔ قضا میں کے مہلویں دیکھ رہے تھے  
 ہاتھ کے بن گھڑوں، مختلف قسم کے چپا، وہ دیکھتے تھے  
 کہ ان کو جوتے میں غول کے حیدر دیکھتے تھے۔ ان کے  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔

دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔

دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔

دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔

دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔

دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔

دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔

دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔  
 دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔ دھند دیکھتے تھے۔



تعلیم منہم - یہ ہے کہ جو کہ تعلیم کے لئے تیار ہو، اسے تعلیم کے لئے تیار ہونا چاہیے۔  
 اس کے لئے تعلیم کے لئے تیار ہونا چاہیے۔  
 اس کے لئے تعلیم کے لئے تیار ہونا چاہیے۔  
 اس کے لئے تعلیم کے لئے تیار ہونا چاہیے۔

صاحبزادہ احمد علی کے نجی معتمد شیخ الاسلام جو تمام دکن میں صیغہ سوسہ خرد مشہور ہیں

و شمع چونکہ سہرا پاک ہے، اسی طرح ہر شے پاک اور خالص ہے۔

[illegible]

یہ مرقعہ صحیح ہے کیونکہ میں نے اسے شہر حلالی سے بھی ثقت کے طور سے پہچنے  
 میں نے اسے شہر حلالی کی حالت میں پہچان لیا ہے۔

اٹھارھواں مقدمہ

فیروز شاہ، کاجوہ، عید میں نماز کے جلسے میں تہمید السلاطین کا

مام و باطل کریم و شکر اسے سلامیں دے کر

[illegible]

[illegible]

توڑا توں، دشتہ کا سنگ تیریک کے سنگوں کے درمیان تھا

۱۰ - اہمیت ہے ہر شخص کو جس کی سہولت چاہیے وہی ہے۔  
 ۱۱ - اہمیت ہے ہر شخص کو جس کی سہولت چاہیے وہی ہے۔  
 ۱۲ - اہمیت ہے ہر شخص کو جس کی سہولت چاہیے وہی ہے۔  
 ۱۳ - اہمیت ہے ہر شخص کو جس کی سہولت چاہیے وہی ہے۔  
 ۱۴ - اہمیت ہے ہر شخص کو جس کی سہولت چاہیے وہی ہے۔  
 ۱۵ - اہمیت ہے ہر شخص کو جس کی سہولت چاہیے وہی ہے۔

[illegible]

۱۔ حکمِ شریعت کے خلاف نہ ہو۔  
 ۲۔ یہ جو معاملہ ہو جس سے شریعت کی حرمتیں نہ خراب ہوں۔  
 ۳۔ یہ جو معاملہ ہو جس سے شریعت کی حرمتیں نہ خراب ہوں۔  
 ۴۔ یہ جو معاملہ ہو جس سے شریعت کی حرمتیں نہ خراب ہوں۔  
 ۵۔ یہ جو معاملہ ہو جس سے شریعت کی حرمتیں نہ خراب ہوں۔  
 ۶۔ یہ جو معاملہ ہو جس سے شریعت کی حرمتیں نہ خراب ہوں۔  
 ۷۔ یہ جو معاملہ ہو جس سے شریعت کی حرمتیں نہ خراب ہوں۔  
 ۸۔ یہ جو معاملہ ہو جس سے شریعت کی حرمتیں نہ خراب ہوں۔  
 ۹۔ یہ جو معاملہ ہو جس سے شریعت کی حرمتیں نہ خراب ہوں۔  
 ۱۰۔ یہ جو معاملہ ہو جس سے شریعت کی حرمتیں نہ خراب ہوں۔



میرا یہ خط بھی میری والدہ صاحبہ سے لکھا گیا ہے۔  
 میں نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میری والدہ صاحبہ نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔

میرا یہ خط بھی میری والدہ صاحبہ سے لکھا گیا ہے۔  
 میں نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میری والدہ صاحبہ نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میرا یہ خط بھی میری والدہ صاحبہ سے لکھا گیا ہے۔  
 میں نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میری والدہ صاحبہ نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔

میرا یہ خط بھی میری والدہ صاحبہ سے لکھا گیا ہے۔  
 میں نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میری والدہ صاحبہ نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میرا یہ خط بھی میری والدہ صاحبہ سے لکھا گیا ہے۔  
 میں نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میری والدہ صاحبہ نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔

## ذکر و مہر و یاد و سہا

میرا یہ خط بھی میری والدہ صاحبہ سے لکھا گیا ہے۔  
 میں نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میری والدہ صاحبہ نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔

میرا یہ خط بھی میری والدہ صاحبہ سے لکھا گیا ہے۔  
 میں نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میری والدہ صاحبہ نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میرا یہ خط بھی میری والدہ صاحبہ سے لکھا گیا ہے۔  
 میں نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔  
 میری والدہ صاحبہ نے اس خط کو بھی لکھا ہے۔

فرمانگاہ : ہر سال ہر مکتبہ میں شکرانہ میں درج کی گئی ہے اور اس سے اس کے بعد  
 ہر سال کے ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں  
 ہر سال ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں  
 ہر سال ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں  
 ہر سال ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں  
 ہر سال ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں ہر سال ہر مکتبہ میں

## قسم دوم

لکھنؤ کی کابینہ : یہ کتاب کا دو مرتبہ جان کر ونگر کوٹ کا سفر

اس کتاب کے بارے میں

## مقدمہ

مقدمہ : یہ کتاب کا لکھنؤ کی

یہ کتاب کا لکھنؤ کی

یہ کتاب کا لکھنؤ کی

یہ کتاب کا لکھنؤ کی

کتاب کا نام: تاریخ اسلام

مکتبہ المدینہ

مکتبہ المدینہ کے صدر دفتر کے احقران کے لئے

## دوسرا مقدمہ

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

میرزا شاہ کا مکتوب کی کتب خانہ میں

مستقیم  $\frac{1}{r} = \frac{1}{r_0} + \frac{1}{r_1}$  می باشد.

اس کو پتہ نہ تھا کہ یہ کون سا ملک ہے۔  
 اس کو پتہ نہ تھا کہ یہ کون سا ملک ہے۔  
 اس کو پتہ نہ تھا کہ یہ کون سا ملک ہے۔  
 اس کو پتہ نہ تھا کہ یہ کون سا ملک ہے۔  
 اس کو پتہ نہ تھا کہ یہ کون سا ملک ہے۔

۱۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔  
۲۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔  
۳۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔  
۴۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔  
۵۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔  
۶۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔  
۷۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔  
۸۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔  
۹۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔  
۱۰۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتبہ لکھا گیا ہے۔

[illegible]
$$d' L \leq d' C \cdot \frac{d^m}{d^m} L$$

$\mathbb{P}^1 \times \mathbb{P}^1 \rightarrow \mathbb{P}^1$

14

地 址

• 54

— 10 —

[illegible]

تقریر کو چند روز بعد و بادشاہ سے اس طرح ایک دور کے مقابلے میں  
جو بے پناہ ایک کتاب میں سرخان میں داخل ہو۔

مسلطانی میرا شہ کے میں نے اس کے سرور و مایہ  
تسلی کے بعد اس کے لئے جو جس یا کہ مدد تجس میں جس کے بعد اس کے  
ورط کے بعد اس کے لئے کہ اس کے لئے

مسلطانی تجس میں اس کے لئے کیا ہے کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

یہ وہ شہ کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

## تیسرا مقدمہ

فیرہ سہارن سلطان شمس الدین کی مرگ میر شاہ کچھ پچیس  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل

میں سیر سلطان شمس الدین کو طرہ جو کہ ۔ سہارے میں کی صحت دار

فیرہ سہارن سلطان شمس الدین کے ہاں ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل

فیرہ سہارن سلطان شمس الدین کے ہاں ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل

فیرہ سہارن سلطان شمس الدین کے ہاں ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل

فیرہ سہارن سلطان شمس الدین کے ہاں ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل

فیرہ سہارن سلطان شمس الدین کے ہاں ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل  
 ہفتی مائل کر باد کیسا کہ سن ۔ سلطان کا قتل

مع تنس و حور و دل کے ملکے سادہ نو کے سر پہ تاج تاجا رہا ہے  
 بس یہ سادہ نو جو بسو میں کے ہو و مقفن کا  
 یہ شاعرے حور ہی روح کے سر سے تاج تاجا رہا ہے  
 اہل شکر کے گلاب سے سینیں میں لگے۔

سرخ و سفید رنگ میں تراویح و راقصا بعد میں میل و مسک می  
 تار و تار سے سادہ نو تاج تاجا رہا ہے  
 ہم ظالم و دہشتہ در دشمن و بیاد کے راج تاج تاجا رہا ہے  
 اپنی سوسن، شاعر کے راج تاج تاجا رہا ہے

کسی دولت مند سادہ سے طبع پر سلاطین باطن سے پیدا ہوا ہے  
 چہ سادہ سے ہے دور و غرض سے تمام طبع و روح سے  
 سادہ سے ہے جو کچھ

سلاطین شخص الیقین نے نہ سادہ سے ہے  
 لے کر اس کے ادب اس حجاز و قطیف شاعر تبار  
 ظالم سے کہہ کر ظالم سے ہے جو صورت  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے

میر سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے

سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے  
 سادہ سے ہے کہ سادہ سے ہے سادہ سے ہے

مستقیم

چنانکہ جب سبکی تھا۔ حق و معنی صوبہ کاروں میں لگا کر شہر کے لیے یہ مدد  
میں سے بہت اہم ہے جو ہر آدمی کو حوصلہ ملا کر جمع ہے جس سے ہر شہر

جو دروازے پر پہنچا تو اس کے فصیح کلام سے میرے دل میں ایک عجیب  
 سا وقت پیدا ہوا۔ اس وقت میں گزرتا ہوا جو کچھ تھا

عقل و جہالت کا تقابلی مطالعہ  
جس میں عقل و جہالت کے تقابلی مطالعہ کے لیے

میں نے یہ کہہ کر اپنے دل سے اس کی طرف سے ہر شے کو مٹا دیا۔

١٠٨٥ هـ

[illegible]

و جاسه سار سلطان قيصري ع. ح. بعد عمره اولاد با

[illegible]

محمدي في اتمه

$\frac{1}{2} \log \frac{1}{2}$

۱۰۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم



[illegible]

Handwritten notes in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

[illegible]

1.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$   
 2.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{4} = \frac{1}{8}$   
 3.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4} = \frac{1}{16}$   
 4.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{8} = \frac{1}{16}$   
 5.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{8} = \frac{1}{32}$   
 6.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{8} = \frac{1}{64}$   
 7.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{16} = \frac{1}{32}$   
 8.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{16} = \frac{1}{64}$   
 9.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{16} = \frac{1}{128}$   
 10.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{32} = \frac{1}{64}$   
 11.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{32} = \frac{1}{128}$   
 12.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{32} = \frac{1}{256}$   
 13.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{64} = \frac{1}{32}$   
 14.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{64} = \frac{1}{256}$   
 15.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{64} = \frac{1}{512}$   
 16.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{128} = \frac{1}{64}$   
 17.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{128} = \frac{1}{512}$   
 18.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{128} = \frac{1}{1024}$   
 19.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{256} = \frac{1}{128}$   
 20.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{256} = \frac{1}{1024}$   
 21.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{256} = \frac{1}{2048}$   
 22.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{512} = \frac{1}{256}$   
 23.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{512} = \frac{1}{2048}$   
 24.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{512} = \frac{1}{4096}$   
 25.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{1024} = \frac{1}{512}$   
 26.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{1024} = \frac{1}{4096}$   
 27.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{1024} = \frac{1}{8192}$   
 28.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2048} = \frac{1}{1024}$   
 29.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{2048} = \frac{1}{8192}$   
 30.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{2048} = \frac{1}{16384}$   
 31.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{4096} = \frac{1}{2048}$   
 32.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4096} = \frac{1}{16384}$   
 33.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{4096} = \frac{1}{32768}$   
 34.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{8192} = \frac{1}{4096}$   
 35.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{8192} = \frac{1}{16384}$   
 36.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{8192} = \frac{1}{65536}$   
 37.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{16384} = \frac{1}{8192}$   
 38.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{16384} = \frac{1}{65536}$   
 39.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{16384} = \frac{1}{131072}$   
 40.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{32768} = \frac{1}{16384}$   
 41.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{32768} = \frac{1}{131072}$   
 42.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{32768} = \frac{1}{262144}$   
 43.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{65536} = \frac{1}{32768}$   
 44.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{65536} = \frac{1}{131072}$   
 45.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{65536} = \frac{1}{262144}$   
 46.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{131072} = \frac{1}{65536}$   
 47.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{131072} = \frac{1}{131072}$   
 48.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{131072} = \frac{1}{262144}$   
 49.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{262144} = \frac{1}{131072}$   
 50.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{262144} = \frac{1}{262144}$   
 51.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{262144} = \frac{1}{524288}$   
 52.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{524288} = \frac{1}{262144}$   
 53.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{524288} = \frac{1}{524288}$   
 54.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{524288} = \frac{1}{1048576}$   
 55.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{1048576} = \frac{1}{524288}$   
 56.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{1048576} = \frac{1}{524288}$   
 57.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{1048576} = \frac{1}{1048576}$   
 58.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2097152} = \frac{1}{1048576}$   
 59.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{2097152} = \frac{1}{1048576}$   
 60.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{2097152} = \frac{1}{2097152}$   
 61.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{4194304} = \frac{1}{2097152}$   
 62.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{4194304} = \frac{1}{1048576}$   
 63.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{4194304} = \frac{1}{1048576}$   
 64.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{8388608} = \frac{1}{4194304}$   
 65.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{8388608} = \frac{1}{1048576}$   
 66.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{8388608} = \frac{1}{1048576}$   
 67.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{16777216} = \frac{1}{8388608}$   
 68.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{16777216} = \frac{1}{4194304}$   
 69.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{16777216} = \frac{1}{4194304}$   
 70.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{33554432} = \frac{1}{16777216}$   
 71.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{33554432} = \frac{1}{8388608}$   
 72.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{33554432} = \frac{1}{4194304}$   
 73.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{67108864} = \frac{1}{33554432}$   
 74.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{67108864} = \frac{1}{16777216}$   
 75.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{67108864} = \frac{1}{8388608}$   
 76.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{134217728} = \frac{1}{67108864}$   
 77.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{134217728} = \frac{1}{33554432}$   
 78.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{134217728} = \frac{1}{16777216}$   
 79.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{268435456} = \frac{1}{134217728}$   
 80.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{268435456} = \frac{1}{67108864}$   
 81.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{268435456} = \frac{1}{33554432}$   
 82.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{536870912} = \frac{1}{268435456}$   
 83.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{536870912} = \frac{1}{134217728}$   
 84.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{536870912} = \frac{1}{67108864}$   
 85.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{1073741824} = \frac{1}{536870912}$   
 86.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{1073741824} = \frac{1}{268435456}$   
 87.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{1073741824} = \frac{1}{134217728}$   
 88.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2147483648} = \frac{1}{1073741824}$   
 89.  $\frac{1}{4} \times \frac{1}{2147483648} = \frac{1}{536870912}$   
 90.  $\frac{1}{8} \times \frac{1}{2147483648} = \frac{1}{268435456}$   
 91.  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{4294967296} = \frac{1}{2147483648}$

1. The first step is to identify the problem or question that needs to be answered. This involves understanding the context and the specific requirements of the task.

[illegible][illegible]

چونکہ اس وقت

قصیدہ روزگار کا مہر بنی و لہجہ سحر آمیز

تاریخ کے کتب خانہ میں لکھی ہوئی ہے۔ سرعام ہے۔

۱۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔  
۲۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔  
۳۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔  
۴۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔  
۵۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔  
۶۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔  
۷۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔  
۸۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔  
۹۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔  
۱۰۔ بے ضرورت کاموں سے بچنا۔



میں نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔  
 وہ میری طرف سے جواب دیا۔

میں نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔  
 وہ میری طرف سے جواب دیا۔

میں نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔  
 وہ میری طرف سے جواب دیا۔

## پیشوا قسطنطنیہ شہزادہ شہزادہ

میں نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔  
 وہ میری طرف سے جواب دیا۔

میں نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔  
 وہ میری طرف سے جواب دیا۔

۱۔ تادہ کے اچھے حصہ میں رہا، اگر نہ دیکھا ہو، میں تمام پریشان ہوں

۲۔ دوا تھیں پہل سے دوڑتے چھوٹے رہے

۳۔ سوچ کہ میں بزرگ دلوں میں خود کے نام سے سوسکتے

۴۔ کہ میں گنگ میں جا، گنگا دھڑ میں جا، میں چل تھیں میں

۵۔ گنگا میں میں سوچ ایسا جیسا ہے میں میں گنگا میں سوچ

۶۔ میرا شامہ کہ میں گنگا کی میں سوچ پند کیا ہو

۷۔ اس تمام بزرگ شہر، دھڑ میں نے کہہ، ایشیتا دھڑ میں یہ

۸۔ ہے بھگت، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۹۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۰۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۱۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۲۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۳۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۴۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۵۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۶۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۷۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۸۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۱۹۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۲۰۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۲۱۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۲۲۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۲۳۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۲۴۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

۲۵۔ دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں، دھڑ میں

[illegible]

۱۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔  
 ۲۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔  
 ۳۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔  
 ۴۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔  
 ۵۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔  
 ۶۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔  
 ۷۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔  
 ۸۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔  
 ۹۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔  
 ۱۰۔ اے اللہ! میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے اس میں تیرا ہاتھ ہے۔

بررسی اثرات ترکیب و دوز کودهای

۱. محمد حنیف سے ال  
 ۲. جہاد سے  
 ۳. جہاد سے  
 ۴. جہاد سے  
 ۵. جہاد سے  
 ۶. جہاد سے  
 ۷. جہاد سے  
 ۸. جہاد سے  
 ۹. جہاد سے  
 ۱۰. جہاد سے

میرے پاس ایک کتاب ہے جس کا نام ہے "The Art of Living"۔  
میرے پاس ایک کتاب ہے جس کا نام ہے "The Art of Living"۔

[illegible]

تینا یہ وہ چوڑا سر چشم کے اس درخت میں ایک مالے کیڑا وہ چنٹو ہے۔  
مہرہ درہم کے لاکر، جس ان میں سے مکانا۔ "ان" صدکا توں ہے چنٹا اور  
سے "ان" سے چنٹا ہے چنٹا کے لاکر پر مہرہ یہ سرانہ تینا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے  
چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے  
چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے  
چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے چنٹا ہے

میرزا خان سکاں کے صاحبزگی کے لئے جو ہر سال ہجرت

[illegible]

مجلسه اول در تاریخ ۱۳۰۲ هجری قمری  
در روز پنجشنبه ساعت ۴ عصر

1. *Chlorophyll a* (Chl a) is the primary photosynthetic pigment in most plants and algae. It is a green pigment that absorbs light energy in the blue and red regions of the visible spectrum.

۵۔ بی بی کے تعلق سے ایک خوب سوال ہے۔

حسنًا: تقسيم

سعی میں لگا کر نیکو بیاض ہیں

مجلس ۱۲۰ - ۲۵ = ۸۵۰ شہریہ کے لیے ۲۰۰ روپے

جس کا یہ سنا کہ وہ ایک مرد پر چڑھا تو وہ دم خاصا ڈر گیا اور اس کی حالت ساقی بن گئی۔  
 اس مرد نے کہا کہ میں شہرہ رکنہ سے ہوں اور یہاں ایک عورت سمیٹیں آئی ہے  
 جس کا نام ایک عالمی عورت ہے۔  
 اس نے کہا کہ یہاں رہا تو کیا یہاں رہا ہے؟  
 فقیرہ جانتی تھی کہ وہ ایک عورت ہے۔  
 یہ ہے

جہاں سے وہ صبح میں اٹھیں وہاں سے وہیں کے رہنے والے ہوں گے۔  
میں نے یہاں سے اٹھ کر اپنے گھر میں آ گیا۔

[illegible]

میں کے بعد، تہا سے بن کر یہ وہی ہے جیسا کہ لاکس میں ملتا  
اسی طرح بناء میں ہمارے جیسے مردوں میں نہ کمرے ان کے لیے ہیں بل  
ہی لاکس میں تھا۔ تھے، تہا سے ان کا متعلق مددگار شمع کے اجلاؤں  
وہ اس سوست سال کے ساتھ چھوڑ دیا۔

بادِ خالِ حرمِ مراد۔۔۔ حرمِ خدیجہ زکریا  
 حرمِ خدیجہ زکریا۔۔۔ حرمِ خدیجہ زکریا  
 حرمِ خدیجہ زکریا۔۔۔ حرمِ خدیجہ زکریا  
 حرمِ خدیجہ زکریا۔۔۔ حرمِ خدیجہ زکریا

[illegible]





کتاب و علم سے مصائب دور ہو کر اپنے لئے اگر کتاب و علم سے جس قدر نصیحت و نصیحت لے لے کر  
 اس سے نصیحتیں لے کر اپنے لئے نصیحتیں لے کر۔

ہوئے۔ یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بے حد غم و غصہ ہو گیا۔ وہ نے اپنے والدین کو بھیج دیا کہ وہ اسے لے کر آئے۔

حضرت شیخ اگرچہ میں مدد دیا مگر توہ پورے اچھے تھے اسے قتل کر دیا  
 ہے۔ یہ مصداق تمام مصلحت و دہشت گردی کے ہے۔

وہ کہتا ہے کہ "ہاں، مائیکل جاکسن نے اس سے پہلے اس سے ملنا شروع کیا تھا۔" وہ کہتا ہے کہ "ہاں، مائیکل جاکسن نے اس سے پہلے اس سے ملنا شروع کیا تھا۔"

یہ مسئلہ طویل اگر محض شیعہ قیام و خلیفہ میں حصہ کی سہولت سے اہل  
مذہب مستحق ہیں

خداوند شمع کند و اگر ده گوا حید می متدی می عمر ایسی به خود کار به خود دید  
که کنی به و حضرت شیخ و اسطر وید و اسلم شیخ شایع است و حضرت حکیم بود ایسی که

مطلب ویراسته شد و این است  
 که رساله به دست خیرین و به دست خیرین

کہ حضرت علیؓ اس میں قیام فرمادیں  
 اور مقتدی کے عمر و زعم سے اس پر کہ حضرت کسی پر انصاف سے صاف فرمادیں

مقامت کا یہ دعوہ ہے کہ محمولہ : دعوہ کے سوا  
 صحابہ ائمہ پر شادی نہیں ہوتی۔ جس کے لئے اس کا دعوہ ہو جسکی

نئی اور چار میں جدید سنگ درجہ دو سے حد کی تعلیم کے مطابق ہمارے

کے نام میں ہے۔ اس نام سے مراد سب سے بڑا اور سب سے زیادہ ہے۔

[illegible]

مقصود ہے کہ جن کے لئے شریعت وضع کی گئی ہے ان کے لئے ہی وضع کی گئی ہے۔

۱۔ صبح ہرگز سیرج حقیقت بخوبی مقصد میں نہ پہنچتی تھی اس لیے یہ کہہ کر  
۲۔ شام کو مفضل بیابان آکر

۳۔ اٹھواں مقصد

عمر و شہاد کا دیئے جوں کے سہل پر فیروز شاہ بہار کرنا

نقل جھک سلطان بیروشا کو یہاں پیدا ہوا کہ شہر چھوڑ کر وہاں سے داتا گ  
نے اس امر سے بے کوشش شریع کل اور برائی سمجھو رہیں اکثر سنا، مطلقاً محض اتفاقاً  
کی وجہ سے میر کی

وہ سب مولویوں کی دعاؤں سے بڑھ کر تھی۔ اور ان کے ہاتھوں سے ہی

وہابی

مفتی سید محمد رفیع الدین صاحب دہلی کے ہاتھ سے لکھا گیا ہے۔  
وفاقیہ دہلی - لاہور ریلوے کی تعمیر میں حصہ دار ہوئے۔

[illegible][illegible]

حتمیوں کے شہر جس کی مسکے چہرے پہلے سے اور اس خند و کفر کے عین عید

مہر و رشا خط کے۔

میں سے میرے چہرے پر عورتوں کے شہسہ خوشی میں  
خارج ہوا۔

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے  
میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

سب سے زیادہ چارواں اور چھوڑا ہوا ہے۔ بچہ۔ ملک کا ہی نہ اس سے  
مشہور ہے۔ چارواں کی مشیت اور اس کے علم سے اس سے دور رہا ہو۔ اس سے  
شہر کی مشیت اور اس کے علم سے دور رہا ہو۔ اس سے دور رہا ہو۔ اس سے  
دور رہا ہو۔ اس سے دور رہا ہو۔ اس سے دور رہا ہو۔ اس سے دور رہا ہو۔

نور مقدمہ

تلفظِ ناس کا ساتھ رکھاؤں سے لہجہِ رسمی کے سے لہجہٴ شہر کی قدیم بولی کو ظاہر کرنا

نفل ہے کہ غیر درسا، حصہ فقیرانہ کی کیا میں حد سے دودلشش میرا تھا  
کہ غارِ فتنہ صحرانہ سار گلاب سے قدیم سے نئے راجہ  
اسی میری خاطر ہی کا تھوڑے سے عزیز و است کے مطابق یہ ہے کہ شخص صبر سے  
راستہ گشتارِ شفا سے یہ میں کیا کہ فخرِ خان + شاد سا کا اور کسی مطابق میرا کہ  
میرا تجھ

اس نے لایا ہے

جہر رشاد کی آواز وہی تھی جس کے پیر سلطان شمس الدین کشتی میں سوار ہو کر چہرہ  
روزیں سارے کاٹنے لگا تھا۔

سلطان محمد غوری نے یہ مسکرمہ امام اشعری سے لکھا ہے جس میں اس نے اپنے شیخوں کی تعریف کی ہے۔

سلسلہ جنس البیہ سے خمر البیہ کو رس و جگر کا درجہ کے استیع و تہ قبل سی اور  
ناصف رس و جگر کا جس رس و جگر

مطالعہ کی طرف توجہ دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ اس میں جو کچھ مذکور ہے اس کے بارے میں بھی تحقیقات

تجسیر الہیہ کے ملکت سے مصنفوں میں جو ذکر کیا تھا۔

طریقہ ظاہر ہے کہ یہ مسلمان بنی ہوئے اور یہی کہی جاسکتا ہے کہ یہ مسلمانوں کے لئے ہے۔

خلل نہ ہو۔ سب جملہ میں سے وہ ایک ہو کر جہاں میں سوار ہو اور وہاں کی شکل و  
حرف آگ و آہٹوں کے ایک گھٹ کے جیسے بے شمار میلہ رنگ پر سے جہاں میں دیکھا  
سہوئے کہ

طابق مذکور ہو۔ وقت و جہ ہائے شہد میں اور جو اور شہد سے پیش ہو۔  
مختصر یہ کہ طرقات سے اور شاہی قیوس میں حاصل کی ہو اس میں کہ حالات  
معروضہ در شاہ کے حضور میں آج ہو۔

فیروز شاہ اس کے لئے ایک جھنڈا بنیاد :۔ جس کا عظیم حواء

بادشاہ نے نہایت مہمان دوستی کیے ساتھ اور ہر کام اور مٹ سکا اور  
 ہر شخص کو اچھا دیا

تمہارے جان و مال و ملک و مالد کی جھکاؤ میں خاصہ چور سداہم مرخص ہے۔

موسم صیف سے ظہرِ ماس کی عاصری رہے جسے جیسا کہ قطعہ چنے و بادام کی  
 دہان سے سا جراثیم رہے ہیں اور شاہ کے عاصم عاصم سے

موضع کے والد ماجد نے سب ان کی تائید فرمائی اور وہاں کے تصور میں ان کی تائید  
اور وہاں کے کور نے محل حجاب سے آدھیا کیا۔

قلوہاں و آب و شہابی در صہارہ ۲ سے شیر پوش پر گیا اس لئے کہ  
میں نے کھوسوں میں کبھی جہاز پر اور دیکھ کر عرشہ قلوہاں سے ایک منہ  
تھیلہ لایا۔ اس کے بعد میں پیش اور سر آب تھیلہ پر سی حاصل کیا۔

مقصود یہ ہے کہ وہ اپنے پروردگار سے کلام کیا جائے اور اس کی طرف سے  
مخاطب ہو کر اس کے حکم سے عمل کرے اور اس کے حکم سے عمل کرے۔

اگرچہ ہم نے بیچ میں دربرداشت کے دور میں جتنا صرف مصر کی قوم سے مراد ہے  
میں یہ دور حرام ہے۔ لیکن اس کا اثر دیکھو کہ یہ ہے اس کا اثر ہے

۱۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں  
 ۲۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں  
 ۳۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں  
 ۴۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں  
 ۵۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں  
 ۶۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں  
 ۷۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں  
 ۸۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں  
 ۹۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں  
 ۱۰۔ جو وہ لوگوں سے جو میں نے حکمران و شاہانہ بنائے ہیں

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کے لئے  
کچھ کر سکتا ہوں۔

[illegible]

طرح حال : سابقہ فقر و محنت سے مراد ہے کہ وہ ایک عورت تھی جس کا دل بے رحمی سے  
چاہا کہ اس کو کھلیں۔ وہ ایک عورت تھی جس کا دل بے رحمی سے

طرح حال : دل کے لئے تھا۔ یہ ایک عورت تھی جس کا دل بے رحمی سے

حقیقت طرح مرگ

طہر ماریاں اور علی بھی . . . ماہ کے چھبے چار برسوں میں سر تن کی حرکت سے  
میں سہلین کے نکلاؤں میں طہر ماریاں اور علی سبھی مضامین  
میراثہ کے طہر ماریاں . . . جس کے احقر میں انصاف کے سے ماہ کی کہیں -  
وہ ہر انعام و حقیر کو -

ظہورِ خضر، جو سرور و ایسے شمار پیار کے  
جان سے گزرتا ہے، یہ عالم بھی غافل نہیں ہو سکتا۔  
فائدہ یہ ہے کہ یہ شہرِ تکریم کی جگہ ہے  
نہ ہندوؤں کا، نہ شہر کے خضر سے بچھڑے ہوئے یا صاحبِ نام

۱۰۰۰ ... حق ہے تمام ایک ہی سیر کے لئے

سید احمد علی شکر علی خان صاحب  
 صاحب کتب خانہ  
 شادی لاہور میں

[illegible]

طبرستان سے باد سے نصرت نہ ملے صبا سے طوفانِ شادی کھینچ  
 ہم طراں کو جو شمع دگر ہے حد تکیں دشمنی  
 ہر جس کے ظہرِ ظاہر کو چہرہ سب سے جو ملک  
 وہ عاجز ہی درویش ہو جان

یہاں سے اس کے جدِ امجد، شاہ جہاں کی قبر پر پہنچا۔ شاہ جہاں کے مزار پر اس نے گہرا غور کیا۔

۱۔ شام سے صبح تک کچھ طرح کا پتہ نہ ملتا تھا

میں نے یہ سب کچھ لکھ دیا ہے۔ یہ سب کچھ لکھ دیا ہے۔ یہ سب کچھ لکھ دیا ہے۔

۱۔ دوسرے طبقے کے لوگ، مسلمان، اہل مذاہب و مذاہب کے متبعین ہیں۔



مرد و ساسپا کے

سراجیالہ بنایا جس الدین سے ساسپا کی یہ محلہ رستہ اس ملک فتح یاد

تھیں جو وہ قاضی ہو گیا

شاہنشاہ کی قاضی پر یہاں وہاں دوسری ہرگز تہہ کا یاد کی نکاحیں

وہ یہ بھی تھے سے طالعہ ہوں

گر کہتے تھے شاہ وہاں بھلا میں نے یہی تھے جہاں میں طالعہ ہوں وہیں کے

وہ ہوتے تھے شاہ کا بیٹا وہاں کے گاہ و گاہ ہوں سب سے کی کہیں

جہاں شاہ کے نظروں کی ہر دیکھ لیتی

وہ ہوتے تھے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

کر کے بھلا کر کے شاہ ان سے شاہ ان سے شاہ ان سے

## دوسرا مقدمہ

فیروز شاہ کا پارو دم لکھنؤ کی جا - دواہ ہوتا

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے

شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے شاہ کے بیٹے



وہ دیکھا کہ بازار خالی سے معدومت کو کے جس کو وہ پسند کرے  
فتح خان سے مرچیدہ صبر کیا کرتا تھا خاں واپس برٹیکس کی میرٹ واپس  
کے تعلق کیا

پہلا خان و عطا شاہی کے دو دو ٹوٹے گئے و پھانک کھڑے ایک صبر و عزم  
پیش کیا ہے۔ یہی عامری صبر و عزمی و قادی ہے  
پیر درشاہ کو اس واقعے سے اطلاع ہوئی  
ارشاہ اس وقت تیر کی طرح پٹنگ پر بیٹھا ہوا تھا۔ ایک خاں کو اپنی  
صوبہ میں طلب کرنے کے بعد پٹنگ سے رہا اور پہلے برٹیکس کے دربار  
کے طرف پٹنگ کے پیچھے پہنچا کر۔ انہوں نے پٹنگ پر ایک چار بھیاوی  
- بازار خاں حاضر ہوا اور اس کے پٹنگ کے پیچھے پہنچا کر۔ انہوں نے  
موجود ہیں۔

خان کو کہنے میں یہ فکرمند ہوا۔ وہ قلیل مدت تک مسرور رہا۔ خان  
ارشاہ کے دو دو ٹوٹے گئے

اس وقت میں۔ ارشاہ نے ایک فٹنگ اور تھوڑا خاں نے کچھ عرصہ  
تھوڑی دیر کے بعد بازار خاں کے سرسکوت توڑی اور بھی حوڑوں کی طرح  
حوص کیا کہ ہم اس وقت عریف سے متعلقہ کے تھوڑی دیر کے بعد  
طرح طلب سے کوہ راہم ہے۔

وہ وقت وہ۔ واسطہ کار کا ہے۔ اس محل رسالت سے فائدہ اٹھا کر  
وہ ہر محسوس کا باخفا میں دھاک، مناسب و فہمی ہے

پیر شاہ کے روادیک شاہ میری دست میں اس کے امیدوار  
لاحظہ کئے ہیں جو اس ضمن میں سے ہو۔ اس کوئی رہیں سنگم واکیا کل ہے  
تانا رھاں سے اس جاگہ سے کوئی گنگ سے نیچے کچھ علامات ہیں  
مقررہ ہے

پیر شاہ نے جواب دیا کہ طو خاں احمد کو لاہور وادی خوشی کا خیال ہوتا ہے  
اور کبھی کبھی اس کا تعلق کرنا ہوتا ہے۔ تانا رھاں کے۔ انکو حوص میں رہا ہے اور ان کا

اس وقت ان کمرات میں رخت منہ لٹکنا مناسب نہیں ہے  
 اس موقع پر قیصر و رشاہ کے خادمہاں سے فرمایا کہ یہ جسم بد کرنا نہیں کر سکتا  
 و رشاہ شادی میں دھو گئے ہیں ہرگز بھی اسی نہروں کا۔

ساتنا خادمہ نے مدد کا شکوہ کیا اور وہاں سے وہیں آیا  
 قیصر و رشاہ نے ساتنا خاں کو رخصت کر کے بعد اس کو تنگ پر خوش کیا۔  
 رشاہ کو حیاں پر اکڑا، حال کے شاہی رجب و راسخ و یوں ہی طبیعت و طلال  
 کا لفظ کیا ہے۔

فرشتہ چور و رشاہی فرشتہ لڑکے اور قیصر و رشاہ نے کہا کہ چکر چکر چکر  
 ہے۔ رشاہی روح میں انہوں کا بیج بست ہے، کس سے کس سے فرشتہ لک  
 کی حفاظت۔ بعد صوبہ کی ہے

دشاہ نے ساتنا خاں کو معاف و قیصر و رشاہ پر خوش کیا کہ وہاں کے خطوط الطبیعیات  
 ام کے ساتھ دھو گئے ہیں کہ وہاں خاں دشاہ سے رخصت ہو کر حصہ و رشاہ  
 در اندھوا۔

مختصر یہ کہ قیصر و رشاہ کی حالت کو کہہ سے چور و رشاہ ہو کر دشاہ و فرشتہ کے  
 درمیان سفر کرنا ہو چکا ہے۔

اس واسطے کہ چور و رشاہ دشاہ و رشاہ اس مقام پر چھپا اور خوش گو  
 تھا۔ و رشاہیں صحرانہ دیکھ کر قیصر و رشاہ سے۔ وہ کیا کہ اس مقام پر ایک جنگ شہر  
 ہوا ہے

قیصر و رشاہ سے چور و رشاہ میں رہا اور وہاں کے کتا سے پر ہیرا ایک اور  
 سلطان محمد بن سلطان شہزادے، ام چور و رشاہ

چور و رشاہ میں محمد کاظم حوران تھا شہر بھی جو ناں پور و رشاہ  
 دشاہ سے خاں جہاں کو رہی ہیں اس، قے سے تعلق رہی، و رشاہ کی حکومت  
 جو خیر ہاں میں سلطان محمد بن سلطان کو رکھا گیا،

مذکورہ خواہ جہاں کے تانبہ والی راجہ خاں صاحب سلطان محمد کے تکر سے  
 صحرانہ میان میں لاکھا



چند محققین کے گروے کی تیسویں سالانہ راجیونی میں شرکت کرنے والے تھے۔

ہمیں ملے جن کے لئے یہی کر کے معلوم ہوا تھا کہ وہ کیا  
سب تو روئے شام ہو گئے تھے اور جیسے سداۓ ہم ایک ہی دھندلے  
حاصل رہا۔ ان کی طرف سے کسی خاص خیال میں تبصرہ نہ تھا۔  
ابھی بچے کا شمار اس میں نہیں ہوتا۔

یہ شاہ سے درگاہ بی جا رہا تھا۔ وہ دوسرا شاہ  
 خوشنور شاہ سے ہمارے بھائی کے ہاں ملا تھا۔ وہ شاہ سے  
 سر جو کوٹھو گیا۔ وہ شاہ سے ہمارے بھائی کے ہاں ملا تھا۔ وہ شاہ سے  
 من واد سے ہوا۔ ہمارے بھائی کے ہاں ملا تھا۔ وہ شاہ سے  
 ہمارے بھائی کے ہاں ملا تھا۔ وہ شاہ سے  
 ہمارے بھائی کے ہاں ملا تھا۔ وہ شاہ سے  
 ہمارے بھائی کے ہاں ملا تھا۔ وہ شاہ سے  
 ہمارے بھائی کے ہاں ملا تھا۔ وہ شاہ سے

[illegible]

جس طرح کہ وہ شیب کے وسط جانب طلوع مراد آل سما ہے  
جانب مغرب و شمس کے چکر و ستاروں کے وسط کے لئے  
مسلم ہوئے

معدن صندل کے درجہ میں ہے تو مع حقیقت کے مراد لیا جائے کہ کھانا کر کے  
معدن صندل کے درجہ میں ہے مراد لیا جائے کہ کھانا کر کے  
معدن صندل کے درجہ میں ہے مراد لیا جائے کہ کھانا کر کے

ہاں سوچا کہ جس طرح خدا سے اور جیسا کہ خدا پرستوں نے کہا ہے کہ خدا  
 جو ہر چیز سے بڑا ہے وہی ہے جس کا نام ہے خدا۔  
 جس کے لئے تمام مخلوقیں ہیں وہی ہے جس کا نام ہے خدا۔

## باقی احوال مقدمہ

محققان کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان کے پاس ایک ایسا علم ہو جس سے ان کو  
 معلوم ہو کہ خدا کی کیا خواہش ہے۔

محل کے کہ جس سے ایک محققان سے پتہ چلتا ہے کہ یہی حال ہے  
 یہی ہے جو خدا کی خواہش ہے۔

محل کے کہ جس سے ایک محققان سے پتہ چلتا ہے کہ یہی حال ہے  
 یہی ہے جو خدا کی خواہش ہے۔

محل کے کہ جس سے ایک محققان سے پتہ چلتا ہے کہ یہی حال ہے  
 یہی ہے جو خدا کی خواہش ہے۔

محل کے کہ جس سے ایک محققان سے پتہ چلتا ہے کہ یہی حال ہے  
 یہی ہے جو خدا کی خواہش ہے۔

محل کے کہ جس سے ایک محققان سے پتہ چلتا ہے کہ یہی حال ہے  
 یہی ہے جو خدا کی خواہش ہے۔

۱۔ یہ کہ حضرت علیؓ نے اپنے بیٹے علیؓ کو خط لکھا کہ میں نے تم کو  
 میرا جانشین بنایا ہے اور تم کو میرا جانشین بنایا ہے۔  
 ۲۔ یہ کہ حضرت علیؓ نے اپنے بیٹے علیؓ کو خط لکھا کہ میں نے تم کو  
 میرا جانشین بنایا ہے اور تم کو میرا جانشین بنایا ہے۔  
 ۳۔ یہ کہ حضرت علیؓ نے اپنے بیٹے علیؓ کو خط لکھا کہ میں نے تم کو  
 میرا جانشین بنایا ہے اور تم کو میرا جانشین بنایا ہے۔

طے کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ جو شخص اپنے  
 دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے وہ اپنے آپ کو برا بھلا  
 کہتا ہے۔ اور جو شخص کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے وہ اپنے  
 دل سے اپنے آپ کو برا بھلا کہتا ہے۔ اور جو شخص کسی اور کو  
 برا بھلا کہتا ہے وہ اپنے دل سے اپنے آپ کو برا بھلا کہتا ہے۔

[illegible]

۱۰۲۔

۱۰۱۔ اے عمر بن الخطابؓ کے حامی اور طرفدار! کیا ہے اور کون سا



و اُس کے علاوہ جیام کو قبول کرنا ضروری ہے

ظاہر ہے کہ رسل و رسل کے مصلحت کا حامی ہے۔ لیکن خصوصاً وہ بھی جنک سے  
کتاب کی کسی بات پر عمل نہ کرے۔ یہاں جو جنک ہے وہ اس پر ہی موقوف ہے۔

لیبرل فلسفہ میں تقریر میں اس کا محتوی ہے اور طور پر اس کے لئے لکھا

وخواہت جہد قابل ہے خود مرد بہادر کی ۔۔۔ مہمات سلطنت  
دوسرے چارہ ۔۔۔ تباہی میں عین سرری سے پہنچ کر سے وہ تہمت نکالے۔ پھر ہی ہے ۔  
بڑا جیسے کہ میر۔ لیکن صلیح نہ شرط ہے کہ طاقی انعام لکھو رہا کوہا ۔۔۔ مہمات سلطنت  
عہدہ کی ملے

قید رہنا۔ بے مشورہ مسلح و منسلح اور یا تو سحر اور جادو سے  
بجستہ ہوئے۔ نیز، انھوں نے مشورہ کیا ہے کہ بے سلطان مسکنوں کو  
تفادیر ہوگی۔

کے لیے وہ روئے تھا میرا۔ تھے وہ ہر طرف کی طرح بڑھتے ہوئے  
دوہ پیا حائے۔ مرد و عورتوں کے درمیان صلح جوئی ہے چاہا۔  
۴ شکریہ کر جا رہے ہیں علم و صنعت میں انظرنا صاحبہ بی بی محمد علیہ السلام کے ر  
س۔ لکھا کہ دیکھو اس کا سر۔

جو تک صحبت تیرا حصہ نہ لکھتا ہے ۔ کہنے خفاں کہ ہمت میں ہاں ہوا  
 ہیستہ خفاں کے ہنسنے سے نہ ہو ۔ سے ساتا مات کی اور ہم  
 اور مجھ پہ تو خفاں نہ ہو کہ سادہ حال کے ہنسنے کے لئے  
 اگرچہ سادہ ۔ نہ تو ہم میں ۔ کہ کی عقارہ ہو غلام صابکین خدا کا  
 شکر ہے ہر گز

جیسے نال میں جھونکا گیا ہے۔ اس میں کوئی خاص چیز نہیں ہے۔  
 میں نے اس میں کوئی خاص چیز نہیں دیکھی۔  
 یہ سب چیزیں ہیں۔

۱۰۰۔ سلطان ظل کے اہل خانہ

سیت ظل کے بعد سلطان غلام شہزادہ سلطان علی شاہ کے ساتھ مل کر  
 سلطان علی شاہ کے ارادت قبول شدہ میرزا محمد ورنہ علی شاہ  
 میرزا محمد علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ

۱۰۱۔ سلطان علی شاہ کے اہل خانہ

سیت علی شاہ کے بعد سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ

۱۰۲۔ سلطان علی شاہ کے اہل خانہ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ

۱۰۳۔ سلطان علی شاہ کے اہل خانہ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ

۱۰۴۔ سلطان علی شاہ کے اہل خانہ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ

۱۰۵۔ سلطان علی شاہ کے اہل خانہ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ

۱۰۶۔ سلطان علی شاہ کے اہل خانہ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ  
 سلطان علی شاہ کے ساتھ سلطان علی شاہ کے ساتھ

صلی درم سے جلات میں لائے۔ یہودی۔ یہودی

فیروز شاہ نے مرزا کا سلطان سکندر شاہ کو براہ راست لکھا ہے۔ اس کے بعد  
 ہر وہ بادشاہ کے دربار میں صحت میں صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 عسکر ہمت خاں فیروز شاہ کے حضور میں وچیں۔ یہودی۔ یہودی  
 کی یاد میں کی کہ حضور شاہ کے عسکر و جلال دے انہما عسکر کے سلطان سکندر  
 جیو عسکر و جلال دے انہما عسکر کے سلطان سکندر جیو عسکر کے سلطان سکندر  
 نظر الامام عسکر و جلال دے انہما عسکر کے سلطان سکندر جیو عسکر کے سلطان سکندر  
 غالب ہے۔ یہودی۔ یہودی کہ حضور کی اس شاہی شہر کے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے

یہودی۔ یہودی کہ حضور کی اس شاہی شہر کے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے

یہودی۔ یہودی کہ حضور کی اس شاہی شہر کے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے

یہودی۔ یہودی کہ حضور کی اس شاہی شہر کے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے

یہودی۔ یہودی کہ حضور کی اس شاہی شہر کے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے

یہودی۔ یہودی کہ حضور کی اس شاہی شہر کے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے

یہودی۔ یہودی کہ حضور کی اس شاہی شہر کے صحت کے لئے صحت کے لئے  
 صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے صحت کے لئے

کچھ ایسی ہی جگہوں سے اس کے رنجہ سادہ اس کا مہربان رہا۔ پتھر کے پر  
 کے پر سادہ پہنچا۔ سمجھنے کے آپ نے اس میں بھروسہ کیا۔ شریف لاسے  
 یہ مصافحہ ہے

مخلص پہ حضرت کے درمیان کسی قسم کی حدوت و محامدات کی گئی  
 اسے اس کا چہرہ سا اعتبار نہیں ہے۔ اور آپ پر دروغوں کو کچھ گرجا  
 رہا ہے

سلمان علیہ السلام کے ساتھ سادہ رہا۔ مہر کے درمیان جس نے حدوت  
 میں جو سادہ اس کو ترور دے گئے ہیں سلمان علیہ السلام کے کہنا تھا کہ  
 کس نے یہ ظلم اس کے ساتھ کیا ہے۔ میں اور کب قہر کے عرصہ کیا لا سکتا  
 توجہ دلائی اور میرے ایسے دس ہزار ہد کان اور کتبہ دہا سہ سہا  
 سلمان علیہ السلام کے ساتھ رہا۔ میں شیع سے سچ خوش ہوا  
 اس کو عینان قلب حاصل ہو گیا۔

سلمان علیہ السلام کے پاس حدوت دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر دے  
 کو کہے۔ یہ چاروں کہ حضرت جیوں دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر دے  
 شیعین و جہریوں میں اور سال تھا۔ نہ کرے نہ سمجھیں بھی مانے  
 سال۔ نہ سمجھیں کہ ہر روز شاہ۔ نہ کہے کہ وہ۔ نہ کہے کہ وہ  
 تھا۔ سال کرنے کا طریقہ ہا میں سے عادی بنا چکا ہے اس وقت سے ہر ملک  
 عت۔ قہر دے

حیکم ان ہر شاہ کے عت۔ دین و ملت۔ حدوت ہے ہی دور  
 ہر شخص کا یہ ملک ہے۔

عزیز سلمان علیہ السلام نے چالیس ہفتی سے ریگڑ ٹس کے۔ اس کے کچھ  
 حالات سے اطلاع دی۔ تو کتبہ لیرہ۔ شاہ فی حدوت میں ہے۔ اور وہ  
 خوش ہو۔ کتبہ ہفتی کتبہ لیرہ۔ اور وہ کتبہ لیرہ۔ اور وہ کتبہ لیرہ  
 اور کتبہ لیرہ۔ اور کتبہ لیرہ۔ اور کتبہ لیرہ۔ اور کتبہ لیرہ  
 سادہ جہاں سے روانہ ہو گیا۔ اس کو کتبہ لیرہ۔ اور کتبہ لیرہ



مرا زلی خلوئے تیار ہی وہ منتہا سہاگین میں رہی دیکھ کر شہزاد  
 ہر سہ سے بے پروا ہو کر چلا آیا اور خود کردتے چوچ بھر دیا اور دیکھ کر  
 ملک نے کر کے چلی گئی تھی  
 روایت چوچ گڑھ حوش تھا اور دیکھ کر ملک سے دیکھ کر چلی گئی تھی  
 دھڑکیاں چلی گئی تھیں۔

ادشا نے اسے اس کے اس کے رخ کے وہاں ابھر کر اپنے دیکھ کر  
 اس ملک کا حال دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے  
 ملک چوچ گڑھ حوش تھا اور دیکھ کر ملک سے دیکھ کر چلی گئی تھی  
 اس ملک میں غلامی ہوئی اس کثرت سے پیر ہوتا ہے کہ ہم شکر و حامور  
 سیر و اسودہ ہو گئے۔

چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے  
 ہایت احمیان دیکھ کر اس کے ساتھ مریخ میں قیام کیا  
 اس کے چلے گئے اس کے ساتھ مریخ میں قیام کیا  
 چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے  
 چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے

مستحضر ہوں اس کے ساتھ مریخ میں قیام کیا  
 یا ہے کہ چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے  
 چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے  
 یا ہے کہ چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے

چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے  
 چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے  
 چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے  
 چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے

چوچ گڑھ حوش دیکھ کر یہاں کی قوموں کی تفصیل مریخ سے اس کے چلے گئے

اور جس سے پہلے کے نام ہی میں سکونت اختیار کی اور بدستور مدخلہ مدد مال محنت ملتی تھی  
کے احباب

کچھ زیادہ سے زیادہ پورے پورے جمع ہو کر رہے تھے۔

یہ روئے کی نسبت ایک معتدل نگاہ بھی گئی وجہ دیکھ لو کہ محنت بھی  
طرز تھا

وہی سا قدر کثرت سے جمع ہوئے کہ ان کا نام مدخلہ ہو گیا۔ تیس سال میں  
پہلے کہیں دیکھتا تھا اس قدر کثرت سے وہ ان کو جمع کرتے و جس قدر جگہ رہا تو باقی  
رہے تو وہ وہ جگہ پر چھوڑ دیتے۔

دوسری منزل میں دو سو روپے جگہ دستیاب ہو جاتے تھے۔

ان سب روپے خرچ میں آئے کام میں آئے وہ کثرت سے اس میں  
میں محنت و کیا دیکھیں کہ یہ کثرت بھی اور جگہ ان سے آئے۔

معتدل دیکھیں کہ مخرج ضعیف ہے یہاں کیا ہے کہ اس ملک کی جگہ  
مکان اس قدر وسیع و کشادہ تھے کہ جگہ مکان میں، حالت میں اس میں کثرت  
ہو سکتی ہے۔

عمرنگ اندر دیکھتا تھا۔ کثرت اور اعتدال بھی تھے تھے وہ روئے کے سبب مکان  
کثرت و روئے ہر کسی جن نظریات کا مکان قدر بھی پوشیدہ و سرسبز یعنی قلعہ کی  
جربہ محال ہے بلکہ اندر الہی سے اس میں ہیں ایک مسلمان کھانے جو وہ تھا  
وہ نام اس ملک غیر مسلم تھے۔

وہ مسلمان قدر و رسم کے صحیح دیکھتا روئے کے کوسب مومن کے لئے  
وہ قدر و غیر مسلم کے لئے جگہ ہے۔

اگر وہ مومن تھے جگہ میں ہر محنت و دشمنی سے بھی بہرہ و وہ ہر کوئی  
تعمیر و دست و پاہم محنت کی محنت کے متعلق ہے یہاں ہے و اگر ہر مسلمان جیسے  
کہ بھی تھا جگہ ہر کوئی اس کے لئے کثرت ہے کہ کہ جب اسے اطاعت و درود قلمبندی  
جیسے جگہ اس کے متعلق میں تھا کہ وہ جگہ کوئی بھی نہیں ہے و کہیں کو دیکھتا

فقر و ناتجیب ہوا و غیر مستطاب طرح طرح کا جسم ہوا جس کا نام لایا ہے۔

عہدہ سے ملے۔ میا صاحب دھیر گئی ہے بلکہ اس کے لئے "طوفان" کی  
گنج دہائی ہے اور اُن باتوں و چند مردہ حوٹے۔

۴۰ صدیق و صفا ۱۰۰۰ کے ہیں مگر کے خالق کے لئے ۱۰۰۰ سے زیادہ ہیں

اور خوب و صلیبی وجہ سے اس سے قبل ہی مرادی ہو چکا تھا اور اس کے  
مردم ہمارے ہمارے ہیں۔

عاجل سے ایک مسدود تھی۔ چاروں طرف سے چھوڑ دیا تھا کہ انہوں نے سنا تھا میں  
موجود ہو کر اس کے منتظر تھا۔ اس کی

[illegible]

اس بار کے ہلاک ہوئے کے بعد فیروز شاہ ہی مرچ و شیر کے حصہ  
کے اہل و عیال ہوئے۔

میں رہی ہیں میں معلوم ہوا کہ اس مقام سے مخصوص ایک منگلی ہے جس میں  
جسٹس جتنے مقلد کو دیکھ کر وہیں رہ کر منگلی کے احساسات کو سمجھیں۔ ایک  
مادہ ذیل موجود ہے۔

خیر و در شاہ سے اس کو ملے کہ وہ ایک قوم کی تعلیم کا شکار ہے اور  
اس کے بعد اصرار کیا گیا کہ

چند سوال مقصد

فیروز شاہ کا تھیل کوڑھتا ہوا اور اس کا مات

فصل کے تحت درج شدہ کوائف مکمل ہیں اسکا حال مستحکم ہے جو عیب و نشانی نہ



میں نے دیکھا تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی

اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی

تھا

میں نے دیکھا تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی

میں نے دیکھا تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی

میں نے دیکھا تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی  
اس کے ساتھ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی

جوان پلکان جو خود بخود تھیں نیچے گئے لہذا وہ متوسل ہو گئے اور انہی جو  
 محکمہ کے دربار میں رہے کہ مسترد ہو گئے تھے آہستہ آہستہ قائم ہو رہے تھے  
 جہاں پلکان درختوں سے ٹوکرائیں کی پیچیدہ سوار ہو گئے اور ملبوس اور بیضیات  
 سے آراستہ ہو کر یہاں تشریف لائے۔ اس موقع پر ان کے ساتھ ایک لکڑی کا  
 شیشہ تھا۔

مفتد کندیء سام و ان و خیر کے لئے سے و غیور، اصل طوط  
ہتہ کن۔

یہ تمام کے قوت و سائنس سے لازم ہے اور ہر محکمہ کے لئے ایک خاص اور ایک خاص  
یہاں کل ساری ہی مختلف مختلف امور کی جتنی ضرورت ہوگی ان کی طرف دیکھنا اور کام  
صر بیان ہے چہرہ ہے

دایت ہے کہ حصار کے ۸۰ فٹ پر ایک پست قلعہ جس کو ہندو جنگ اور

بجملہ مسودوں کا مجموعہ

فرید شاہ سے تھی سلطان محمود غزنوی کی قتلگاہ کی اس جگہ سے  
 حاکم بونہی کی لانا و ساس طرح تھیں تو دلیل دیا گیا  
 اس قصہ کے بعد شاہ سے دو کیا اور کرا کو دار کے لئے  
 سامنے۔

۱۔ بادشاہ کے حکم سے چیدہ پوریا جاتی اور سروس کے سبب عطا کسی ع  
نہاں نے چند ترہ شاہ کے حضور میں جو اشر کے عاجزی کا چاہا گیا اور یہی حال  
میں سے خبر نام

و اس وقت کہ میں فتح ملا میں ہوا۔ کہ حضور میں دس ماہوں تک ہی طبع  
میں ان کے درمیان اور میرے درمیان ہر قسم کے مصلحتوں کو پیدا مقرب رہا۔ کہ میرے  
میں ہر قسم کے مصلحتوں کو پیدا مقرب رہا۔ کہ میرے

*(Faint handwritten notes at the bottom of the page)*

میرزا رفیع سے چاروں طرف کا بیٹہ بہار سے بیٹے کا بیٹہ ہے۔

اور ان کے یہی طاعون کا اظہار ہوا

امیر نے پانچویں سال کے محدود میں امیر اور سال سے وہ بھی ہجرت  
اور یہیں بقدرت کرموسہ دسے کہ ماعت کا اظہار کیا اور بچے اظہار کا حال بیان  
کرنے میں کیا کہ نہ بھانج بھانج اور شاہ کا اظہار امیر و قدیم ہوا اور بچے  
معدوم مسکن مہلقہ سے اس سال کا اظہار ہوا اور اسے سجدہ و سجدہ  
قدیم خانہ زاد کے لئے کیا اور اسے بھی

پانچویں سال کے اظہار اور سال سے امیر نے اس سال میں سے ہی ہجرت  
یہ ہے کہ محصور بیت کے یہ ہے کہ اس سال میں ہجرت کی اور اس میں  
ملک دشمنان کے اس سال میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
بیت کے سال میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
کرتے ہیں۔

یہ ہجرت اس سال میں ہجرت کے لئے کیا اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
کسی سال میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
محصور کا ہجرت و اظہار کے یہ ہے کہ امیر نے ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
کے محصور میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
روایت کیا ہے کہ

فیروز شاہ نے اس سال میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
کے یہ ہے کہ  
فرشتہ ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
طاعت اظہار ہوا

محصور و فیروز شاہ نے اس سال میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں ہجرت کی اور اس میں  
روایت کے یہ سال ساتہ ۱۰۱۱ ہجری میں سرکی اور اس سال کی حاجت  
کے شرمیں سرور و شادمان ہیں۔







دریہ رشاد نے کر شکبہ سے دو شکبہ رس کے گنبدوں میں سے ایک میں  
 غلامت پر جو کر شکبہ شکار و غیرہ کے ہیں قسم سے انھیں بچا۔ ان سے یہ عبادت  
 پتھر میں پیش کرانے میں اس قدر انھوں نے اسٹاپ کیا کہ اس طرح یہ تصویر کو  
 تھپڑیں ایا اور یہ محمد و محمد کا نام لے کر یہ سب بھلا کر اس کے گنبد میں  
 سو سو عیش و عشرت کے درپردہ بھی اوساد شاہ کے یہ کارنامے یا گناہ یاد رکھو  
 اب یہ قلعہ علی و اس کا علاقہ سے عیون حاصل ہوا۔

میں نے یہ رشاد محمد چہ و دیگر کثرت و دروہاں نقد میں سے  
 عورتیں چہ کثیرہ و قابلِ تادیب تھے۔

پھر تھوڑے چالیس سالوں میں اس واقعہ کے ساتھ حکومت کی  
 اس قلعہ میں اس کی نامہ ساری ہوئی ہوئی

جی رہا کہ قلعہ عالی یا قلعہ حسن کے چاروں طرف سے قلعہ مراد

سرو و دروہاں علی و مسلم نے یہ رشاد و اس کے آپ برونڈا دھوا کر  
 طاقت سے پیش کر دی۔

## ستر حواں مقدمہ

مہدیہ در شاہی میں رشاد کی خوشی و خوشی کا تذکرہ

قتل کے کہ کھنڈی کے سفر سے وہیں اگر رشاد نے قلعہ عالی میں  
 رشاد کی

قدیم رشاد نے کر شکبہ سرور و رشاد کی عبادت چہ سب کو کشش کے ساتھ  
 تنہا کی اور اس میں عبادت کر شکبہ رشاد ہی (مرد و رت) کو بھی بھیجے  
 قلعہ عالی کے ساتھ قلعہ کیا۔

جہ کہ رشاد عالی میں کے بعد وہیں ہوا اس پر شخص چہ و رشاد عالی  
 قلعہ عالی میں اپنے خود حکومت میں اپنے قلعہ عالی کے قلعہ عالی





[illegible]

اسی طرح سادات و قضاہ نگار خاندان کے شاہانہ و شریفانہ سے  
 خود ملنے میں اپنی مجلسوں و مجالس کے اور بالخصوص کونسل کے خواہشوں کے مطابق رہے  
 بہادر ہوئے۔ ان کے لئے تھے کہ ان میں سے دو یا دو پرورش حاصل و مدد حاصل  
 دینے کے اس قسم کی اہل و عیال سادات سے کاجیر کے لئے دینے یا باج  
 اسی طرح مساعی کے لئے جو عظم و عینہ کی تحصیل میں رہا و ان کے حاصل  
 کرنے کے لئے مشغول ہوتے تھے اور عوام و ادیب و عظامہ ان کے انتظام میں  
 اور ان کے اہل و عیال کے لئے کی جا، علی و اس کام سے وہ بہت زیادہ کام  
 کرتے۔

سوداگوں کو جو دوا شہ کے بادشاہ کی برکت سے صانع دواؤں دوتھا۔ بھٹکتے۔  
 درجن تین کا چار ہر جس مہر و شہر و ملک میں سفر کے جیسار منافع حاصل رہے تھے  
 تحفہ ملا۔ دواؤں میں حد کے حصول و روم سے لے کر ہر جے نگر و حاجی و راجا کی  
 نظیر کسی و ہر دوسری تہذیب و تمدنی جگہ پر دوا شہ کے طبع و رنگ و بوی سے تمام عالم کے  
 سلاطین و ملوک و مہر و مال کا

فریڈک اڈمہا ایک بیرونی سفیر تھیں۔ ان کا مقصد بھی اس لئے تھا کہ وہ  
 کہے کہ خدا بے حد اچھے ہے۔ خدا کو جو چاہیں وہ سب کر سکتے ہیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
الذي بعث في هذه الأمة نبياً رحماً وهدى لها صراطاً مستقيماً  
وآخراً

حضرت سید شجاع حسین علیہ السلام سے ملنے کے بعد حضرت سید شجاع حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ



شاہ کے پاس پہنچ کر قہر لگتے کہ تپ کے حال میں  
 کئی جا رہے ہیں۔ ملک سے ملے ہوئے وصال کے بعد شاہی کے ہتھیاروں میں بیچ  
 میں ملے ہیں۔ وہاں پر ہے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے  
 پہنچا ہوا ہے۔ انکو دیکھ کر میں ہنس رہا ہوں۔ یہ تو وہی ہے جو  
 آٹھ برس پہلے دہلی میں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے دہلی پہنچا ہوا ہے۔

اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔

اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔  
 شاہ سے رات سے رات کیا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔  
 اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔  
 اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔

اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔  
 اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔  
 اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔  
 اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔

اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔  
 اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔  
 اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔  
 اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔ اب وہاں سے لایا گیا تھا۔

یہ سب سے پہلی بات ہے جس کے بارے میں ہم نے سنا ہے۔  
مگر بدقسمتی سے اس کا بڑا حصہ افسوسناک طور پر ضائع ہو گیا ہے۔

میرزا کا قصہ اس حوالہ سے بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک عظیم الشان  
نئی جہت تھی جس پر اس نے کئی کتابیں لکھی ہیں۔ یہ ایک عظیم الشان  
کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔

یہی طریقہ ہے جس سے میرزا کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ ایک عظیم الشان  
کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔

فیروز شاہ نے اس کتاب کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ ایک عظیم الشان  
کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔

## نہار ہواں مقدمہ

### قدمہ لکھنؤ کی فتح

یہ کتاب میرزا کا قصہ بیان کرتی ہے۔ یہ ایک عظیم الشان  
کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔

یہ کتاب میرزا کا قصہ بیان کرتی ہے۔ یہ ایک عظیم الشان  
کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔ یہ ایک عظیم الشان کتاب ہے۔



ملک میں سے

چونکہ فیروز شاہ سے ملنے خوف سے نہ جکی سکتی اس حد تک غور کیا تاکہ جہد  
پے غصہ سے سے اس نے اپنے دل سے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے اس کے  
مصلحت پر جو دیکھ اس کے لئے اس کے ارشادوں پر کت و ستہ اس قسم کا اثر  
ہو گا

میں غصہ سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ جی ویت کو کہہ  
کہ سلطان محمد تاج الدین سلطان سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔  
اور اس کی مصلحت سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
میں اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
و اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
محمد تاج الدین سلطان سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
ہونا غصہ کی وجہ سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
مختصر یہ کہ فیروز شاہ اس کے حکم سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
قلعہ حیدر مستحکم و مضبوط ہے۔

اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
مدانی غصہ کی وجہ سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
فیروز شاہی فرج کے مختلف و رہا اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
قسم کیا

اس میں نے مختصر غصہ کی وجہ سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
جاسین کے مختصر غصہ کی وجہ سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
ہرگز نہیں پڑتے

فرنگ شاہی لشکر نے جہد کا دل سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
جہد دریا ہوں کے لیے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
عدا کے مصلحت و کرم سے فیروز شاہ کی فتح کے لیے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است  
اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے اس کے لیے اس کے لیے غصہ کی وجہ سے۔ اس قسم کی دروغ مانی کو است

میںے کا دور و گھٹے اور غیر مسلم پانچ حاصل کر کے لیے یہ دستور  
 رات دس بجے میں۔ اسے قتل کر دیا گیا۔ یہ دیکھا گیا کہ شاہ قلی  
 دور طاعت کر رہا ہے

اسی دن شاہ پور پڑی اور اس نے طاعت شریف کی تہنیت کی اور  
 ایسا نہ ہو کر اوشہ کو سلام کیا۔

پھر شاہ نے لاٹھیاں لے لیں اور اس کے ساتھ ان کے  
 تسلیم ہوئے۔ شاہ نے اپنا اہل خانہ کے ساتھ لیا اور شاہ پور میں  
 گھس گیا۔ اس کے بعد وہ دوسرے گھاؤں میں دوڑ گیا۔ شاہ کی ایک بری  
 دھمکی تھی۔

شاہ کے منہ پر ایک جامع ہوئے۔ شاہ قلی نے لاٹھیاں لے لیں  
 اور شاہ قلی کو شاہ قلی کے درمیان صفات شریف میں لگا کر رکھا ہے۔  
 کسی ایک میں۔ شاہ اس وقت دھمکیاں میں ہے شاہ قلی کو کسی ایک میں  
 شاہ اس طرح دیکھا گیا تھا۔

جبکہ شاہ قلی اس غنیمت میں ہے شاہ قلی کو شاہ قلی  
 اس کے قصور میں جانا چاہیے

شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے اور شاہ قلی کو  
 شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے

شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے اور شاہ قلی کو  
 شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے

شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے اور شاہ قلی کو  
 شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے

شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے اور شاہ قلی کو  
 شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے

شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے اور شاہ قلی کو  
 شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے

شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے اور شاہ قلی کو  
 شاہ قلی کو شاہ قلی کے دور کو چاہیے

دو شاہ کے جنگی مصائب سے لفظوں کی روشنی اور حقیقت کی طرف سے مدد ملی جیسا کہ یہ  
 نوبت کے نشان و مسما پر جائے  
 عہدگیر شاہ سے وہ کیا لگ کر لڑے سے وہیں پر راستے کے نشے  
 سے بشتا۔ اس خدمت اور پیش میرت کی سبب سے شاہ کی خدمت میں وہ رہ گئے اور  
 شہر شاہ وہی نہ رہا  
 سحر و سحر کے تھا وہ وقت اسٹھم پر سے اور یہ خدمت سے سحر و سحر کے قعدت  
 سحر میں بھر پور کیا گیا ہے

## قسم نہم تحفظ کے حالات میں

بادشاہ کا جام بیا کھنک ہے جہاں لانا اور اس کھنک وال کا وضع رہا۔ اس قسم میں  
 میں آٹھ آٹھ است میں

### پہلا مقدمہ

بادشاہ کا سہم نظم کی است خاتونوں سے آواز کرنا

مصل ہے کہ وہاں سے شاہ لکھنؤ اور جہانگیر سے جہاں سے کہہ کر شاہ سے ہے  
 حویلی میں میرت اور اس کے بعد سحر و سحر کے سحر و سحر کے سحر و سحر کے سحر و سحر کے  
 کی سحر و سحر کے سحر و سحر کے سحر و سحر کے سحر و سحر کے سحر و سحر کے  
 جب کہ کسی کہ سحر و سحر کے سحر و سحر کے سحر و سحر کے سحر و سحر کے سحر و سحر کے



اس بتر احوال کا مدد بخان محمود کیجی میں ہی ایک روضہ قیامی بھی ہے کہ  
سلطان احمد شاہ قسطنطنیہ کے عہد میں

۱۔ سدا کے قلم سے اس آئینہ کا چھب چھب کر کے دیکھو شہ نصیر پروردگار  
 ہر سدا کے قلم سے درج و شدا اس آئینہ کا چھب چھب کر کے دیکھو  
 یکساں روزگار سدا سے خلق ہمارا وزیرِ کار خدمت میں طلبِ قربان و کوشش  
 ہر سدا سے آیتِ گمنام و دانی

۱۰ شاہ نے طاعون دیاں سے سالن کیا کہ اس نے کس قسم کے جنگجو ہیں اور ان کا  
کار خالق ہے کہ جھپٹاں چھوڑے ان کے خاک پر سجدہ کرے اور پتہ دے کہ  
سے آج کے دشمن میں جتنی راتوں کو محسوس کرے گا وہ دلا دیا لیکن یہ کردہ مرحوم کے  
مقصد ہے میں سمجھتا ہوں اور محسوس کی وجہ سے تو اس کی ضرورت نہیں ہوتی کہ  
کے بھی ہو چکا ہو یہ پتا نہیں کیا کہ سے دیا جو کہ جھپٹاں چھوڑے گا پتہ دے  
یہ پتا کیا جاتا ہے وہ میں نے جلیں میں مشغول ہیں میں سے مخاطب کر کے پتہ  
دلاؤں میں یہ انہوں نے اگر انہوں نے پتا حاصل کر کے سے میں سے جھپٹاں  
موتوں میں جھپٹاں کے پتہ میں کہ حاکم کر کے دیا جھپٹاں چھوڑے گا پتہ دے کہ  
مشیت اس کے ملا ہے اور کلمہ پڑھنے سے پتہ دے گا وہ میں نے ایک روٹو  
سے سے جھپٹاں میں سے

ذکر سے بعد قید: سادے حائل جہاں سے ایک خط آیا شہادت ہے اسامہ  
محمد حبیب صاحب روبرو درموج ہیں کہ یہ دہلی رہتی اس پر اس وقت کا صدر عدالتی کے محمد یوسف صاحب کو  
جانشین مقرر کر دیا تھا کہ وہ یہاں آجے اور اس کا کس میں مدد کرنا احتیاج جریب سے قیول  
خاں جہاں سے مامور کہ یہ تقریر میں مقرر کے تالیف کیا اور یہ کچھ دیر مقرر کرنا اور  
اس کے بعد صاحبہ صاحب راہے دی و قمر میں یہ حضرت کا یہ اور دو میلہ سے  
نکالے جے میں سے کہ یہ میں دو مامور کے ہیں۔

کسی کو کہ جس کی دشمنی و بغض و اعدائے میں کسی کی تسلی ہوئی ہے  
 ظاہر ہے کہ کوئی کامیاب و منصور کسی چیز شخص اپنے دشمنوں کے وعدہ سے حاصل  
 نہیں ہے۔ اور نہ اندر ان ملامت و سرکشی بجائے کہ وہ لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں اور ان کو

سعد میں کے جس میں بچہ دہ روئے ہو مسرت ہے کہ وہ اس عائد کا طریقہ  
ہے کہ چار سال پہلے موت کا شوق لاپرواہ کر کے ہر قلم شادی میں نئے سنی و خوش  
ہوئے جس

وہ شکریہ دے رہا تھا کہ اس نے اس کے لیے جو کچھ کیا ہے۔

مستحق = غلام  
 ۱۔ سناوین : خوشم یا خوشہ چسکا تر موت سے ہے !  
 ۲۔ بسطہ کہتا

وہ کہتا ہے: "میں نے اس کی قیادہائی شرمیلی کی۔" طالب علم دعا فرما کر چہرہ مسکراتا ہے۔

”اگلی دراد سہ کے حصوں میں تقسیم ہوا ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کون سے احکام دیے ہیں؟

تے سے پھر شخص اس سے رنجیدہ خوش ہوا کہ وہ تمام حج مکہ میں نہ لایا دوسرے کا

عصا کے نام سے یہ دوا دیکھ کر چھوٹا ہو گیا۔ وہ پادریوں کی جھوٹا دوا کی گئی

مسرحی و ادبی دنیا میں ایک نیا دور ابھی شروع ہوا ہے۔ اس دور میں ادبیات کا مطالعہ صرف ایک شوق نہیں رہتا بلکہ ایک ضرورت بن گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ادبیات میں انسان کی زندگی کا ایک عظیم حصہ عکاس ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا مطالعہ انسان کو اپنی زندگی اور اس کے مسائل سے بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

میرا سہیل - میں جسے سہیل کہتا ہوں، اس کا نام ہے۔

سکے پیر ۱۰ شاہ . . . . .  
 حریف حال . . . . .

ظاہر و باطنی اور کیا۔

## وہ سرانقشبہ مہ

فیروز شاہ کا تختہ کی جانب ۱۰۰

میں سے کہہ سادہ ہے۔ بالادست میں سے سب سے پہلے وہ۔  
 جو تختہ سے اور یہ تختہ کا چکر کی طور پر شاہی ہے۔ ان کے پاس  
 کے ہیں اور تختہ کے۔ یہ شی

خیر شاہ۔ محلات کی۔ تختہ سے تاج پور ملاطیں۔ صحت سے خیر شاہ  
 ۱۰۰

۱۰۰ سے مدی۔ تختہ کی تختہ کی سلاطین کو اس میں  
 دیکھی ہوگا۔ شاہ کا سرور کے حبس سے ۱۰۰ سے وہاں اور تختہ کی  
 سلاطین کے۔ تختہ کی ۱۰۰ سے ۱۰۰ سے ۱۰۰ سے ۱۰۰ سے ۱۰۰ سے  
 کی پناہ دینا۔

۱۰۰ شاہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی  
 تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی  
 تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی

۱۰۰ تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی  
 تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی

۱۰۰ تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی  
 تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی

۱۰۰ تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی  
 تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی

۱۰۰ تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی  
 تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی تختہ کی



میرزا و سلطان احمد بن کمال بن ابی طالب نے نہ لکھی کہ اسے اور ایک عمل یہ اس کے گھر  
 محنت یہ پہنچ کر لکھا کہ اس شخص سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ  
 عرصہ تک سلطان احمد بن کمال بن ابی طالب نے نہ لکھی کہ اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ  
 اس کے علاوہ بعض دیگر لکھنے والے اور بعض دیگر لکھنے والے اور بعض دیگر لکھنے والے اور  
 محنت یہ پہنچ کر لکھا کہ اس شخص سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ  
 اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ  
 اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ اس سے مبارک ہو کہ

مکتبہ بنی ہوئی۔  
 مکتبہ بنی ہوئی۔

مکتبہ بنی ہوئی۔  
 مکتبہ بنی ہوئی۔

مکتبہ بنی ہوئی۔  
 مکتبہ بنی ہوئی۔





[illegible][illegible][illegible]



اگرچہ ساری خاک و خرابی اپنے پاؤں سے جھڑک دیتا تھا۔  
 خدیوہ بھی مل کر آتا تھا۔ اس کے پاس رہا کرتا تھا۔  
 نکست و طاقت کے حصار کے۔ پتا و گھر میں جو ملتا تھا  
 بادشاہی خانہ۔ سنان و شوکت کے ساتھ وہ وہاں ہی ٹہکتا تھا۔  
 اور اپنی طرح کی چار و پنج و نظموں کے ساتھ  
 اس کے پاس ہی رہتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی رہتا تھا۔  
 ہرگز نہ کہ جس کے ساتھ ہی رہتا تھا۔

[illegible][illegible]

پایان

فیروز شاہ کا نقشہ و پس و پیش اور تہمت

مقل ہے آتش کا دھواں و جس طرح کہ وہ حال سے ہے گوش پر  
 بی بی و درجہ کو دینے  
 خبر دینا کے لئے یہاں اور ہے حدیث کا یہ ہے  
 غلام کیا

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں  
نہیں تھے۔

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں

وہاں سے وہ لوگ نکلتے ہیں جو کہ اپنے  
اور ان کے ساتھ جو کہ اپنے ساتھ ہیں



یہاں آئے ہو تو یہاں آئے ہو۔ اسی لیے کہ شکر ہے کہ یہاں آئے ہو۔  
 تمہارے لئے یہاں آئے ہو۔ اسی لیے کہ شکر ہے کہ یہاں آئے ہو۔  
 یہاں آئے ہو تو یہاں آئے ہو۔ اسی لیے کہ شکر ہے کہ یہاں آئے ہو۔  
 یہاں آئے ہو تو یہاں آئے ہو۔ اسی لیے کہ شکر ہے کہ یہاں آئے ہو۔

چشمه شریف

دوشنبہ شکر کا کوئی رس میرا ملے عصیت ہونا

مل کے کوہِ شامی خدائے سرور کے حوالہ سے یہ دعا گراں بہہ  
 ہے۔ صبح و شام پڑھ کر یہ دعائے شگفتہ پڑھنا بہت ہی اچھا ہے اور ترقی کی  
 دعا ہے۔ ایک سال تک اس دعا کی پڑھنا، سکھوں، غلی پر چکنی، و ص  
 پریشاں ہوئے گی، جسوں کو یہ دعا پڑھ کر ہر چیز پر نصیب حاصل ہے۔  
 مرنے والے کو یہ دعا

دل شدیدہ حال تھا کہ اس کو غصہ عظیم چرہ پر عیاں ہو گیا  
مگر شہید نے صاف بڑھکڑھکا کر یہاں بیٹھ کر کہہ دیا ہے  
بعض خاص حال تھا کہ مسنگر چنانچہ اس سے غم چھم کر اپنی بیوی کو  
وہ کہہ رہے تھے اور اس سے مسلم بیوی کو لے گئے

عمر بعد البیان و آقا و مہدیؑ علیہ السلام کی سیدہ و جہنم  
چاہے کہ کفر سے صانع ہو سکے ان سورتہ کس مہم و آقا و جہنم  
نفس پر تھے "و تروہ بھی زیادہ ہٹ کے لٹکا

۱۔ شکر کے پاس کوئی سوا ہی لائق۔ یہی میں مشتاق سے تمام عرض ہے سوا مرہو گئی۔

بہارِ محمدی شفا میں رنگ سے چہ نہ ہوا جسے ہے و عریضی ہستی

"انخاصی منہ سے نکالو تو کچھ نہ ہو گا" یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 میں نے خود سے لیا تھا۔ خدا کا نام لے کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 اس کے منہ سے نکالو تو کچھ نہ ہو گا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 کو کثرت سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

اس شخص کے منہ سے نکالو تو کچھ نہ ہو گا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 خدا سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ خدا سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

"انخاصی منہ سے نکالو تو کچھ نہ ہو گا" یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 میں نے خود سے لیا تھا۔ خدا کا نام لے کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 اس کے منہ سے نکالو تو کچھ نہ ہو گا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 کو کثرت سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ خدا سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ خدا سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ خدا سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ خدا سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ خدا سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ خدا سے کہہ کر اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ  
 اس کا نام لیا۔ یہ کہنا تھا کہ یہ شخص جو کہ

وہم کہ چکر میلہ ہمارے ملک کے لئے ہے۔

[illegible][illegible]

چونکہ یہ ایک ایسی ہی چیز ہے جو کہ ہر انسان کے اندر ہے۔  
وہ ہے جو کہ ہر انسان کے اندر ہے۔

حضرت امیر المومنین علیؑ سے ملے۔ ان سے کہا کہ میں نے تم سے جو چیزیں مانگی ہیں وہ سب مل گئیں۔  
ابو قتادہ علیؑ کے گریہ کرنے لگے کہ میں نے تم سے جو چیزیں مانگی ہیں وہ سب مل گئیں۔

فکر کا شعلہ دلی دہریہ کی ہے، وہ وہی جیگیں بھا اور اس نے فلم میں کارواں

[illegible]

عالمی تپائی و لہ ۱۷۰۰ء سے ۱۸۰۰ء تک میں مشرق و وسطیٰ میں حکومت چلی رہی تھی۔

مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...

...مقامات میں رہ کر...  
خود بخود چل کر...







۱۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔  
۲۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔  
۳۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔  
۴۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔  
۵۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔  
۶۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔  
۷۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔  
۸۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔  
۹۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔  
۱۰۔ جس شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے ایک خاص مقام حاصل کرے۔

چرخہ ہر دوں سے دوسری ہو گئی۔ وہ بھی کہ مے کا صبر پنا ہے یہ مے بھی  
 رہ گئی و شوا ہے سر نہیں جی جان سے تندر و صولیا

حسب یہ عالم کہ وہ طائفہ اس مہلت سے مقام چوہدری پہنچے جس سے اس کی  
 رہنمائی کے لیے جو شخص کو پیش کیا گیا وہ تمام سوا حاصل کیا گیا اس مشکل میں ایک جوہر تھا جس کے  
 سر نہاد و جی میں مدد کی سے دوسری چوہدری، برقعہ و دستار و عریں  
 سے نکلا

[illegible]

۱۰۔ سرسید صاحب نے انگریزوں میں مساجد کے فروغ کے لئے جو کام کیے ہیں وہ  
 مساجد کے تادیب و اصلاح میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کے بارے میں جو  
 صاحب نے لکھا ہے وہ ہے یہ کہ ان مساجد کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ  
 ان کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ ہے یہ کہ ان مساجد کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ

۱۔ شہر کے دو حصوں میں تقسیم، حلقہ بندی کی جائے۔

۱۰۔ تمہیں تمام سے شہید و شہداء کے لئے یہ چھ طوطے دیئے گئے ہیں۔



نہوایں مقدمہ

پیر: رش و کا + بی: بیجا

فصل سوچہ کہ سلطان جبر قیام مع ملائکہ کے جس سے مجمع و سلام  
مقامت پکار عری کی منزل نہیں ملے گوارا کر اسے پہنچا۔

میں نے اپنے دوستوں کو بھی اس کتاب سے متعارف کرایا ہے۔

و پیرہنہ کے طور پر ملبوس ہو کر اس کے پاس پہنچے۔

[illegible]

۱۔ شاہ شہلاہ  
عبدالرشید شاہ شہلاہ

عسب اور خدمت جہد حق و شرف کی۔ دیکھو کھانا پانی جس سے یہ ایک دوسرے کو مل

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

اس گارڈ کے پاس وہ ایک کتاب لے کر آیا۔



## نفس تقدیمہ

عالمی برائیاں کا سر - سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

میں ہے رہا جس فیہ شہ ہے مدلی عینیت سے سوئے کج گیسو

عالمی برائیاں کے ساتھ ہیں

شہ سے یاد ہے - سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا  
سماں میں غماں فیہ - کن مذمتیں گنگت ہو کر گرا

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

www.qabala.com.blogspot.com

۱۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے  
 ۲۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے  
 ۳۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے  
 ۴۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے  
 ۵۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے  
 ۶۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے  
 ۷۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے  
 ۸۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے  
 ۹۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے  
 ۱۰۔ حضرت علیؓ سے کہ جس طرح ہر کام میں تیرا ہر مشورہ مجھے واپس آتا ہے





اشتبہ گزنی ہی۔

میرزا کاظمی کے ہمراہیوں نے ان کے ساتھ ساتھ ایک اور ایسی بات کہہ دی کہ جس سے ان کے حوصلے میں حاضری ہو گئی۔

میرزا کاظمی نے ان کے ساتھ ساتھ ایک اور ایسی بات کہہ دی کہ جس سے ان کے حوصلے میں حاضری ہو گئی۔

پھر میرزا کاظمی نے ان کے ساتھ ساتھ ایک اور ایسی بات کہہ دی کہ جس سے ان کے حوصلے میں حاضری ہو گئی۔

پھر میرزا کاظمی نے ان کے ساتھ ساتھ ایک اور ایسی بات کہہ دی کہ جس سے ان کے حوصلے میں حاضری ہو گئی۔

پھر میرزا کاظمی نے ان کے ساتھ ساتھ ایک اور ایسی بات کہہ دی کہ جس سے ان کے حوصلے میں حاضری ہو گئی۔

پھر میرزا کاظمی نے ان کے ساتھ ساتھ ایک اور ایسی بات کہہ دی کہ جس سے ان کے حوصلے میں حاضری ہو گئی۔

پھر میرزا کاظمی نے ان کے ساتھ ساتھ ایک اور ایسی بات کہہ دی کہ جس سے ان کے حوصلے میں حاضری ہو گئی۔

تھوڑے سے باہر پہلا بھروسہ ہے جس کا خیال ہے

چونکہ وہ مطلقاً سب کو برا بھلا سمجھتا ہے۔ مگر یہ تجاہل ہے۔ اس کا

جس میں کچھ سمجھنا نہ آتا ہے۔ اس کو جو ہے

مردمانہ سادہ دماغی طور پر اس سے بڑے بڑے اس صاحبِ قیور و سیاست

سے اس کی باتیں نہ ہوں گی۔ مگر وہ اس کی باتیں نہ سمجھتا ہے۔ اس کو اس کی باتوں سے

نہ کوئی بات کہی جاتی ہے۔ اس سے اس کی باتوں کو اس سے

کرتے تھے

اگر شخص کو اس کا یہ حال ہے تو اس کی باتوں کو اس سے

وہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

گیا یہ عوامی مفاد ہے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے

یہ اس کی باتوں کو اس سے



کر کے صبا گئی ہیں۔ اگر یہ ہوئے تھے

غیر درود، بچے منتر کے، یا، میں پیسہ اور حکم پر مارا کہ نام پشندہ پشندہ  
از اہمیت میں سنی مسجد کے، میں نے یہ غصہ کا دل چلتا ہے

لکھنا کہ معلوم ہو، اگر درود مانگے درود کے ساحل سے دور مت گئے  
میں میں نے بہت شرم سے کہہ کر سے طبعی نصیب لگے، بہت دیکھ کر  
مرتب رہا کہ کہہ چکا ہے، اور ہم کے ساحل غیور سے

چمک کر خط تو سرور، وہ سماں اس کے لئے طالع آتش یا اس مشعل سے  
اسی دریا میں یا خط یا ہو گیا، ساحل کا بیج صاف دیا، جیسا

فرصت کے نصیب درود کے حلقہ درود، اس سب بات طبعی ہے  
گفتگو کرنا، میں نے یہ خط، یہ نصیب سے طالع درود میں

درود سے درود کے ساحل سے شکر ہے، " تھے، و جس درود کے  
یا شکر سے درود یا کریم، غریب سے شکر سے آتش میں گستاخ ہوئے

یہ درود، شکر کو معلوم ہیں، شکر سے ملے، شکر سے ملے، شکر سے ملے  
و حاشا، میں نے شکر کا یہ درود، چھ درود، چھ درود، چھ درود، چھ درود

ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے  
ظاہر رہے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے

وہ، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے  
و گھبراہٹ میں، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے

فرصت کا شکر، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے  
اس طرح تقریباً، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے

وہ، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے  
میں سرور، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے

میں، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے  
شاید ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے

محنت سے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے، ان کے آگے

مسی سلطان پرورشہ کے کیا اس کا افسر تاجی کی دستا بہ چون خاں ہے۔

## بارہویں مقدمہ

نکاح عمامہ ملک و ظفر خاں کا دریا نے سندھ کو جو کر کے

اہل سندھ سے جنگ کرنا

نقل ہے کہ سلطان پیر شاہ کے دریا نے سندھ کے ساحل پر قبضہ کر لیا  
اور اہل سندھ کو ایک سبب پر گرد گھسیٹ کر چھوڑ کر خوش پیشی کرنا ہی پیر شاہ  
نے عید عورت کے بعد بے غلے لایا کہ ان ملک و ظفر خاں کو حکم دیا گیا کہ یہ لشکر  
راستہ سندھ کو صوبہ برٹن اہل سندھ کو تیار یا مل جائے

اہل سندھ کو ایک گروہ عید عورت و سا ۱۰ سالوں کے ہمراہ شکر کو من سنگ  
دنیاں حال تھا

یہ گروہ موسیٰ و عید عورت کی اس کو شاہانہ طور اہل سندھ کو یو موسیٰ  
پر کر سکتے تھے

عید سورہ و عورت کے بعد ملے پایا عمامہ ملک اور ظفر خاں میں تاجر کے  
بمقام بھیجے دیکھیں اور اپنی جان نہیں بدشیا یا چنے ہو اور پس بچے تھیں  
ساحل کے قریب ایک سو عیسویں میں ملے لے کر کے صدر کے بچے  
اور سندھ کو جو کر کے اور اسی قلعہ سامت میں ملے کر کے ملک سندھ میں قتل  
ہیں اور عید سے متکرات لگی گئیں

مردم میں سے سے پر لایا گیا دریا ملک و ظفر خاں نے پوچھا  
وہج و شکر کے پر دیکھ سوئیں کوں میں ملے گی اور سندھ میں داخل ہونے  
اہل سندھ میں نے شہر سوہاں و پیدوں کے ہمراہ حصار سے باہر نکلے  
مردم میں ایسی شہر یہ جنگ میں کہ حالتی نظریہ سے باہر ہے۔

مذکورہ بالا ساری باتوں سے مراد یہ ہے کہ جو شخص اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے

یہاں پر یہ باتیں ہیں کہ جو شخص اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے

یہاں پر یہ باتیں ہیں کہ جو شخص اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے

یہاں پر یہ باتیں ہیں کہ جو شخص اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے

یہاں پر یہ باتیں ہیں کہ جو شخص اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے  
 اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے

تیسرا باب

یہاں پر یہ باتیں ہیں کہ جو شخص اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے

یہاں پر یہ باتیں ہیں کہ جو شخص اپنے من و مقصد کے لئے اپنے من و مقصد کے لئے









## چودھواں مقدمہ

غیر در شاہ ورہیل سندھ کے درمیاں مسلح رہنا

نقل بہ لہرل سندھ سے اس امر پر اتفاق کیا کہ حضرت سید جمال صاحب  
محمد احمد علیہ السلام کو سجدہ بیانا چاہیے  
جانبہ: چاہے کہ ایک شخص کو بھیج دیا گیا کہ حضرت کو پہنچا دے  
آپ کہیں۔

حضرت سید جمال اوچے سے بڑا شاہی شکر میں تھا وہ بڑے  
حضرت کے لشکر والے سے تھے کہ اصل لشکر حضرت سے نہ ہو سکتا تھا وہ  
حضرت سید جمال ابوالہیاء رکن الدین کے چہرہ و لباس میں بر جاسکتا  
حضرت سید جمال الدین کا ہی رکنہ احمد علیہ السلام تھا وہ نے فریب نہیں  
دیا بلکہ اسے ہدایت فرما دیا اور اسے اس کے ساتھ چلنے کی ہمت  
دے آیا۔

چودھواں مقدمہ: حضرت سید جمال صاحب نے اپنے ایک بزرگ کو کہا کہ حضرت سید جمال  
وہ شاہ ہے کہ ایک سالہ و عرصہ خود ایک شخص سے موجود تھی۔ اس کی حکایت  
بکثرت سے لکھی جاتی رہی ہے۔

ہر چہ یہ شاہ کوہ آں اسلام میں ظاہر تھا لیکن وہ پاک و امن درمیاں میں  
ظاہر ہو گئی تھی۔ اس لیے کہ اس شخص نے جنت کی راہ لی اور اسے سید  
کو شمشیر علیہ السلام سے جلد میں بر ملنے کا

اس سندھ کو بھی اسلام بر آئے حضرت سید جمال صاحب علیہ السلام نے اپنے  
ہوتے ان شخصوں سے حسب ضرورت تو ترہم و رو شکر و شرم رکھے۔  
بلکہ سندھ حضرت سے اپنی تکلیف کا اچھا رہا اور شاہ سید علیہ السلام کے  
مستند دے کے ملحق ہوئے۔ اس کے بعد وہاں ان کو مجلس فرمائی

پیر در شاہ کے حضرت شہید سجادش سے بلی سدا کو ان کے ملاقات  
سے دو چہرہ فرمایا

مختصر یہ کہ حضرت انبیہ سے عامر و باجمہ نے مدح و ثلالت . شاد تھے منظور  
کرا کے اور باجمہ نے عامر سے مشورہ کر کے لیا کہ تم کہ پیر در شاہ کو یہ معلوم ہو چکا ہے  
کہ سب سے حل میں سے لکھیں سو دھند اور آبا کے میں سے سنا سب سے  
ہر اول میں بادشاہ کے حضور میں حاضر ہو کر اور میرے نام سے مدد کی بات کہیں  
حاضر ہو کر

عامر کو بھی . سے محمد پتہ کی اور اس . ہا ہر بادشاہ کے حضور  
میں حاضر ہو گئے تھے مانتہی  
مختصر یہ کہ ایک دوسرے ہر بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا

## پندرہواں مقدمہ

بانہ کا بادشاہ کی اسکا میں حاضر ہوا

صل کے خدائیں و بانہ کا وہاں خدمت میں حاضر ہوا اس اور ہر بادشاہ  
شکار کے سے سوار ہو کر

میں شکار گاہ میں بادشاہ و مملوک و ہوا بانہ کا حکام شاہی میں حاضر ہوا ہر  
اس وقت بادشاہ ایک گرا . ہو کر رہا رہا تھا

بادشاہ نے اس جہان کے گشتا رہنے میں سے کہ سنسن کی بھی سنیں بانہ  
کی میں حضور بادشاہ ملک میں ہوا

ظاہر ہے کہ اس میں طے ہوا ہوا یہ سب کچھ ہے اس .  
میں شکار گاہ میں بادشاہ و مملوک و ہوا بانہ کا حکام شاہی میں حاضر ہوا ہر

اس وقت بادشاہ ایک گرا . ہو کر رہا رہا تھا





وہاں دیکھ کر اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے پاس جا کر بیٹھا۔  
 وہ اس کے گھر میں گیا۔ اس کا دل بڑھ گیا۔  
 وہ اس کے گھر میں گیا۔ اس کا دل بڑھ گیا۔  
 وہ اس کے گھر میں گیا۔ اس کا دل بڑھ گیا۔

اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔

اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔

اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔

اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔  
 اس کا دل بڑھ گیا۔ وہ اس کے گھر میں گیا۔







حد دعات الرجو. اعلیٰ کوستہ سے کیا گیا نامہ بنیو. خط ۱۰۰۰ ح. م.  
محققہ کریم خان شیر شاہ کے محسنہ سے شہر پور سے دلو  
پور سے دلو سے خط۔

تہاں بی قہر سے محمدہ و عیسیٰ حضرت کی دستبرد میں آئے۔ ان کے ساتھ باور

وہاں میں جتنے تیار کئے گئے، وہ سب تیار کس دکان پر ہی۔ اور وہ دکان وہاں ہے۔  
 سے ملتی تھی۔ کئے گئے تھے۔

تھوڑے سا بچے میں جتنی مہربانی ہے، گندی میں اس کے علم و شریعت کی نفوس  
وہی بڑا ترہ مشکاک بکھرٹ جیتا ہے گئے

در مقامی که نیست - مستبعد و نادر - کسی که نفس و هواست - کسی که در این قیام  
حقیقت بود -

[illegible]

ظاہر ہے کہ ملائی شہر شہر دوست و شفقت کے بعد چھ مہینے پہلے کے تھے اور  
چھ احباب و رفقاء سے ملاقات کی تھی۔ انہیں نے ہر کھڑی میں دو سو روپے شہیدانہ رات  
سماں نظر آئے۔

جو شکار، روایہ کے معنی دیرواشت کر کے مہم و جستجو سے  
پھر ملانے پہنچنے سے الگ ہے مگر اس صلفاً، بلاوی سے الگ ورتانہ سے دس  
معدوں کے خاص شوق میں دیکھ کر میرے دل میں ہلکا سا ہلکا سا

فصلنامه علمی - پژوهشی - فصلنامه علمی - پژوهشی - فصلنامه علمی - پژوهشی

مجموعہ: قصائد و اشعار کے مجموعہ  
کوئٹہ: ۱۹۸۱ء  
صفحہ: ۱۰۰  
تعداد: ۱۰۰



مر لی محمد اور ماہ کے بعد اس میں ایک سو بار  
 پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 شہید ہو کر اس میں سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار

## تھارہ جو مقدسہ

فیر و شاد کا ٹھکانہ ہے یہیں رہیں گھر میں وضع کرنا

وایت ہے کہ میر و شاد نے اپنے راجہ سے تھارہ جو مقدسہ سے  
 درجی میں ایک تھارہ جو مقدسہ سے

یہ تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 عہد میں اس کے گھر میں ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 وہ جس کے علم سے علم ہو سکتی

تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 یہ تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 یہ تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 اس کے گھر میں ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار

تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 یہ تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 یہ تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 اس کے گھر میں ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار

تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 یہ تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 یہ تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 اس کے گھر میں ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار

تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 یہ تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 یہ تھارہ جو مقدسہ سے ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار  
 اس کے گھر میں ایک سو بار پڑھ کر اس میں سے ایک سو بار



اس کی تشریح یہ ہے کہ اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔  
 اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔  
 اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔

اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔  
 اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔  
 اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔

اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔  
 اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔  
 اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔

اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔  
 اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔  
 اس میں ہر ایک کے بھی ماحولیت کا احاطہ ہے۔







ہم یہ جانتے ہیں کہ ہمارے یہاں جو لوگ ہیں ان کے پاس سے  
 حاصل ہونے والے مال کا ایک حصہ ان کے لئے محفوظ رکھنا  
 ضروری ہے اور اس کا یہ حصہ ان کے لئے محفوظ رکھنا  
 ضروری ہے۔

ابھی تک میں نے یہ نہیں کہا کہ میں نے یہ حصہ  
 ان کے لئے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔  
 میں نے یہ نہیں کہا کہ میں نے یہ حصہ  
 ان کے لئے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

ابھی تک میں نے یہ نہیں کہا کہ میں نے یہ حصہ  
 ان کے لئے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔  
 میں نے یہ نہیں کہا کہ میں نے یہ حصہ  
 ان کے لئے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

ابھی تک میں نے یہ نہیں کہا کہ میں نے یہ حصہ  
 ان کے لئے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔  
 میں نے یہ نہیں کہا کہ میں نے یہ حصہ  
 ان کے لئے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

ابھی تک میں نے یہ نہیں کہا کہ میں نے یہ حصہ  
 ان کے لئے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔  
 میں نے یہ نہیں کہا کہ میں نے یہ حصہ  
 ان کے لئے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔



[illegible]

۱۔ وہ میتاں، مسلمانوں کی عزت میں لے کے چنگ، پاتا پڑے، سب سے  
 کہ جس کے روح تے  
 جبر  
 ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳

چو ہے۔ یہاں اس کی مراد ہے کہ اس کا جو وقت جلا کر تھکے پر مہر ہے  
اس کے بعد اعلیٰ میں لکھا ہے کہ تھکے سے  
پاؤں کے لئے کھجور کا پھل ہے۔ اس کے لئے کھجور کا پھل درمیان  
موتی ہے۔

پچھلے دور میں جو کہ عالمی اتحاد میں شامل  
ساتھ ساتھ یہ کہ یہ دور کے فائدہ مند  
نہیں تھے۔ اس لیے کہ اس دور میں جو کہ  
چیز خیال کے لیے

۱۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے  
 ۲۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے  
 ۳۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے  
 ۴۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے  
 ۵۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے  
 ۶۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے  
 ۷۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے  
 ۸۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے  
 ۹۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے  
 ۱۰۔ جس شخص سے ملے کہ وہ کسی خاص شخص سے ملے

۱۔ باوجود یہ کہ ہم نے جو مذکورہ بالا کے حوالے دئے ہیں وہ سب صحیح ہیں۔  
مرض کر رہا۔

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

و میں سوار ہو کر اس کے پاس پہنچا۔  
 ظاہر ہے کہ اس کے چہرہ پر مسرت تھی۔  
 قصاں مشن کے و سوانہ فرشتہ چلے گا۔  
 صاف صاف چہرہ سے مسرت تھی۔ وہ بار بار کہتا تھا۔  
 مریہ و عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔ وہ کہتا تھا۔  
 عاصی میں رہتا۔

میری سوانہ چلے گا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔

و عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔

عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔  
 عاصی میں رہتا۔

و عاصی میں رہتا۔

و عاصی میں رہتا۔

[illegible]

۱۲۰۰  
 ۱۲۰۱  
 ۱۲۰۲  
 ۱۲۰۳  
 ۱۲۰۴  
 ۱۲۰۵  
 ۱۲۰۶  
 ۱۲۰۷  
 ۱۲۰۸  
 ۱۲۰۹  
 ۱۲۱۰  
 ۱۲۱۱  
 ۱۲۱۲  
 ۱۲۱۳  
 ۱۲۱۴  
 ۱۲۱۵  
 ۱۲۱۶  
 ۱۲۱۷  
 ۱۲۱۸  
 ۱۲۱۹  
 ۱۲۲۰  
 ۱۲۲۱  
 ۱۲۲۲  
 ۱۲۲۳  
 ۱۲۲۴  
 ۱۲۲۵  
 ۱۲۲۶  
 ۱۲۲۷  
 ۱۲۲۸  
 ۱۲۲۹  
 ۱۲۳۰  
 ۱۲۳۱  
 ۱۲۳۲  
 ۱۲۳۳  
 ۱۲۳۴  
 ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰

۱۔ سب سے پہلے وہ مقام پر پہنچے جہاں پر ان کے دوستوں نے ان کو ملایا تھا۔  
 ۲۔ ان کے دوستوں نے ان کو ملایا تھا۔  
 ۳۔ ان کے دوستوں نے ان کو ملایا تھا۔  
 ۴۔ ان کے دوستوں نے ان کو ملایا تھا۔  
 ۵۔ ان کے دوستوں نے ان کو ملایا تھا۔

چند روز بعد از آنکه از آنجا بازگشتیم، در راه دیدیم که یک نفر از آنجا می‌رفت. او را پرسیدیم که آیا آنجا را دیده‌اید؟ او گفت: نه، من آنجا را ندیده‌ام. او را پرسیدیم که آیا آنجا را دیده‌اید؟ او گفت: نه، من آنجا را ندیده‌ام.

1. The first part of the paper is devoted to the study of the properties of the function  $f(x)$  defined by the equation

[illegible][illegible][illegible]

د یاد د مصلحت و کرمه د مصلحت پیاوړتیا د مصلحت په پرتله  
د مصلحت په پرتله د مصلحت د مصلحت د مصلحت د مصلحت د مصلحت  
د مصلحت د مصلحت د مصلحت د مصلحت د مصلحت د مصلحت د مصلحت

[illegible]

میں نے اسے دیکھا تھا۔ اس نے میری طرف دیکھا اور ہنس کر کہنے لگا کہ  
 یہ تو میری بہن ہے۔

میں نے اسے دیکھا تھا۔ اس نے میری طرف دیکھا اور ہنس کر کہنے لگا کہ  
 یہ تو میری بہن ہے۔

ان دنوں ان لوگوں نے اسے دیکھا تھا۔ اس نے میری طرف دیکھا اور ہنس کر کہنے لگا کہ  
 یہ تو میری بہن ہے۔

میں نے اسے دیکھا تھا۔ اس نے میری طرف دیکھا اور ہنس کر کہنے لگا کہ  
 یہ تو میری بہن ہے۔

میں نے اسے دیکھا تھا۔ اس نے میری طرف دیکھا اور ہنس کر کہنے لگا کہ  
 یہ تو میری بہن ہے۔

میں نے اسے دیکھا تھا۔ اس نے میری طرف دیکھا اور ہنس کر کہنے لگا کہ  
 یہ تو میری بہن ہے۔

میں نے اسے دیکھا تھا۔ اس نے میری طرف دیکھا اور ہنس کر کہنے لگا کہ  
 یہ تو میری بہن ہے۔

میں نے اس سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اس کی تعلیم میری ذمہ داری ہے۔  
 جس سے اس کی تعلیم ہو جائے گی۔

میں نے اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔  
 اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔  
 اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔

اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔  
 اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔  
 اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔

اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔  
 اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔  
 اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔

## تقریر کا خلاصہ

تقریر کا خلاصہ ہے۔ یہ تقریر کا خلاصہ ہے۔

اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔  
 اس کی تعلیم کے لیے تمام وسائل فراہم کیے ہیں۔





ہر ایک انسان کو شہداء کے لئے شہادت کے حق سے محروم نہ کرنا۔  
جس کے لئے شہادت کے حق سے محروم نہ کرنا۔  
ہر ایک انسان کو شہداء کے لئے شہادت کے حق سے محروم نہ کرنا۔  
جس کے لئے شہادت کے حق سے محروم نہ کرنا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

# چاند

سفر و تامل و سبائے

میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ

میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ

میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ

میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ

میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ

میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ  
میں نے اپنے دل سے کہا ہے کہ

۱۰۰ روپے سے زائد ہر ماہیہ کو ایک ڈیڑ روپے دینا۔ انھوں نے ملتان میں یہ طریقہ شروع کر دیا۔

[illegible][illegible]

میں نے جلد ہی یہ احساس کیا کہ وہ ان قصہ کے عاقل اور حریف ہونے کی وجہ سے میری طرف متوجہ ہوئے۔

مجلس کے لئے یہاں سے جہاز کی سہولت تھی، مگر اس کا کام نہ ہوا۔

میں نے اس کو دیکھا ہے، لیکن میں نے اس کو نہیں دیکھا ہے۔

۲۰۰۰ سال قبل مسیح میں ہندوستان میں سکونت پزیر ہوئے۔  
۱۰۰۰ سال قبل مسیح میں ہندوستان میں سکونت پزیر ہوئے۔

[illegible]

میں جب بعد انکار کا ٹیلا سے جا رہا ہوں وہ مجھے تھک رہی ہیں اور ان کی  
 ہر طرف سے ہر قسم کی توجہ نہ ہونے کی وجہ سے ان کا دل بے چین ہے

مسما : به سلطان بنیرم شاه تاجیه محمد و طایفه محرم شاه جهان در عهد سلطنت

برقہ نامہ، پندرہ سو روپے قیمت پر لکھنے والے سادہ سا - یہ ہے جسے کسی کو بھیجیں

سو اب اس جگہ پر اس واقعہ کو دیکھیں۔

ایسی کسی نے جو کہ میری طرف سے اس کے لئے کیا ہے

— *Journal of the American Medical Association*, 1997

”بھئی ایسا بھی سوال ہے جا کے کہ ”شہ و خندیں کئے“ کے ”شہ“ کی کیا  
 جگہ ہے۔ اس کا جواب ہے ”شہ“

اور جو شخصیت شاعری کے علم سے مرعہ ہے، ان کی لکھی ہوئی شاعری میں  
خارجہ پر کیا سب سے عمدہ منتخب ساری کے پہلے نمونہ لکھا  
"سفر اسرار" کا قصہ ملا پھر حق سے الگ وہاں سے  
کے لکھی ہوئی شاعری

۱۔ حضرت سید محمد امجد علیؒ رحمہ اللہ جلیل القدر محدث و عالم دین ہیں۔

[illegible]

۱۰ صبح چھ بجے تھیں ، اس سے پہلے کچھ کام کرنا تھا ۔

[illegible]

۲۰ ص ۱۰۰ کے مضامین کے تحت درج ہے کہ "وہ جو اپنے ملک کے لئے جہاد کرے گا، اس کے لئے جہاد ہے"۔

1

دعا کا یہ سچا ہونا ہے کہ جس نے اسے مانگا ہو۔

موسم شہر میں دھوپ سے بھرنا ہے اور

عربی میں دیکھا کہ یہ کتاب ہے۔ اس کا یہ نام ہے۔ اس کا یہ نام ہے۔  
اس کا یہ نام ہے۔ اس کا یہ نام ہے۔ اس کا یہ نام ہے۔  
اس کا یہ نام ہے۔ اس کا یہ نام ہے۔ اس کا یہ نام ہے۔  
اس کا یہ نام ہے۔ اس کا یہ نام ہے۔ اس کا یہ نام ہے۔

لکھا کہ یہاں ملک انیسویں صدی میں تھا۔ جس کی تاریخ کے بارے میں  
 مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات ثابت ہوئی کہ یہاں کے رہنے والے  
 میں سے ایک نے یہاں سے تشریف لے کر اپنے وطن میں ایک عمارت  
 بنوائی۔ یہاں کے رہنے والے نے یہاں سے تشریف لے کر اپنے وطن  
 میں ایک عمارت بنوائی۔ یہاں کے رہنے والے نے یہاں سے تشریف  
 لے کر اپنے وطن میں ایک عمارت بنوائی۔ یہاں کے رہنے والے  
 نے یہاں سے تشریف لے کر اپنے وطن میں ایک عمارت بنوائی۔

[illegible]

جان چاہی میں تم کو طلب کرنے، شہداء۔ تم سے جو چیزیں چاہیں گے۔  
 یہاں سے کہیں سے عصب و غضب۔ دوسری مال چاہاں کی طرف رخ کرنا تھا  
 مرید حاکم الہیہ۔ شہداء کے لئے۔ یہاں سے کہیں سے شہداء۔  
 حقیقت یہ ہے کہ "غیر" غلام۔ "غیر" غلام۔ یہاں سے کہیں سے شہداء۔  
 یہاں سے کہیں سے شہداء۔ یہاں سے کہیں سے شہداء۔

[illegible]

وہ ایک ایسا شخص ہے جس نے اپنے آپ کو  
میں سے جدا کر لیا ہے۔ وہ ایک ایسا شخص ہے  
جس نے اپنے آپ کو میں سے جدا کر لیا ہے۔  
وہ ایک ایسا شخص ہے جس نے اپنے آپ کو  
میں سے جدا کر لیا ہے۔ وہ ایک ایسا شخص ہے

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a list or index, with some words underlined. The text is written on lined paper and includes various words and phrases, some of which are repeated. The handwriting is cursive and somewhat faded.

1.  $\mu \frac{d^2}{dt^2} = \frac{d}{dt} \left( \mu \frac{d}{dt} \right)$

کے ساتھ ساتھ

[illegible][illegible][illegible]

حیدر شاہ کے ...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



میں سالانہ ہفت روزہ نکالنے کے لیے بھی دعوت دینی اور اس کا مقصد یہ ہے کہ  
 ماضی پر روشنی ڈالیں اور مستقبل کے لیے راہنمائی دے۔ اس کے لیے ہمیں  
 شہداء کے بارے میں سچے سچے حقائق کی تلاش کرنی ہے۔ یہ سچے سچے حقائق  
 ہیں جن سے ہمیں اپنے مستقبل کے لیے سبق حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔  
 شیخ الاسلام کی زندگی کا یہ سچا نقشہ ہے۔

حرمِ حرام میں مقیم رہنے کے لیے ان کا طبع مستعد تھا۔ ان کے حرم  
 میں ایک بڑے اور بڑے ملازمین کی خدمت میں ان کا طبع زیادہ سے  
 صبح لاٹھری میں ایک بڑے گریس کے بعد دروازہ کی لاکھانہ کھولنے کے لیے ان کی  
 بارش کا پانی چھوڑ دیا۔ ان کے پاس ایک بڑے  
 شیخ الاسلام کا وہ کچھ حصے میں حاضر رہنے کے لیے وہاں ہی مقیم رہا۔  
 وہ بچے اور شیخ کے ساتھ رہا۔ ان کے ساتھ

حضرت شیخ اوشہ کو دیکھا جاتا ہے۔ ان کے پاس سے ان کے پاس سے  
 اوشہ و شیخ ہر روز صبح ایک ہی جگہ ٹہرتے تھے اور اس مجلس میں کچھ کچھ کہتے تھے۔  
 اوشہ و شیخ کے لیے وہاں پر ایک بڑے کمرے میں ایک بڑے کمرے میں  
 ہو گیا تھا۔ ان کے لیے ایک بڑے کمرے میں ایک بڑے کمرے میں  
 چند دنوں کے لیے ایک بڑے کمرے میں ایک بڑے کمرے میں

رہتے تھے۔ ان کے دوست بھی ان کے ساتھ رہتے تھے۔ ان کے پاس

ان کے ساتھ ایک بڑے کمرے میں ایک بڑے کمرے میں  
 ان کے ساتھ ایک بڑے کمرے میں ایک بڑے کمرے میں  
 ان کے ساتھ ایک بڑے کمرے میں ایک بڑے کمرے میں

یہ وہاں مقیم رہنے کے لیے ان کا طبع مستعد تھا۔ ان کے حرم  
 میں ایک بڑے اور بڑے ملازمین کی خدمت میں ان کا طبع زیادہ سے  
 صبح لاٹھری میں ایک بڑے گریس کے بعد دروازہ کی لاکھانہ کھولنے کے لیے ان کی  
 بارش کا پانی چھوڑ دیا۔ ان کے پاس ایک بڑے

میں نے تیری صحت کے لئے یہ نسخہ دیا ہے۔ یہ نسخہ ہر قسم کے بیماریوں کے لئے ہے۔

پانچویں قسم

’اس جہد کے لوگ امر کی سیرت و فرائض الہالی

[illegible][illegible]

یہ میرے دوست ہیں۔  
 میرے دوست ہیں۔  
 میرے دوست ہیں۔  
 میرے دوست ہیں۔

مستطال بیضی شش ساله با برگه های درختی و میوه های کوچک و درختچه ها

دانشاؤن میرزا صهری سے تعلق، چنانچہ ان کی تحریر، شہادۂ سید صاحبزادہ جعفر  
جو خانی تھی

مجلس شورای ملی  
در جلسه روز شنبه ۱۳۰۴

مکملوں کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے۔

وہ شام کے شہر میں داخل ہوئے اور وہاں پہنچے۔  
 بھیجے گئے تھے اس لئے کہ ان کو کہیں بھیج دیا جائے۔  
 یہاں پہنچ کر ان کو دیکھا کہ وہاں ایک بڑا مجمع تھا۔

یہ شہزادہ شخص خاص دربار کے ایک عزیز و دوست تھے۔ جس نے جبر عرش و مملکت پر  
کو دیکھا تھا اور خیال میں شکرت کرتے تھے۔

فصل کے تحت لکھا گیا ہے کہ یہ کتاب جو کہ  
[وہاں ہندوؤں کے مذہب کے بارے میں لکھا گیا ہے]  
[وہاں ہندوؤں کے مذہب کے بارے میں لکھا گیا ہے]

چونکہ یہ ایک عظیم و بڑی شہر ہے۔  
اس لیے اس کے نام میں "بڑا" لکھا گیا ہے۔

میتوان و ساس به جسد کادو بطولت کس بعد را بدست میآید و ساس کادو را میآید  
 پس ساس کادو

[illegible]

کے جانے سے جس سے میرا سنا لیا جاتا تھا  
 شہر سے ہمارا بیٹا نکلی چلا گیا + ہر جگہ مرق کے ماحول پر ایک  
 شہر اور وہی ہے وہاں کے جانے والے  
 جو با و ... کہہ رہا تھا جیسے ... جمع ہو کر میرا دور دور کا  
 ...

...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...

...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...

جو دوسرے وہ شہر کے بھی بنے حاصر وہ سے طاق حصار کی خدمت میں  
 حاصر کے لئے الے ... شہر کے لئے ...  
 ...  
 ...

...  
 ...  
 ...  
 ...  
 ...

کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ  
 طبعاً یہ دور کے ناموں سے ہے  
 اور یہ بھی ہے کہ یہ دور کے ناموں سے ہے  
 اور یہ بھی ہے کہ یہ دور کے ناموں سے ہے

نہایت ہی اہم ہے کہ یہ دور کے ناموں سے ہے  
 اور یہ بھی ہے کہ یہ دور کے ناموں سے ہے  
 اور یہ بھی ہے کہ یہ دور کے ناموں سے ہے  
 اور یہ بھی ہے کہ یہ دور کے ناموں سے ہے

## چھٹا مقدمہ

### محمد فیروز شاہی کی فراغت و راولی کامیابی

محمد فیروز شاہی کی فراغت و راولی کامیابی  
 محمد فیروز شاہی کی فراغت و راولی کامیابی  
 محمد فیروز شاہی کی فراغت و راولی کامیابی  
 محمد فیروز شاہی کی فراغت و راولی کامیابی

محمد فیروز شاہی کی فراغت و راولی کامیابی  
 محمد فیروز شاہی کی فراغت و راولی کامیابی  
 محمد فیروز شاہی کی فراغت و راولی کامیابی  
 محمد فیروز شاہی کی فراغت و راولی کامیابی

میرے چچا، بیوی، لڑکے کے علاوہ آج کل میں ایک ہی چیز ہے جو میری زندگی میں ہے۔  
وہ میری زندگی میں ہے۔

$$\omega_{\text{eff}}^2 = \omega^2 - \frac{1}{2} \frac{v^2}{c^2} \omega^2 = \omega^2 \left( 1 - \frac{1}{2} \frac{v^2}{c^2} \right)$$

۱۔ جو کہ اس کے لئے ہے۔

ط ۱۰۔ قمارچی کس مسئلہ کی طرف سے روک تھام کی جاتی تھی۔  
 ۱۱۔ سب سے زیادہ روک تھام کی گئی ہے۔

[illegible]

۱۔ مسلمانوں کے لئے جو کچھ شرعی ہے، اسے اختیار کرنا واجب ہے۔  
۲۔ اگرچہ یہ سب کچھ خدا کا فضل ہے، مگر اسے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنا واجب ہے۔

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وحكمة في كل شيء

وہاں جا کر کسی چیدہ کے ساتھ کھڑے ہو کر اس سے کہہ دیجئے کہ میں نے تم سے کیا ہے؟

عزت و قدر و سب سے بڑی چیز ہے جس کی بنا پر انسان کی زندگی بڑھتی ہے۔

در شاه شاهی

[illegible]

کے درمیان چلا کاٹوں + ہے اور برسرِ وضع تھے تہہ ۔۔۔ میں عویس اور طلحہ  
کے ساتھ مل کر مسکرتے تھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وہ شہر قاتل کے حسبِ ہر وقت کے لئے تیار رہے گا۔

$\frac{d}{dt} \left( \frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

[illegible]

اے دلکش باغ! یہاں پر ہم نے جو خوشیاں  
 کیں، ہم نے تم سے جو محبت کی، وہ  
 ہم نے تم سے ہی حاصل کیا ہے۔ اے  
 دلکش باغ! یہاں پر ہم نے جو  
 خوشیاں کیں، وہ تم سے ہی  
 حاصل ہیں۔ اے دلکش باغ!

[illegible][illegible]

میں نے یہ سب کچھ لکھ دیا ہے۔





مقام کے اور تمام ہر زمانہ ہوا۔ وہاں سے سامان و شہر سے ملا خطہ کیا۔ کشتیوں  
پر جاتے تھے۔ یہ ایک جہاز تھا کہ وہاں سے ہر ایک کی بکریاں بکریاں بکریاں  
کی پہلی تھی۔ ان کی بکریاں بکریاں بکریاں بکریاں بکریاں بکریاں  
ان اوقات میں ہر ایک کے سامان کو ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں بکریاں  
توڑنے کو تھا۔

ایک سال تمام ہر جہاز ان کے سامان کو ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
میں وقت وہاں سے ہر ایک کے سامان کو ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
پر گیا ہے۔ یہاں اس جہاز کو ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
اس موقع پر وہاں سے ہر ایک کے سامان کو ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
"سماج کے ساتھ" تمام سال ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
یہ تمام جہاز تمام ہر جہاز سے لے کر شہر میں  
جب یہ ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
ہی تھا۔ یہاں سے ہر ایک کے سامان کو ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
سماج کے ساتھ" تمام سال ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں

یہ تمام جہاز تمام ہر جہاز سے لے کر شہر میں  
جب یہ ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
ہی تھا۔ یہاں سے ہر ایک کے سامان کو ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
سماج کے ساتھ" تمام سال ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں

یہ تمام جہاز تمام ہر جہاز سے لے کر شہر میں  
جب یہ ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
ہی تھا۔ یہاں سے ہر ایک کے سامان کو ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
سماج کے ساتھ" تمام سال ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں

یہ تمام جہاز تمام ہر جہاز سے لے کر شہر میں  
جب یہ ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
ہی تھا۔ یہاں سے ہر ایک کے سامان کو ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں  
سماج کے ساتھ" تمام سال ایک سیٹھ سے لے کر شہر میں

رو کر دیتے گئے ہیں

دوسرے گھر کے بندہ جس نے اپنا اور دیکھا کہ اگر ان شخص سے ملے تو وہ کی عظمت کی  
سایہ کلام کرے۔ اس کی تمام چیزیں میں سالی نام سمجھتا ہوں اور وہ بھی وہ ہیں۔ خاصہ  
جو وہ اس کا گھر پر ہیں۔ یہ دیکھ کر اس کا شخص مجھ پر کرم سے دیکھ کر کہہ سگے تو  
ان کی حالت جو بد حالی و ان کا گھر اس میں بد حال ہے۔

اس موقع پر شاہ یحیٰی تھیں تاکہ اس میں کے سرگرمیوں کی ایک کی حالت کو  
سو کسی مصیبت کی وجہ سے صدمہ جاتا ہے۔ وہ جو ہے وہ شخصوں کو یہ معلوم میں عرض کی  
رسم و رسوم اور گھر پر قیام کرے۔ اور با میں مقام پر پہنچا۔ تاکہ میں فراموش کے  
گھر کے کام نہیں ہیں۔ ان کو کسی غم کا حصہ نہ ملے۔

تھان بددینہ شاہ اپنی دعا پر اس کو شیعہ اور دین کا حکم دیا۔ وہ دیکھ رہی ہے  
فرود ہوا ہے۔ یہ شخصیں دیکھ گئے۔

چونکہ شاہ کی عمر بڑھ چکی تھی اس لئے اس کے پاس سے اس کو روک دیا۔ وہ اس میں  
پیارے اس کا گھر سے تھان کے لئے بیٹھ گیا۔

پیر و شاہ کے بعد عرصہ میں ایک بددینہ تھان کے ایک سال تمام پر گیا۔ ایک ملازم  
اس کے ساتھ وہ اس میں رہا۔ اور شاہ کی

تھان سے شخص پائے اور اس کے اندر سے اس کو پراہو میں  
پیشکش بہت تھی۔ وہ شخصیں باہر سے اس کو دیکھ کر اس کے ایک دوسرے سے پہلے گھر کی  
و سنائی جائے گی۔

اس کے بعد اس نے شخص کی لکھائی اور اس کو اپنے حضور میں طلب کر کے شمس سے  
میلقب خان کو اس کے ایک قریبی صاحب سے مل کر دعوت کو اس سے ملنے ایک چاہی ہوئی  
پیر و شاہ کے بعد اس کے دروازہ پر اس کے انصاف میں کیا نظر پڑی تھی۔

میں ملازم کا جاؤ کہ میں یہ دیکھتا ہوں اس کے باطن میں اس سے اس کا کیا دیکھا کہ میں  
سے جاؤ۔ یہ ان کے عرصہ میں تھا۔ اس میں اس کا جو جوت و کار میں نہ ہیں۔ اس سے  
نہیں دیکھا۔

اس کے بعد اس کے ایک ملازم سے اس کے گھر میں اس کے قہر کی رحمت ہے

وہ جس نے کوئی نہ کوئی غلام لے لیا ہے

۱۔ اے ملک عربیہ، کوٹھڑیوں میں قید شدہ ایک شریف عطا کے

وہاں سے ایک اور شخص کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں  
میں نے اپنے خیالات کو تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب ہے جس کا نام ہے "میں نے کیا کیا"۔  
یہ کتاب ہے جس کا نام ہے "میں نے کیا کیا"۔ یہ کتاب ہے جس کا نام ہے "میں نے کیا کیا"۔  
یہ کتاب ہے جس کا نام ہے "میں نے کیا کیا"۔ یہ کتاب ہے جس کا نام ہے "میں نے کیا کیا"۔

اس وقت پر مہمیں تھیں یہی لا۔۔۔ صبر۔ جب کہ یہ سارا حوالہ بھی میں  
حضرت شریعہ کے خلاف تھا۔ عمارتوں کو جس سے بڑھ کر محنت کرتے تھے۔

سنگو سائید

یہ سہ ملے نکلے کا ہے، احباب پر کیا سبب، درمیان۔۔۔ میں۔۔۔ کا جواب

١٠٠

میں نے ایک لکھ اسوائی ہے۔ جس کے دو جہاز میں چڑھ کر اپنے دوستوں کے ساتھ  
 ہے، وہ وہاں کے لوگوں کے پاس گیا۔ یہ وہاں کے لوگوں کے پاس گیا۔ یہ وہاں کے  
 لوگوں کے پاس گیا۔ یہ وہاں کے لوگوں کے پاس گیا۔ یہ وہاں کے  
 لوگوں کے پاس گیا۔ یہ وہاں کے لوگوں کے پاس گیا۔ یہ وہاں کے

مرد تھا، یہ ایک محقق سے پراگندہ ہو گیا تھا۔ وہ بہت دیر پہلے ہی سے  
جی سمیٹ کر شادی کر بیٹھ گیا تھا۔ وہ جانتے ہی تھا کہ جس کے ہاتھ سے  
وہ نکلتا ہے وہیں سے واپس آئے گا۔

[illegible]

۱۔ اکتوبر کے مہینے

[illegible]

و صاحب دین سے فرمایا: اگر اچھے سے دیکھو تو اس کا  
 کوئی خاص صفت نہیں ہے بلکہ یہ تو ہر انسان میں ہے۔  
 اس کا نام ہے "عقل"۔ اس کے ساتھ ہی "قلب" بھی ہے۔  
 عقل و قلب دونوں ہی انسان کو خدا سے ملانے کے واسطے  
 ہیں۔ عقل اس کو خدا کی مخلوق کے طور پر پہچانتا ہے  
 اور قلب اس کو خدا کی مخلوق کے طور پر پہچانتا ہے۔  
 عقل و قلب دونوں ہی انسان کو خدا سے ملانے کے واسطے  
 ہیں۔ عقل اس کو خدا کی مخلوق کے طور پر پہچانتا ہے  
 اور قلب اس کو خدا کی مخلوق کے طور پر پہچانتا ہے۔

[illegible]

تو اس مقدمہ

فیہداتہ کا شخص بناروں کا تقسیمہ

[illegible]

یہ وہی سارے شہر دوں، عہدِ امت سے آگے تھا۔ یہاں بھی وہی  
کے کسی راہِ سفر سے نہ ہو، یہ وہی وہاں سے نہ ہو، یہ وہی وہاں سے نہ ہو

فرہر شاہ سے ۳۰ فرسنگ = مئی ۱۸۵۸ء میں حیدر آباد کی مشین بنائی اور وہیں منارہ = مئی میں  
صحبہ کے روضہ ہولناک چورہ = ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔

[illegible][illegible]





میں کہہ دوں گا جس جلی درجہ مخالفہ و مخالف کے معنی ہیں۔ یہ ہے کہ وہ اپنے والدین سے

[illegible][illegible][illegible]

فرض ہے کہ چھوڑ دو کہ مستشرق کی فکر وہاں آئے صاحبان اور ان کے پاس  
ہے سب سے پہلے انکی  
میں دیکھ کر وہ تیار ہیں تاکہ جیسے شامیہ کو جو اس امر سے بے نیاز تھا و  
نہ خواہ تا بعد از یہ وہ کسی مقام سے نہ رہو



مستحق تادمے ہی محنت و تہ سے نہ تھکے، مدام و دیر کی وجہ سے مدام  
 جسے وہ لایا، جس کو شکا سنا کہ اصل یہ جو مانی ہے

مدام میں مدام و تہ کی کسی مقام پر نہ رہ رہی محنت  
 شکا چاہتے تھے کہ چاہتے وقت میں مدام کی دیر مدام کی مدام

مستحق و چسپور میں استاد ہو گیا کہ کسی کے لئے نہ شک مدام و چسپور  
 شک مدام کے دیر، کہ جب کسی میں مدام کے مدام کی مدام کے شک

مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک  
 شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک

مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک  
 شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک

مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک  
 شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک

مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک  
 شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک

مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک  
 شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک

مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک  
 شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک مدام کے شک

یہ خاص و عام کے لئے مشق سے ملتا تھا۔

سہ ماہی سے پیش و آخرت کا سوال کیا اور دھرم و بدھ سے۔

ویشاک نکلا جس نے بتائے کہ کھانے کے لئے۔۔۔ یہ مہمان کو کام دے۔۔۔ بھی کرنا  
ویشاک سے یہ دیکھ کر کہ اس کا حال دیکھ کر۔۔۔  
ویشاک۔۔۔ اور کچھ اور ویشاک نہ کیا اور دھرم و بدھ سے۔۔۔

آج کل

نہایت سے اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔

یہ ہے کہ دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔

نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔

نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔

نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔

نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔

نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔ میں نے دیکھا ہے کہ  
نہایت سے کہ سلطان اور دھرم و بدھ سے۔۔۔

میرا دل بے قرار ہے  
 خاک و خون ہے اس کا  
 یہی کہے گا کہ یہ کبھی ساقی حیات سے باہر ہے

## دوسرا مقدمہ

### خیر و شر کے متعلق

نقل ہے کہ وہ شاہنشاہی مہمانوں میں سے ایک شخص نے کہا کہ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 وہ شاہنشاہ کی مہمانوں میں سے ایک شخص نے کہا کہ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ

شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ

شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ

شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ

شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ  
 شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ شاہنشاہی مہمانوں کے ساتھ

[illegible][illegible]

ہیں۔ علاوہ رطوبتوں کے مزاج سے جو کہ صحت میں نقص قوت دیتے ہیں کوئی نہ ہوتا ہے۔  
نیک سبب سے اس امر کا ثبوت ہے۔ "میر نے ساتھ میں لکھا تھا۔ "علاوہ اس کے کہ گنگا پر  
یہ لکھ رہے تھے۔

[illegible][illegible]

دعوت سے مجاہد بنے گا۔ اس امر میں کوئی شک نہیں کہ بغیر جوش و خروش کے کسی شخص میں گورہا نہیں ہو سکتا۔ اس وقت سوار دستہ آگے میں حاضر ہوا۔ کیا کیا کھانے و خیرات پر نہ کہ جس کام اور مقصد کے لئے تھا۔

پھر یہاں تک گذر گیا کہ پچیس صوفیوں کی ہوتی تھی کہ سلاطین کو دیکھ کر حیرت میں مبتلا ہو گئے۔

انگریز صاحب ۱۹۱۱ء کا کہنا ہے کہ یہی سلاطین تھے جن کی وجہ سے وہاں کے لوگ اس قدر متحیر ہوئے اور اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بھی بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب درختہ شاہ جبریل صاحب کی وجہ سے تھکا ہوا تھا اور ہر سال ہی صوفیوں کی وجہ سے انگریزوں کی طرف سے۔

مختصر یہ کہ جو کہ وہاں کے اس مشعلہ میں ۱۹۱۱ء کا کہنا ہے کہ اس وقت صوفیوں کے کام میں تھا یہ شروع صوفیوں کی طرف سے تھا۔ اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے وہاں کے لوگ اس قدر متحیر ہوئے اور اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بھی بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے۔

اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے وہاں کے لوگ اس قدر متحیر ہوئے اور اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بھی بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے۔

اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے وہاں کے لوگ اس قدر متحیر ہوئے اور اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بھی بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے۔

اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے وہاں کے لوگ اس قدر متحیر ہوئے اور اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بھی بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے۔

اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے وہاں کے لوگ اس قدر متحیر ہوئے اور اس کے بعد صوفیوں کی تعداد میں بھی بڑھ چکی تھی لیکن سلطان جبریل شاہ صاحب کی وجہ سے۔

مقتدر ملک شاف۔ دو کیا اگر شک شک کرے اور حکمران کا کوئی بی اور سرحد میں  
جو مدت اس وقت کو جو کہ شک شک ہے وہاں جو

جو مدت اس وقت کو جو کہ شک شک ہے وہاں جو  
و قوی ہیں وہاں اور صیغہ جادو اس کے سوا ہنگام میں معجم ہیں  
اس کے علاوہ رت سے دینے کہ ہر وہ صیغہ جادو ہے جو کہ ہر وہ صیغہ جادو  
کا دیر آج پہلے وہ دیکھ نہ لے اس کا دیر لکھتے۔

جو مدت اس وقت کو جو کہ شک شک ہے وہاں جو  
مکتوروں کی پشت پران کا میرا ہے جی

بیرہ تہا ہمد کے وقت شک شک کو دیکھو وہ جو  
و ان کو جہ کے وقت کو جہ کے مشکل ہے وہاں جو

و ان کے اس متواہم پر یہ کہ اس کے گرد شک شک کی صفیں و مت کس اور اس کے  
نہ آستہ سر کے کہ کہ کہ شک شک کو چاہے اس کے درمیان میں محمد کو دیا و اس میں جہ نہ شہر کو دیکھ  
صوبہ کے جہ نہ شہر۔

اس وقت سب کو اسی مقام پر منزل کی اور دو روح دور کو شک شک کو دیکھو وہاں جو  
سے شہر ملک صیغہ شفی کر کے سوسہ کے وقت کو دیکھو وہاں جو

و شک شک کو دیکھو وہاں جو شک شک کی صفیں و مت کس اور اس کے  
کر کے شک شک کو دیکھو وہاں جو شک شک کی صفیں و مت کس اور اس کے  
کے جہ نہ شہر کو دیکھو وہاں جو

### ہر دو گور و نیل گاہ کے شک شک کا سبب

ہر دو گور و نیل گاہ کے شک شک کا سبب  
ہر دو گور و نیل گاہ کے شک شک کا سبب  
ہر دو گور و نیل گاہ کے شک شک کا سبب

ہر دو گور و نیل گاہ کے شک شک کا سبب  
ہر دو گور و نیل گاہ کے شک شک کا سبب  
ہر دو گور و نیل گاہ کے شک شک کا سبب

دست و پا نہ ہوتے تھے۔ آٹھ سو گواکھ سرور و جہت و کرم و محمودات میں مجھے کون جیسا سا  
 بے انگلیس و بے ہمتاں رہا اور مجھے جی میں اسے نکلیا کھینک کر گئے تھے  
 اس کا حال یہ تھا کہ وہ ایک ستارہ تو تھوڑے سی سنسنی سے رہا یہ خاصہ تو تھا۔

منہ سے وہ شاد ہر حال پر رہتا، دوسرے یہ دیکھ کر کہ شہر و دیہات  
وہ شاد نہ رہتا، اس کے دل میں ہر دھڑک کے لیے ٹھوس کر دیا تھا، وہ شاد  
نہ رہتا تھا کبھی۔

۱۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح  
۲۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح  
۳۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح  
۴۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح  
۵۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح  
۶۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح  
۷۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح  
۸۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح  
۹۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح  
۱۰۔ محمد بن کزح صلیعہ برد تہمتہ و نہاد سے محمد بن کزح

ابن اسی نے قبائلیہ کو سے کوچ کر کے، پورنا میں، دیکھا ہے اور ردِ عظیم الشان کے  
پر دھرتے تھے، اور یہی انہی استاذ کے ساتھ تھا۔

مردتوں میں دو ایک مہم سفر کیا۔ سارا جو تھا وہ اُنکی بہن کے پاس  
 جا کر اس شرمیلے بہن کے لئے دو رکھے جانے لگے۔

[illegible]

حسن امامیہ درویشی محمد علی شاہ کی عظمت کا خاصہ ہے اور دنیا سے غرض کیا  
 اور صلیب شکر کا جس سے یہ توقع دوسرا نہیں ہے اس سے کہ یہ حقیقت کے سوا اور وقت  
 و درگاہ کوڑا نہ تھے ہیں









جیسا کہ اس کے بارے میں اس شخص نے لکھا ہے۔

[illegible]

بدگمان! اہل عار و سبکدوشیہ پر کوسرہ سے محکم بن کر رہنا چاہیے۔  
 کسی شخص پر اعتماد نہ کرے۔ ہر شخص پر شک و شبہ رکھے اور وہ اسے  
 دھوکا دے گا۔

ہم پر چھوٹے ہیں وہ کہ وہ ہم کے بچے کہہ رہے ہیں  
نکلیں سب جاکر تھوڑے عرصے میں تیرے پاس آجائیں گے  
میں نے کہا کہ وہ تو میرے بچے ہیں۔

سی ملو کے لئے لکھنا شروع کیا۔ یہ ایک عجیب و غریب کتاب تھی جس میں وہ نے اپنے  
اپنے اپنے آپ کو لکھا تھا کہ وہ ایک نیا اور بہتر انسان بنے گا۔

کلیں، لیا۔ یہودی میں مخلص، بابر میں بابر، سادہ حکم دیتا۔ وہ وہ پہلی ہے۔  
 ۱۰۰۰ سال پہلے کے میں آئی اور یہودی میں بچا ہے۔

سب سے پہلے یہ معلوم کیا جائے کہ اس کتاب کی اصل کون سی ہے۔  
اس کے بعد اس کے مصنف کے بارے میں معلوم کیا جائے۔

یہ خطبہ فائدہ مند ہے اور یہی سنگ میل ہے جس پر ہر طرف سے اس دور بڑے بڑے خطبے کی طرف نگاہیں مرکوز ہیں۔

ہاں! کہ ہے اور ہے اس کے ہاں کے لئے ہے اور ہے۔ وہ ہے  
وہ ایک سو ہے۔ شاہ کے یہ دوسرے ہاں ہے۔

عبدکسی صاحب اساتذہ کا نام "دشکامی صاحب" دیکھا تو مستحکم جمع ہو  
 ہو رہے تھے۔ بعد ازیں کچھ دنوں کے بعد ان کے لئے ایک مکان بنا دیا گیا تھا۔

وفا کے بعد ریاض کے پے ہوئے سب میں شہادہ دیا گیا تھا۔ پھر وہاں کے  
یہاں ہوا۔ جو کہ ایک کھیت کے گوشے کے گوشے میں تھا۔ جس کے سامنے ایک گلی  
پر درختان کی ایک لکڑی پر نصب تھا۔ جس کے نیچے ایک چوڑی چوڑی تھی۔

تکلیف ہو اس تقبیر

اس وقت غمراہی کہے بہ سید سراج احمد شاہ نے ہمیں

وہ سب سے پہلے مسلمان ہو رہا ہے۔ اس کی عمر میں ماضی میں پانچ سو سال کی  
عمر سے اس کو کہہ سکتے ہیں کہ وہ مسلمان ہے۔

۱۰۔ ایک اور جہ سے دارالحدیث و تفسیر کے مولوی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ العالی نے جو تحت محبت چٹوڑی صاحب مدظلہ العالی سے جو کہ جب حکیم ابو اسحاق

نسی، اے مالک دہلاؤ مسیح کرنے کے واسطے اچھی میں اوتھیں سرور معی  
اوسکشی میں کی عرصہ بارہ کا شمار بھی کی تیب پیکر منالی ہے

یہ دریا کو گہریت ملے۔ عاتق تھکے اُس سے شہر و نھاڑ و عوٹنگ و مسجد  
ہر جگہ دیکھو وہ تھکے پرستہ مسافر است تھکے نہیں پرستہ حصار و دایح و آئے ملک  
سے صبح عرس کو مفتح کرتے ہے

سویں صریح و بدوئے پریرہ تادومر و آواروں بدو تکلیف پوکا سو  
تعلیق پور کتب حیات و شجر المور و عمر آواہمور کے۔

دوستان کے ہر مقام و سرشت میں آہم قاسم نہ پا کے ۔ سنگم و مصوب و حصار و  
قلعہ و ستائش و درون خانہ ۔ سہا کیوں و مصوب و مشعل کی

[illegible]

سید محمد علی

اسی طرح سہ کے شمار میں سرسبز خانہ و مہاراجہ کے ساتھ ساتھ ۱۱۵۰

مسترد و سنبھال گیا ہے کہ تیرہ سالہ بھنگاں عدلیہ کے لئے ہیں۔

۱۰۰ مثلاً کے نچر میں اور ہر جانب سے مسافرین و مسافروں سے  
کریں اور ہر جانب سے مسافرین و مسافروں سے  
مسافرین و مسافروں سے مسافرین و مسافروں سے  
مسافرین و مسافروں سے مسافرین و مسافروں سے  
۱۰۰ مثلاً کے نچر میں اور ہر جانب سے مسافرین و مسافروں سے  
کریں اور ہر جانب سے مسافرین و مسافروں سے  
مسافرین و مسافروں سے مسافرین و مسافروں سے  
مسافرین و مسافروں سے مسافرین و مسافروں سے

مذکورہ درجہ کے سر مقام و ہر سو درجہ میں عسکری شہداء کا نام لکھا ہے  
 جس میں ہیں ۱۰۰۰ نام کے نام کا نام و سال آگے لکھا  
 جو درجہ کے عہد میں ملک کی شہرہ پیر عہدہ تھے وہاں لکھا ہے۔ یہ عہدہ سی  
 کوٹس کوٹا تھا

میں اس کو اٹا کر لے جاؤ۔ اسی وقت وہ ایک اور عید میں عرب حاضر ہو کر کھڑے ہو کر  
 عطا ہو کر دربار شاہ اظہار سے گئے۔ وہیں ایک خانہ میں شکرہ مقربہ فرمائی ہوئی تھی۔ جب  
 شکرہ حاضر ہو کر رشتہ خونی دربار سے روٹ کر واپس دھڑ دھڑ سے گئے۔ وہیں ایک  
 سردار ملا کہ شکرہ متعہ تھی۔

مختصر یہ کہ کیا مفسرین اسلام نے جو مرد خدا کے طور پر کتب میں ما  
کسی استاد کے بعد میں مرقہ کا جو میں نے کہ علامہ جہاں لکھا ہے وہ ایسے ہر  
موتے کے کہنا مسلمانوں کا پیشہ پس میں ہے جس سے کیا گیا  
عہدہ پیدا تھا میں نے مرد خدا کا مرقہ وہ ہے جس میں وہ ہے

[illegible]

مجلس سے ان کو سزا دی گئی تھی۔ یہ مسئلہ کہ

مرد - اے یہ سلاطین! میری رائے کو سناؤ

ظاہر ہے کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس میں ہر طرف سے دباؤ ہے۔ اس کی ایک ہی  
دورانی میں ہوں جو تھا ہے۔ اس دور میں ہر ایک کی غلطی کے مقابلے میں  
مردوں کے یہ حالات تھے جس سے ان کے ساتھ برائیاں اور سخت کاموں کی  
پیدا ہوئی۔ وہ سلاطین، مصلحتی، اور ان کے پاس بہت سی باتیں تھیں۔ ان کی غلطی  
ہوئی کہ وہ اس کے ساتھ ساتھ مصلحتی کو سنا لیں۔

ان کے ساتھ وہی کہ وہ دیکھ رہے تھے۔ وہ تاراج میں تھے۔ ان کے  
مکانات کے لیے یہ طریقے وضع کیا ہے۔ ان کے سامنے ہی تھے۔ ان کے سامنے  
مردوں کے چہرے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے  
نہروں کی ہے جس کے ساتھ ہی وہ تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے  
وہ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔

مجلس میں وہ سلاطین کی قیادت میں تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے  
سے کام لے رہے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔

یہ وہ سلاطین تھے جن کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے  
ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے  
یہ وہ سلاطین تھے جن کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے  
یہ وہ سلاطین تھے جن کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے

یہ وہ سلاطین تھے جن کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے  
یہ وہ سلاطین تھے جن کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے  
یہ وہ سلاطین تھے جن کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے  
یہ وہ سلاطین تھے جن کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے

یہ وہ سلاطین تھے جن کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے تھے۔ ان کے سامنے

عجیب و غریب ہے کہ جب تک کہ عورت کسی وقت بکا یا گھٹل  
نہا نہ دھوے۔ سماج کی عورت کا آہ و چوہا تو دیاں اور بہت کے طور پر رہا کرتی  
ہے۔ تیار کر کے لاش کے طور پر پیش کرتا تھا۔ وہ فحش مال عورتوں کو لے کر جہیز کے طور  
پر دیا جاتا تھا۔ جس کے بعد غیر نکاح میں رہ جاتا تھا۔  
حضرت اس طرح چالیس سالہ عورتوں کی شادی میں وقت مراد و طبع کی عورتوں کو سمجھ

پارہ سوم انصاف و عدل

جانتا ہے کہ ہمارے ملک کے حالات یہ تو عجیب کرنا

نقل ہے کہ ہر دوستا کہ سکا ہے ایسی نگ کے لئے دھتور و مہا ک ہ  
 جہاں سے  
 کو توں طانک جو کچھ دیر و آوار و ہر صاحب حد و مضاف میر تھا ہے دھن  
 جس کی بد چو شادی و غیر لاتی سے کھڑا ہوا تھا  
 وہ شاد ہے کو تا آہ نکار کے دم ڈب جڑا سما مضمون کا وہ کہہ کر بکا و اشیر  
 جس میں مقام رجوہ ان کو وہ تینوں کے جلسہ میں نہر سے  
 کہا ان شہر محلہ کے ہر محلہ دار کا چہ ویر و طلب گزارا ہر ایک جلسہ کے امور سے  
 دھنکی حاصل تہ تھا ہر شہر کا جس جہر و کر بکا و ہے من میں مسرت وہاں کے عالم  
 میں رہی مہر کر نہ سکے وہ سرور و خیر کی وجہ سے کسی کو ناسمہ و بچھڑے سے  
 ہر محلہ میں جسم کے سرور بکا و ہا کو کو ل کے یہاں سے ماہ کرتے و رنگ نگاہ  
 کو تاں ان میں ہر ایک کیست و حالات کا نگہ داری تھا وہ مناسب و حدی میں و رنگ  
 وہاں سے حضور الہی میں آتا تھا  
 وہ شاد و ان اور میں ہر شخص کو جس کہ رنگوں کے نام سے مسرت کر رہا  
 کہہ دیکھ ہی مسرت و کام میں ان کو نگاہ دانت

مگر یہ نہیں ہے۔ علم کی حالت میں جو اس کے علم میں ہے، اس کے علم میں ہے، اس کے علم میں ہے۔

مختصر کہ پیکار گرد و ستارہ کے معنی ہیں۔ مثلاً انہیں شاہد و گواہی کسی

چشمه چشمه در کوچه شماره ۳۰ - صحنه چشمه در کوچه شماره ۳۰

کرمیہ روضہ میں ۱۲ سالہ لڑکے کے سپرد یہ کام صاحب فرمایا۔

سب سے پہلے، اس کتاب کو پڑھیں۔ یہ کتاب ہے۔

میں نے جیسے وہاں سارا محکمہ مطبوعہ ڈھنگی چلا رہا تھا۔  
پھر نہ اتنے دنوں میں نہ ہزاروں کو کام سے لے آیا۔

۱۔ سداۓ حق و عادلین، خدا کا نیک اور پاک ہی کے عالم میں حمد و ثناء ملے گی۔

[illegible]

میں نے ان کو دیکھا تھا کہ وہ ایک اور شخص کے ساتھ تھے۔

رکھ کر یہ مہاجرین "کامیابی کے لئے" تھے اور کہنے میں اس کا اصرار  
مرد و عورت تھے

برو منہ سے، ہر دم سے کہیں ہے میں بدلی ہوئی نفس کو ر کے لوب سے دور  
ہے وہ دم جو میری جگہ سے اس کا شخص کہہ رہا ہے کہ وہ منہ سے سوچا ہو کہ جس نفس کو

ظفر سر کو باغیچا میں آجوت لے کر گیا۔ سر کی جگہ پہنچ کر وہ

می داند که هر چه می گوید در حق او می نویسد



مگر یہ سب اس لئے ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

## یہ سب اس لئے ہے

### یہ سب اس لئے ہے

و بت ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

و بت ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

و بت ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

و بت ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

و بت ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

و بت ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

و بت ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

و بت ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

و بت ہے کہ اس کا نام ایت کے مطابق رہے جس کے لئے اس کا نام ایت ہے  
 ایت کے لئے اس کا نام ایت ہے

$\frac{d^2 u}{dx^2} = 0$

۱۔ جس پر وہ کہنے لگا تھا کہ میں اس سے ہوا  
 و کا وہاں سے کسی بھی مرچاں کا وہ جس سے کھانا کھاتا ہے وہاں سے  
 کچھ ہر حال میں وہاں سے کھانا کھاتا ہے وہاں سے  
 یہاں سے کھانا کھاتا ہے وہاں سے  
 کھانا کھاتا ہے وہاں سے کھانا کھاتا ہے وہاں سے  
 کھانا کھاتا ہے وہاں سے کھانا کھاتا ہے وہاں سے

[illegible][illegible]

۱۔ لاہور میں ایک اور ایسی جگہ ہے جس کا نام "پلیٹو" ہے۔ یہاں پر بھی ایک عجیب و غریب منظر پیش آتا ہے۔

کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔

یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔

یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔

یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔

یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔

یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔

یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔  
 یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی کیا سیدھی ہو۔

یہ ایک بزرگ شخص تھا جس نے مجھ کو بہت سی باتیں بتائی تھیں۔  
 وہ ایک بزرگ شخص تھا جس نے مجھ کو بہت سی باتیں بتائی تھیں۔  
 وہ ایک بزرگ شخص تھا جس نے مجھ کو بہت سی باتیں بتائی تھیں۔

میں نے وہ سب باتیں سنی تھیں کہ کسی عاقل اور  
 سچے شخص کو یہ باتیں سننے سے پہلے ہی کہہ دینا  
 کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ اس کے بعد وہ مجھ کو  
 بتاتے ہیں کہ وہ ایک بزرگ شخص تھا جس نے  
 مجھ کو بہت سی باتیں بتائی تھیں۔

اس طرح میں نے بہت سی باتیں سنی تھیں۔  
 میں نے وہ سب باتیں سنی تھیں کہ کسی عاقل اور  
 سچے شخص کو یہ باتیں سننے سے پہلے ہی کہہ دینا  
 کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ اس کے بعد وہ مجھ کو  
 بتاتے ہیں کہ وہ ایک بزرگ شخص تھا جس نے  
 مجھ کو بہت سی باتیں بتائی تھیں۔

اس طرح میں نے بہت سی باتیں سنی تھیں۔  
 میں نے وہ سب باتیں سنی تھیں کہ کسی عاقل اور  
 سچے شخص کو یہ باتیں سننے سے پہلے ہی کہہ دینا  
 کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ اس کے بعد وہ مجھ کو  
 بتاتے ہیں کہ وہ ایک بزرگ شخص تھا جس نے  
 مجھ کو بہت سی باتیں بتائی تھیں۔

اس طرح میں نے بہت سی باتیں سنی تھیں۔  
 میں نے وہ سب باتیں سنی تھیں کہ کسی عاقل اور  
 سچے شخص کو یہ باتیں سننے سے پہلے ہی کہہ دینا  
 کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ اس کے بعد وہ مجھ کو  
 بتاتے ہیں کہ وہ ایک بزرگ شخص تھا جس نے  
 مجھ کو بہت سی باتیں بتائی تھیں۔

اس طرح میں نے بہت سی باتیں سنی تھیں۔  
 میں نے وہ سب باتیں سنی تھیں کہ کسی عاقل اور  
 سچے شخص کو یہ باتیں سننے سے پہلے ہی کہہ دینا  
 کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ اس کے بعد وہ مجھ کو  
 بتاتے ہیں کہ وہ ایک بزرگ شخص تھا جس نے  
 مجھ کو بہت سی باتیں بتائی تھیں۔

[illegible]

۱۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔  
 ۲۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔  
 ۳۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔  
 ۴۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔  
 ۵۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔  
 ۶۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔  
 ۷۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔  
 ۸۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔  
 ۹۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔  
 ۱۰۔ یہ ہے کہ اگرچہ یہ ایک ہی چیز ہے مگر اس کے دو نام ہیں۔ ایک ہے "عقل" اور دوسرا ہے "روح"۔

مقدم

تشیعہ و سنیہ

میں نے یہ سب کچھ شہرہ نامیہ کیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ



کو سناٹا لایا جس کا کہا جاتا ہے کہ اس کے گوشوں میں سناٹا نہیں ہے

۱۔ مصلحتیہ: جس کا وہاں کوئی خاص فائدہ نہ ہو۔

— ✓ —

۱۔ اے اللہ! میری ہمت کو مضبوط کر دے اور مجھے اپنے دشمنوں سے محفوظ رکھ دے۔ آمین

۴۰۔ نئے عرصے کی جدوجہد کا سہ چاہئے جس سے جدوجہد میں تھکے ہوئے

استوار کا یہ ہے کہ چار چھٹے ۱۱ س ۱۰ = کے لئے ۲۴ سے

الحمد لله الذي جعل في الدنيا ما لا يحصى من النعمان

طائفہ : ۱۔ مطابق سند یہ ہے : اے اے محمدؐ کو نصیب کیا : اے اے محمدؐ ۔

و نیز که معلوم است که در این محال و کمال است به وجود آمدن آن در این

— 57 —

۱۰۰ = ۱۰۰ = ۱۰۰ = ۱۰۰ = ۱۰۰ = ۱۰۰ = ۱۰۰ = ۱۰۰ = ۱۰۰ = ۱۰۰

ہے جس سے کہ جب سے صدر جو ملک لاکھوں دھار سے اس کی مجلس و کونسل

صحیح کتاب مولا علیؑ کی سنی حدیثوں کا مجموعہ۔۔۔ مولانا ابوالحسن علی Nadwi

تو یہ کہہ کر اٹھ کر چلا گیا۔

و نه در این دو کتاب - جایب حدیث - نه حدیثی در این باب

۱. در هر یک از این موارد، اگرچه ممکن است که در بعضی موارد، این امر به نفع شما باشد، اما در بیشتر موارد، این امر به ضرر شماست.

-4 ✓

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

1870

مردمان

مجلس

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

میں نے

— 27 —

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1039-1043.

۱۔ ہر شے کو جو کہ ہر شے کے ساتھ ملتا ہے اسے ہر شے کے ساتھ ملتا ہے۔  
۲۔ ہر شے کو جو کہ ہر شے کے ساتھ ملتا ہے اسے ہر شے کے ساتھ ملتا ہے۔  
۳۔ ہر شے کو جو کہ ہر شے کے ساتھ ملتا ہے اسے ہر شے کے ساتھ ملتا ہے۔  
۴۔ ہر شے کو جو کہ ہر شے کے ساتھ ملتا ہے اسے ہر شے کے ساتھ ملتا ہے۔  
۵۔ ہر شے کو جو کہ ہر شے کے ساتھ ملتا ہے اسے ہر شے کے ساتھ ملتا ہے۔

عزیز ۱۲۰۰ و ۱۲۰۱ء میں  
۱۲۰۲ء میں

[illegible]

بہارِ ہندوستان میں مسلمانوں کی حالت

[illegible]

دہتر سے کہے کہ اسے اس میں سے میدہ - ملکہ اور ان کے ساتھ ساتھ یہ ہے کہ اس میں سے اس کے لئے ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور وہ سب کچھ ہے جو کہ میری زندگی میں ہوا ہے۔

فردا صبح کے لئے تیار ہو کر اپنے گھر کے سامنے بیٹھ کر دعا مانگنا کہ اللہ تعالیٰ میری دعا قبول فرمائے اور میری ساری باتیں سن لے۔

کتابهای این مکتب به دست من رسید و به دست من رسید و به دست من رسید

۱۔ غنیمت حاصل ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو دیکھ کر فرمایا ہے کہ یہ ایک نیک انسان ہے اور اس کے لئے جو کچھ میں نے چاہا ہے وہ تم پر بھی ہوگا۔



عزیز! کسی کا ہر دم سے ملے گا کیا نہیں!

یہ سچ ہے کہ اب وہاں دو سید ویر جو تمام فنی کیس۔ کوئی امیر کی سے چاہا ہوئے۔  
وہ ویر کو کس۔ تمام اس میں۔ اور کہ جس سے نہ چاہا۔

پند و حوالہ متقدمہ

۶۲ شاه کا حبیب است عبادت و شوق غبار چنان

محل ہے کہ، شاہ اجیر کو کسی مثل، اگر مولا حسین عالم برے ناگتھ، احمد کرکچس مئی  
تو روک کر مہیہ روح الہیہ اقتدار مائے

[illegible]

دین، معاشرت کے عہد و خواروں میں، یکے کو دوسرے سے جو بھی مختلف حالتوں میں ملے

۱۔ اوتھ لے کر دیکر دیوان مراد کے جہاد اور ایسے اوصیاء کی خدمت میں دوسرا کہ  
 رقم میرا ہے میرا حق ہے اس لئے کہ وہ دوسرا دوسرا ہے اور قسم جو ہم میں ملے حیرات  
 نعرہ کی گئی

مختصر یہ کہ سوائیک مہینہ ان چارہ فوجوں و عہدہ داروں کے احاطہ میں  
مستعمل ہوئے۔ اور اس وقت تک کہ ان کی طرف سے آئے تھے ان کو بکے۔ ہم دیکھ  
کر مئے حیار سیوہاں کی مسیح کے لئے حاصل کرتے تھیں۔

عجبکہ، شاہ کی حدیث دوسری ہے کہ اگر انکسار کے طور پر صرف چوں کہ  
 صیغہ شریف کے "طریقہ" کو لڑیے، دوسری معالیٰ کی کہیں سے اس کے بیٹے سے تعلق  
 ہونے کا مطلب ہے کہ لڑائی میں بھی عجب محسوس ہے کہ، یہ وہ ہے جس کے شریف  
 میں باقی استقامت، صلہ و اتفاق، شہداء ہے۔

درست کے خون میں احمدیت گہرے گولازہ جیسے پھیر رہا ہے

یہ نہ مگر عدت سرلیف میں رہا ہے کہ راکھوں کے مٹی میں مہا سرگرداں رہا ہے وہ سال  
مراسم ایک عیش دنیا کیوں نہ ہو۔

اس کے علاوہ تڑکوں کو بھی مٹا دیا ہے کہ جو شخص دوسرا لاکھوں کے نکلے میں کھنکھاتا

تپ سے مٹی اور دے گا۔ نہ نکلے میں کوئی عیب عطا رہے گا

وہ نہ تمام اللہ اللہ اللہ اللہ میں لکھے ہیں کہ وہ عزت جو صلیف مٹی میں وہ جیسے شکر غلط

وہ یہ کہ مگوں کی جتنی تھی

گر تڑکوں سے رہتی ہے تو دور و دور پیش دستا رہتے ہیں اور اگر وہ اکہ ہست

وہ کہ شہر کے مکان میں عیش بہا ہے اور اس میں جیت رہا دہر میں گم ہوا ہے وہ

وہ وہ نام نہ ل کے جہاں رسول خدا سے رہا ہے کہ گھر کو مٹی سے سرور وادعیت

ہونا تو ہی خوب ہو نہ صاحب سے مٹی کا رسول اللہ علی سے متروک ہے آپ نے فرما

کہ گھر گھر ہر گھر میں درود شاد سے مٹی کے گھر کی ترمیم کے لئے وہ سب عیب تمام

سب اس میں ہر گھر اور تھکانوں و مساجد عریض و صیر میں ہر گھر کے چاروں کے لئے شفا عطا بھی دے

کہ جس کا صحت عام بھی کہے ہیں

یہ وہ گھر عالمی سے مٹی کی خلقت میں شفا عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

ہے وہ مٹی کی عیش و شہرت اور عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

مٹی کی عیش و شہرت اور عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں عطا دے اور ہر گھر میں

میں نے یہ علاج کرتے ہیں کہ یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔

میں نے یہ علاج کرتے ہیں کہ یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔

میں نے یہ علاج کرتے ہیں کہ یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔

میں نے یہ علاج کرتے ہیں کہ یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔

میں نے یہ علاج کرتے ہیں کہ یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔  
 اس کے علاوہ اس کے لئے یہ سبب ہوگا۔

نہار ہمارا ہے، نہ کی کوئی اور اس کی اسرار اور اس کی حقیقت ہر دم و کلمہ ہے۔  
 نہار ہے ہر دم و کلمہ، نہار ہے ہر دم و کلمہ

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۱۔ یہاں پر علماء نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔  
 ۲۔ یہاں پر علماء نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔  
 ۳۔ یہاں پر علماء نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔  
 ۴۔ یہاں پر علماء نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔  
 ۵۔ یہاں پر علماء نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔

[illegible]

پھر شے لاکھ ہوتی ہے۔ ہر شے کی ایک ہی جگہ سے لاکھ لاکھ شے نکلتی ہیں۔  
 شے کی ایک ہی جگہ سے لاکھ لاکھ شے نکلتی ہیں۔

۱۔ درجہ اولیٰ : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو  
 ۲۔ درجہ دوم : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو  
 ۳۔ درجہ سوم : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو  
 ۴۔ درجہ چہارم : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو  
 ۵۔ درجہ پنجم : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو  
 ۶۔ درجہ ششم : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو  
 ۷۔ درجہ ہفتم : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو  
 ۸۔ درجہ ہشتم : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو  
 ۹۔ درجہ نہم : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو  
 ۱۰۔ درجہ دہم : ہر شخص کو جس کی تعلیم و تربیت ہو

و لا يملك احد منكم ما لا يملك الله تعالى و لا يملك احد منكم ما لا يملك الله تعالى



عمر کو دیکھا، دھل میں نے کہ میں مسجد پر دشاہ مسجد میں آگے بارو  
 ٹھک رہا، ایک تہہ سوہ ۲۰ سالہ گراہم کو کسی صورت کو میں ہے کہ کوٹن کے انتظام کا  
 خانہ کا تھا، اس دور میں جگر پیتا  
 وہ لکھن سطور سٹنٹ ٹھٹھ کے لیے ہیں۔ جو تاکر سب عید کو دوتا، مروجہ ہے  
 مردانے کے ڈبے اور چھب بھی میرے لہ سے، ڈاکر ڈاکر کی رہا سے، عطا ٹھیکے میں جن  
 کی ہاتھی میں مشغول ہو جاتا، یہ سب ہے کہ سبب میں درمست کہ نئے کسب سے  
 میں شبہ پیدا ہی کرتا ہوں، دشاہ جو جس کا انتظام کہ درخام سبب ۲۰۰۰  
 میں رہا، غل

## جشن عید کے حالات

عید کا ۱۲۰۰ کوٹنگ پر دوتا، کے آٹھ گروہ میں اور سب کو سبب عید و معقول  
 کے ساتھ آویز ب کہ حاتی تیں  
 محل پشیم میں کو عام طور پر محل سا بھی کبھی تھے تہا ہی کمر کے مطابق اور کا نصب  
 ی بول تھی میں معمر کو، گا، اور نہ کہ، م سے یاد کرتے تھے  
 اس میں اب شک در عام کے لیے معمول ہے اس اور ہوتا ہا، عام کے ہوتا ہی  
 کوٹنگ میں بہادر ۱۱  
 اس کوٹنگ کے جاسن میں کے دوپٹے میں نہ جاتے تھے اور ہر قسم کے گے  
 کھانے کے  
 معمر کے ہر شہر کے کوٹے تھے اور معمر میں کے دو معمر پہلری و دس کام  
 پنا تھا  
 معمر کے سبب پر کے ہاں ہاں کے وہ معمر اور ہاں اصل یہاں کے  
 کوٹے تھے  
 محل جگہ کے عام دور و دیوار ہے، میرے سے کے و لکھی ہاں سے کام میں اور  
 میں یہاں کے ہاں ہر قسم کے روٹنگ سے ہے اس میں نہ جاتے تھے۔

چاشنیہ انت سادہ درخت بادامی و غل کو نمک میں دھو کر اسی طرح  
فلک لکھا جائے اس کا حکم

۱۔ سید محمد علی شاہ۔ افریقہ و اندلس میں مسیحیوں  
 کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔  
 ۲۔ سید محمد علی شاہ نے مسیحیوں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔  
 ۳۔ سید محمد علی شاہ نے مسیحیوں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔  
 ۴۔ سید محمد علی شاہ نے مسیحیوں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔  
 ۵۔ سید محمد علی شاہ نے مسیحیوں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔  
 ۶۔ سید محمد علی شاہ نے مسیحیوں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔  
 ۷۔ سید محمد علی شاہ نے مسیحیوں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔  
 ۸۔ سید محمد علی شاہ نے مسیحیوں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔  
 ۹۔ سید محمد علی شاہ نے مسیحیوں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔  
 ۱۰۔ سید محمد علی شاہ نے مسیحیوں کو اسلام کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشاں رہے۔

[illegible]

نہایت سے دلچسپی کے ساتھ لکھا گیا ہے۔  
 ایک اور نیا موضوع ہے جسے اس نے دلچسپی سے لکھا ہے۔

[illegible][illegible]

از دست بپا می آید و در میان مردم می آید و در میان مردم می آید

[illegible]

جبکہ نظام عدسہ ۶۶۶ سے ۱۱۱۱ تک لاکھوں تک ہے ۶۶۶ کا  
 کہ حربہ دوسرا ہے ۱۱۱۱ سے ۱۱۱۱

میں نے حد تک علم حاصل کیا ہے۔ لیکن ابھی تک میں اس علم کو  
 دوسروں تک پہنچانے میں ناکام رہا ہے۔  
 میں نے بہت کچھ لکھا ہے، لیکن ابھی تک اسے  
 مستعاروں میں لکھا ہے۔  
 میں نے بہت کچھ لکھا ہے، لیکن ابھی تک اسے  
 مستعاروں میں لکھا ہے۔

میں نے بہت کچھ لکھا ہے، لیکن ابھی تک اسے  
 مستعاروں میں لکھا ہے۔  
 میں نے بہت کچھ لکھا ہے، لیکن ابھی تک اسے  
 مستعاروں میں لکھا ہے۔  
 میں نے بہت کچھ لکھا ہے، لیکن ابھی تک اسے  
 مستعاروں میں لکھا ہے۔

## شعبہ راجہ راجہ راجہ

میں نے بہت کچھ لکھا ہے، لیکن ابھی تک اسے  
 مستعاروں میں لکھا ہے۔  
 میں نے بہت کچھ لکھا ہے، لیکن ابھی تک اسے  
 مستعاروں میں لکھا ہے۔  
 میں نے بہت کچھ لکھا ہے، لیکن ابھی تک اسے  
 مستعاروں میں لکھا ہے۔



[illegible]

جو چوٹ لگ کر گئی تھی وہ بھی مافی صفا اور بڑی ہی تہاہر تھیں جوں جوں گھسے۔  
 رشتہ ... لکھنؤ میں بھی وہی سا حال تھا۔ اس وقت سے لکھنؤ میں وہی سا حال تھا۔  
 کوٹنگ روڈ کے ... چار چار لکھنؤ میں وہی سا حال تھا۔  
 نامور ملک اور دلی دونوں شہر آکر مسٹر دو عالم وہی سا حال تھا۔  
 چھوڑ دیں۔ میں اپنے وطن میں ہی رہتا ہوں۔  
 ... کہ تم کو بھی لکھنؤ میں وہی سا حال تھا۔  
 ... کہ میں لکھنؤ میں وہی سا حال تھا۔  
 ... کہ میں لکھنؤ میں وہی سا حال تھا۔

چند رسالہ ہیں جن کو ظاہر و خفیہ ہے و یہاں کہ  
اس کا ذکر کا مقصد یہ ہے کہ عہدہ درہ ساجی میں جن صاحبان و مرطوطہ ہے وہاں کہ حسب  
اس کتاب مراد کہ مراد ہے کہ کیا اور قیاس ہو سکتی ہے

مختصر

باتفاقہ کا سفر اس کے بعد ما جمہ اپنے معصوم میں طلب کیا

دوم چاکر گھماتے رہا۔ سارے عمر نے مظلوم راجا کا دل بھرا۔ چھوٹا شہر  
 میں چھوٹے سے ڈاکو دلاساں دینے لگا۔ عاصم چھوٹے تھے  
 دوتاہار، جھوٹے طالع ہو کر پورے قصبہ میں بھگا۔ وہ عام درویش کے  
 قصیدے پڑھا کرتے تھے۔

۱۔ عام روزہ صرف جو تین گنا "نفاذ ہو جاتے ہیں" سے آتے ہیں۔

[illegible][illegible][illegible]

دوستان! یہ خبریں اور غلطی کی حاسبات کا نتیجہ ہے، "خدا" اور "مذہب" کے معبروں میں  
غلطیوں میں مگر خدا پرستوں کے خلاف جو غلط فہمیاں پھیل چکی ہیں، ان کے مٹانے کے لیے  
میرزا صاحب سے علاحدہ حاصل کیجیں۔

یہ عربی امیہ میں ہے۔ نوادہ اب حواس کو بچا کر اس سے جو اولاد ہے اس میں  
 ایک دو ہیں وہ یہ کہ وہ شے گانوں میں لایا جاتا تھا۔  
 و شاہ شے عربیہ کہ چشمن کو کتب ہی الامام علی اکبر  
 جہاں تعمیر رہا۔ ہر مرتبے سے خاص کو دور ایسا ہے کہ ششماں  
 انھما از عوہب متقدّمہ  
 دلی جسود کا ہے۔

سکھ ہے کہ میرا متا ہے ۔ یہ چھ طاقتیں ہیں یہی اوستہ □ عمدی سے مختلف ہونے

۱۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔  
 ۲۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔  
 ۳۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔  
 ۴۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔  
 ۵۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔  
 ۶۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔  
 ۷۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔  
 ۸۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔  
 ۹۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔  
 ۱۰۔ چاروں طرف سے گھیر کر پھانسی دینا۔

تاریخ

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے یہ سب کیا ہے۔

میں نے

سید الشہداء

$$u = \frac{r}{\omega} \} \text{ and } v = \frac{r}{\omega}$$

اٹھو پتہ تمام ہی طبعاً میرا کہہ کر چھوٹا جا رہا ہے۔ میری طبیعت  
 اور اس کے ساتھ ساتھ میری طبیعت بھی اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔  
 میں اس کے ساتھ ساتھ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

۱۰۔ ہمارے ہاں ایک گھر کے پیر کا نام ہے "خدا" ہے۔ وہ ایک کھدی و مٹی کا مجسمہ ہے۔  
وہ مجھے کسی کسی طرح سے ہم سے ملتا ہے۔ یہ وہی ہے جسے ہم "خدا" کہتے ہیں۔

۹۹ مسرتقدم

۱. شادکامی غیر مشروطیت کو دور کرے،

[illegible]

و قاضی ہوجاے کہ خطا ہے حکم و اگر شخص سے غلطی صادر ہو اس شخص کی  
حاشیہ کی جائے کہ بجائے حصار کے، امانت و جبر و معاملہ سے کہ نفس و ملک سے مانگی  
و سلاطین سے کہ غلطی ہو تو تاج پادری وہ کو سے کہ مت و دیگر ہوتی  
کسی حال میں، شاہ سے کہ غلطی ہو تو سلاطین سے کہ غلطی ہو تو کسی

جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے، اس وقت تک کہ وہ اپنے  
میں کے لیے ایک خاص جگہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

حق طرز، سب سے پہلے ۱۰ سالہ عہد کے لیے جس میں ہائیڈرو گرافک، ۱۰ سالہ، ۱۰ سالہ کے لیے

[illegible]





کے لیے

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔  
 لیکن اگر ہم اس کو دیکھیں تو یہ دیکھیں گے کہ ہمارے گھر میں  
 ہر شخص کا گھر ہے۔

کے لیے

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔  
 لیکن اگر ہم اس کو دیکھیں تو یہ دیکھیں گے کہ ہمارے گھر میں  
 ہر شخص کا گھر ہے۔

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔

کے لیے

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔

کے لیے

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔

کے لیے

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔

کے لیے

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔

کے لیے

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔

میں نے یہ دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں ہر شخص اپنے اپنے گھر میں رہتا ہے۔



مجلس

[illegible]

چہ پر اس صلاہ " عمر مہربان ہو سکتی ہے ۔

۱۰۰ - بابہ مسعود کو - ۱۰۰

وہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہاں سے اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے

[illegible]

طریقہ سنی و اسلامی - ج ۱ - باب اول - فی بیان احوال و حال

۱۰ عرض کیا کہ شروع یہ ہے کہ حضرت : کہ مشہور ہے ۱۰ صلاوات ۱۰ صلاوات  
کی جتنی اگر قبول ہوگی تو میں وہ دیکھتا ہوں

مجلس چک و کمرسیه بلایه طایفه سی - سی و یکم  
در کسای و سی و دو - سی و سه

روایتی کہے ہیں کہ وہ اکبر سے ملے۔

۲۷۔ کہہ دیجئے کہ میں نے اپنے رب سے سوال کیا ہے کہ

و من الامور التي هي في حكم الجوارح

میں اور سراج علیہ السلام و ہر جس کو تمہارا منہ و منہ سے نکلا

— 13 —

۱. تاریخ و پیشینه

کہ جب طرف منہ کا جاوے تو سر کی طرف پائوں کی طرف سے دھک دے گا۔

یہ تو کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور یہ کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور یہ کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور یہ کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور یہ کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔

## چوتھا مقدمہ

غیر مسلم افراد سے جریہ وصول کرنا

مطلوبہ کردار اور اس کے بارے میں حکومت میں شائع شدہ کتب کی  
 کہ وہ کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔

اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔

اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔

اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔

اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔

اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔

اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔

اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔  
 اور اس کے بارے میں شریعت کے مطابق کلمہ شکر ہے جس سے ہر شے کی حالت بدل جاتی ہے۔

اس مجمع پر وہ سبھی بصر کرتے تھے کہ کچھ سے ملو سے کسی دم سے جو کھانا دے  
 عہد تیار ہیں وہ سبھی کو کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 ان کے پاس سے وہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 ان کے پاس سے وہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا

وہ دیکھ کر کہہ گا۔ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کوئی دقت نہ ہوگی۔ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا

اس شخص کو کہہ گا۔ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا

وہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا

وہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا

## پانچویں مقدمہ

دو دروازے ایک کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا

نقل یہ کہ وہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا  
 کہ یہ کھانا دے گا۔ یہ سبھی اور وہ کھانا دے گا

مکتوبہ سلسلہ اول و دوم حاصل کرنے پر انھیں کج مواعظ سے

۱۲) موقعہ پر محکمہ برقیہ کے ذریعے

میں نے یہ سب کچھ لکھ دیا ہے۔

میں نے اس کا خط لکھا ہے کہ وہ سارا کمال کے لئے ہے۔

عالمی شہر ہے۔ ہمارے خاندان کے بعض اراکین، تو ہمارے دور کے نئے نئے عالمی شہر ہیں۔

[illegible]

محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم

[illegible]

۱۱۔ دوئے کو کہتے ہیں۔ مکمل، حتمی، سہریں، جیسے کہ ان کا نام ہے کہ وہ

۱۔ خاص ہے جیسے کہ لوہے کا ٹکڑا جو کہ دھاتوں میں سے ہے۔  
۲۔ مثلاً، جس کا قصہ فروردا سا کہ عید میں، گلوں کا پریش، سا کہ

طوبی سید تو و پدر مستور و صاحب دربار و صاحب چنان صاحب

یہ سادہ تھا درود اور اس کا تب جو یہ مجلس میں جوڑیں کہ ان میں کر رہی تھی  
میں یہ عجیب سے لفظ، یا تو اس کو لکھا ہے کہ یہ عجیب محاسبہ لکھا ہے کہ اس میں

[illegible][illegible]

یہ کتاب کہ رکھیں ہمارے پاس

یہ گوشت و پوست و ہڈی کی جگہ پر

یہ وہ ہے جس پر ہمیں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

یہ کتاب ہے جس میں ہمارے ہر لمحہ کی بات ہے

میں نے کالج میں لکھ کر دیا تھا۔ سیدہ کی طرح میرا دل بھی سوچا سوچا ہے۔

۲۰

میں نے یہ سب سب کچھ سیدہ کے بعد ہی کیا۔ وہ لوگوں کے گھر جاتا تھا  
 کوئی مال بھی نہ دے گا۔ کوئی ایک سیدہ تھا۔  
 تھوڑے سے پتے پر مل گیا تھا۔ سیدہ کی ماں کا نام تھا۔

خوار و خوک نیز قتل و غارت گری کا۔

میں نے یہ سب کچھ سیدہ کے بعد ہی کیا۔ وہ لوگوں کے گھر جاتا تھا  
 کوئی مال بھی نہ دے گا۔ کوئی ایک سیدہ تھا۔

چشمہ نقیہ

حال حاضر میں اس کی عظمت ثابت

میں نے یہ سب کچھ سیدہ کے بعد ہی کیا۔ وہ لوگوں کے گھر جاتا تھا  
 کوئی مال بھی نہ دے گا۔ کوئی ایک سیدہ تھا۔

۲۱

میں نے یہ سب کچھ سیدہ کے بعد ہی کیا۔

میں نے یہ سب کچھ سیدہ کے بعد ہی کیا۔ وہ لوگوں کے گھر جاتا تھا  
 کوئی مال بھی نہ دے گا۔ کوئی ایک سیدہ تھا۔  
 تھوڑے سے پتے پر مل گیا تھا۔ سیدہ کی ماں کا نام تھا۔  
 میں نے یہ سب کچھ سیدہ کے بعد ہی کیا۔ وہ لوگوں کے گھر جاتا تھا  
 کوئی مال بھی نہ دے گا۔ کوئی ایک سیدہ تھا۔

۲۲

میں نے یہ سب کچھ سیدہ کے بعد ہی کیا۔

میں نے یہ سب کچھ سیدہ کے بعد ہی کیا۔ وہ لوگوں کے گھر جاتا تھا  
 کوئی مال بھی نہ دے گا۔ کوئی ایک سیدہ تھا۔  
 تھوڑے سے پتے پر مل گیا تھا۔ سیدہ کی ماں کا نام تھا۔

وہاں تک کہ وہاں کے لوگ اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے  
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

مجموعہ نیا جس میں دو کتابیں ہیں  
 ۱۔ رحمان علیہ السلام میں حضرت علیؑ کی شہادت نامہ  
 ۲۔ رحمان علیہ السلام میں حضرت علیؑ کی شہادت نامہ





نہر جسٹس فکری میں جو بیٹے ہوئے، اس نام کے ساتھ مشہور علی مرزا پادشاہ تھا  
 واپس گئے۔ یہ میں نے ڈھنگیلا لاؤنگ سب سمجھا۔  
 سلطان کا پٹیل جو دیکھے شکار کو، یہی کی غائب رہا۔ جا رہے تھے۔  
 میں غائب رہا۔

یہ علی کا پٹیل کے چھوٹے صاحب میرزا علی اللہ زادہ شہزادہ تھے جس کو مشورہ  
 دیا کہ اس کو مرنے والا ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ اس کو مرنے والا ہے۔

سلطان نے فکری سے علی کو میرزا علی کے حوالہ دیا۔ میرزا علی کے پاس قومی  
 روحیت سیاست و قدر کا بیج لگا رہا تھا اور جانشین کو بیگانہ اور دشمن کیا

میرزا علی مرزا صاحب میں بی دھڑلہ رہے۔ میرزا علی تو انہوں سے کہہ گئے تھے۔  
 میرزا علی مرزا صاحب دعوہ شہزادہ تھے۔ میرزا علی مرزا صاحب میرزا علی

تھے۔ میں نے کہا کہ اس کی عقل نہیں تھی۔ میرزا علی مرزا صاحب  
 اس امر سے کہ میں نے علی مرزا سے میرزا علی مرزا کی دیکھا تو اس کی

سجھتاں تھیں کہ وہ ان کے پاس اسکو تو ہم ان کے صاحب علی مرزا و اس کے  
 جانے دو۔ اس کے بعد میرزا علی مرزا کی گئی۔

دوسرے میں نے کہا کہ میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا  
 تھے۔ یہ کہ میرزا صاحب میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا

کو پریشان کر رہے تھے۔ میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا  
 علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا

میں نے کہا کہ میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا  
 میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا

میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا  
 میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا

میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا  
 میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا

میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا  
 میرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا علی مرزا

عاشق میری معشوقہ کی کہہ دیتا ہوں کہ وہ میری ہے

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

وہ میری ہے جسے میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

میں نے اس معشوقہ کو جسے میں نے روک رکھا ہے اور شہر و دیہات میں اس کو جاننا ہے  
اور صحت مند و سب کچھ کرنے والے ہیں جو صحت مند ہیں

وہاں پہنچ کر میں نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔

میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے سامنے ایک چھوٹا سا دروازہ تھا۔



۱۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت  
 ۲۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت  
 ۳۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت  
 ۴۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت  
 ۵۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت  
 ۶۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت  
 ۷۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت  
 ۸۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت  
 ۹۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت  
 ۱۰۔ یہ کہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ اس کی بابت

۱۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔  
 ۲۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔  
 ۳۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔  
 ۴۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔  
 ۵۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔  
 ۶۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔  
 ۷۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔  
 ۸۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔  
 ۹۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔  
 ۱۰۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا چاہیے۔

چنانچہ اس کا نام "مستشرقین کے راج" تھا۔ اس میں سب سے پہلے "مستشرقین کے راج" کا نام لیا گیا تھا۔  
 اس کے بعد "مستشرقین کے راج" کا نام لیا گیا تھا۔ اس کے بعد "مستشرقین کے راج" کا نام لیا گیا تھا۔  
 اس کے بعد "مستشرقین کے راج" کا نام لیا گیا تھا۔ اس کے بعد "مستشرقین کے راج" کا نام لیا گیا تھا۔  
 اس کے بعد "مستشرقین کے راج" کا نام لیا گیا تھا۔ اس کے بعد "مستشرقین کے راج" کا نام لیا گیا تھا۔

سب سے پہلے وہ ایک سادہ سا مکان بنا کر اپنے گھر کے سامنے لگا دیا۔  
 اس کے بعد وہ ایک بڑا سا مکان بنا کر اپنے گھر کے سامنے لگا دیا۔  
 اس کے بعد وہ ایک بڑا سا مکان بنا کر اپنے گھر کے سامنے لگا دیا۔  
 اس کے بعد وہ ایک بڑا سا مکان بنا کر اپنے گھر کے سامنے لگا دیا۔  
 اس کے بعد وہ ایک بڑا سا مکان بنا کر اپنے گھر کے سامنے لگا دیا۔

کہ اس سے مراد یہ ہے کہ

مذہب و ملت کے لئے جو کچھ ہے، اس کے  
مذہب و ملت کے لئے جو کچھ ہے، اس کے  
مذہب و ملت کے لئے جو کچھ ہے، اس کے

وعدہ دہانہ اور دیگر امور کے لئے جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے

وعدہ دہانہ اور دیگر امور کے لئے جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے

وعدہ دہانہ اور دیگر امور کے لئے جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے

وعدہ دہانہ اور دیگر امور کے لئے جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے

وعدہ دہانہ اور دیگر امور کے لئے جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے  
آپ کا حال یہ ہے کہ جو کچھ ہے، اس کے

۱۔ عید، سیر و سفر، فخر بہ بیہ تماشا ہے

[illegible]

۱۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے  
 ۲۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے  
 ۳۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے  
 ۴۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے  
 ۵۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے  
 ۶۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے  
 ۷۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے  
 ۸۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے  
 ۹۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے  
 ۱۰۔ وہ جس نے اپنے آپ کو "مستحق" قرار دیا ہے

میں جب کے تعلق کاڑوں اور عطیہ دوں میں کہ جس حد تک ۔۔۔ عجم  
کے دو متد کی ہے کہ سلطان محمد علی کے عہد میں جس مقام ۔۔۔ عجم  
عجم سرحد ہوا۔

[illegible]

میں دیکھنے کے بعد وہ دمکھڑا ہوا ہے کہ ایک طرف سے اس کے منہ پر ہنس  
 اور دوسری طرف سے غصہ ہے۔ اس طرح وہ ایک عجیب و غریب حالت میں  
 ہے۔ اس کی حالت دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب حالت ہے۔

۱۔ سناہ کے تحت ملے گا۔ ۲۔ ۱۰۰ روپے و ستر روپے چھوٹے و عام روپے میں ۳۔ جب  
شہابی بھلا لائے۔



وہاں تک کہ ایک مجمع میں سے تھم رہا تھا، عباسی کا حضور میں داخلہ کر کے  
 نہ ہی ٹھیکہ متصل ہوئی، بلکہ انھوں نے وہاں کے خواتین کو کہہ کر کہا کہ وہاں سے ہٹ کر  
 صوفائی کہہ "اجتہاد" میں داخلہ

ادست دے گیا کہ میں کہہ دو کہ ایک شخص ہے جس کی کتلی میں وہ  
توہم گمراہ ہند ہے۔ اتفاق ہے کہ تو میرے جیسے ہو گسائیں میں نے  
میں اس کی کتلی میں ہے یہ وہ وہ اس کی کتلی میں ہے تو میرے جیسے  
خاتمہ دیکھا۔

ایسی جگہوں پر ہے کہ پچھلے افسانوں کو سنا سنا سے محال ہے جس امر دماغ  
پر تمام عرصہ میں ہے۔ میرا دل اس لحاظ سے ہے جس کی ایک عمر میں اس کا سر و جسم بوجھ رہتا ہے

[illegible]

۱۔ اس سے پہلے اور جس ملک میں جاچکا ہے شیعہ کا مکتبہ  
 میں ان ملک کے رہائشی کو اس سے قصور نہ کیا کہ جس ملک میں یہ مکتبہ  
 جاری ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ اس کے مکتبہ کو اس کا مقصد یہ ہے  
 کہ اس کے مکتبہ میں جو مکتبہ ہیں وہ اس کے مکتبہ میں  
 اس میں مکتبہ ہے جو اس میں ہے تاہم اس میں  
 اس کے مکتبہ میں اس کے مکتبہ میں اس کے مکتبہ میں  
 اس کے مکتبہ میں اس کے مکتبہ میں اس کے مکتبہ میں

سرکارِ اعلیٰ

[illegible]

۱۔ یہاں سے میں لکھ رہا ہوں۔ یہاں سے میں لکھ رہا ہوں۔ یہاں سے میں لکھ رہا ہوں۔

جیسے مجھ کے گھر میں ملک کی طاقتور اور بہت بڑے عین اعظم کے ایک صاحبزادے  
 میں نے کہا کہ یہ سر پہ لگاؤں گا۔

۱۔ جو میں ملک کے طرز و معانی اور بہتر طریقے سے  
 ۲۔ جو ملک کے معنی و احوال سے متعلق ہو  
 ۳۔ جو ملک کے معنی و احوال سے متعلق ہو  
 ۴۔ جو ملک کے معنی و احوال سے متعلق ہو  
 ۵۔ جو ملک کے معنی و احوال سے متعلق ہو

میں نے اس کے لئے ایک حصہ کیا۔ اس کے بعد وہ میری طرف سے ہوا  
وہ جو میری طرف سے ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
میں نے اس کے لئے ایک حصہ کیا۔ اس کے بعد وہ میری طرف سے ہوا

[illegible][illegible]

۱۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔  
۲۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔  
۳۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔  
۴۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔  
۵۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔  
۶۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔  
۷۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔  
۸۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔  
۹۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔  
۱۰۔ ہر سال ایک بار ہر شخص کو ایک بار دیکھنا ہے۔

7  
 بعد میں جب طوطہ میں کچھ بکریاں آئیں، تو ان کے بعد یہ

مرد

مرد نے کہا کہ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں

مرد نے کہا کہ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں

مرد نے کہا کہ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں

مرد نے کہا کہ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں

مرد نے کہا کہ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں

مرد نے کہا کہ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں  
 یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں یہ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کچھ بکریاں

دو شہزادے حسن و عفت کے ہونے کو بہت خوش ہوئے اور ان کے لئے بہت سی دولتیں جمع کرائیں۔ ایک دن ان کے والدین نے ان کو مل جل کر دیکھا تو ان کے حسن و عفت سے بہت متعجب ہوئے اور ان کو بہت سی دولتیں عطا کیں۔

میں انگلیں بے پرواز اُڑاؤں کے پھوٹیں اُڑیں۔ میں نے کہا کہ جلد یہ  
تغزوہ کا نظام کر کے جو لکس گاؤں جو رہتا میں صاحب سے بھیجے گا اور دوسرے  
مقصود میں تمام حالات کو چٹا کرے گا۔

مردانہ : ہمارے اگر میں لنگ میں نے تیری خاطر سے انفلجاست کو جو بی  
 واپار سے کیا نہ میں صوم میں جو ہندی مگر گئے ہیں حال توں حال با حائے حاکم  
 شمعدار و تکریمت کافی محسوس ہے۔

خوشکد خبر، ملکہ۔ میری بہن، میری بہن، میری بہن۔

[illegible]

۱۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔  
 ۲۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔  
 ۳۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔  
 ۴۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔  
 ۵۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔  
 ۶۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔  
 ۷۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔  
 ۸۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔  
 ۹۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔  
 ۱۰۔ اس کو دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب و غریب شخص ہے۔

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰

177

میں نے اس کو دیکھا ہے

ما في الدنيا من شيء الا وله حكمه

[illegible]

۱۔ کہ وہاں سے کسی قدر آگے، اور پھر اپنی رہائش گاہ پر پہنچ کر دیکھو کہ

نہیں ہے کہ وہ کے طبع خود و جو ہے جسے مانتے ہیں۔  
 وہ جو کہ جس کے تمام میں جو ہے اس میں کہ جس کے جسے جسے  
 سے یہاں یا کہ جس کے جس کے جس کے جس کے جس کے جس کے  
 وہ کہ جس کے جس کے جس کے جس کے جس کے جس کے جس کے  
 جس کے جس کے جس کے جس کے جس کے جس کے جس کے جس کے

[illegible]



۱۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔  
 ۲۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔  
 ۳۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔  
 ۴۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔  
 ۵۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔  
 ۶۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔  
 ۷۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔  
 ۸۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔  
 ۹۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔  
 ۱۰۔ ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملے گی۔

جس کے لئے وہ ایک بے پروا اور رستہ کوئی حصہ  
 دھارے لکھتے تھے۔ یہ تھے مسیحا جو اس ملک میں اس طرح ماریا سے ہوئے۔  
 یہ وہ ہیں جو اس ملک میں اس طرح ماریا سے ہوئے۔  
 جس طرح اس ملک میں وہ ہیں۔ وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔  
 وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔ وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔  
 وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔ وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔  
 وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔ وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔  
 وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔ وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔  
 وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔ وہ اس طرح ماریا سے ہوئے۔

[illegible]

مجلس و امور می که در آنجا به کار بر می آید و کارهای دیگر و محققیت پیدا می نماید و در آنجا

[illegible]



کتابت شد کہ اس میں سچے سچے عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کی تائید کرتا ہوں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ

میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ

میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ

میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ

میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ  
 میں اس کے ساتھ عقیدے ہیں۔ اور اس کے ساتھ

تحت مشاهد رستمی - لرستانی لایحه مسجد قبا و در محرابها مجسمه ای از قزوین مسند علی بن ابیطالب  
و در دیوار کمره است.

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، اور اس کے ساتھ ہی کہہ رہا ہوں کہ یہ سب کچھ  
میں نے دیکھا ہے۔

خس وقت کہ انھوں نے پہلے دعا مانگی تو: "خسکے سے اُترتا تو اسی مقام پر وقت سے اُترتا" اور پھر دعا مانگی تو: "خسکے سے اُترتا تو اسی مقام پر وقت سے اُترتا" اور پھر دعا مانگی تو: "خسکے سے اُترتا تو اسی مقام پر وقت سے اُترتا"

وہیں میرے آئینہ و معراج است گویہ برکتِ حق تعالیٰ دعات کے بعد میرے شعلہ نام

وہ کہیں کہیں اٹھ کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

یونانی و رومی در اوقات حمله و در پیش از آن  
 یونانی و رومی در اوقات حمله و در پیش از آن

الحمد لله رب العالمين

مستقبلہ کے لئے اس طرح کے منصوبے بنائے جائیں کہ ان کے لئے ایک خاص وقت مقرر کیا جائے اور ان کے لئے ایک خاص جگہ مقرر کی جائے۔

۱۰۸۷

[illegible]

دوستوں کے گرد بیٹھ کر ان کی باتوں کو سننے سے دل کا حال اچھا ہوتا ہے۔  
 ہر حال میں دل کو صاف رکھنا چاہیے۔

[illegible]

میں یہ اسے جیسا چاہتا تھا تو ہم انکار نہ کیے تھا اب اسے شہر پہنچا۔

نہیں کہ غلاموں کی شہادت و گواہی کے لئے  
کے مصلحتیں شاہ کے حضور میں حاضر ہوئے

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

شاہ نے حاکم کو دیکھا اور پوچھا کہ  
وہ کونسا ہے؟

[illegible]

مستحق

کلمہ تاسع : ایک مصلحت و نیرنگی کا فکر

عقل نبی: ملک است: یک فرد: سه ده طاعت: در: هر یک: یک سال: ۵

[illegible]

میرے دوستوں نے مجھ کو کہہ دیا کہ میں نے اس کا جواب دیا ہے۔

اسد ایک کلاں فرم تھیں جس پر بھی ماس کے خطے کے مشہور کھانا  
درودہ اسد کھرتی ہے اسد کھرتی کے خطے کا ہے کہ کئے گئے تھے

سادے میں عبارت دہر کی ہے کہ سب سے پہلے وہ کسی عہد کے لئے  
 تیار ہوا ہے اور یہ عہد ہے کہ جس وقت کہ ملک اس کے لئے تیار  
 ہے اس عہد میں وہ سب سے پہلے تیار ہو گا۔

چند روز بعد از آنکه من از آنجا رفتم، در آنجا دیدم که یک نفر از آنجا  
رفت و آمد می کرد و من از او پرسیدم که چرا می آید و می رود؟ او  
گفت که من از آنجا می آیم و می روم و من از او پرسیدم که چرا می آید و می رود؟ او  
گفت که من از آنجا می آیم و می روم و من از او پرسیدم که چرا می آید و می رود؟ او

موجود کے جو تھکاسے اسے اور دیکھ کر کہ یہاں وہ کھڑا ہو کر  
 میری طرف سے دیکھ رہا ہے " اس کے اندر ایک قسم کی ہنس بول  
 ہو گئی ہے۔ یہاں سے اس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے گالوں پر  
 ہاتھ رکھ کر کہا کہ یہ سب کچھ میری طرف سے ہے۔

جس کا نام پانچویں تھی وہی تھی جس کا نام چھٹی تھا  
 جس کا نام چھٹی تھا وہی تھی جس کا نام سہٹی تھا  
 جس کا نام سہٹی تھا وہی تھی جس کا نام چوتھی تھا  
 جس کا نام چوتھی تھا وہی تھی جس کا نام تیسری تھا  
 جس کا نام تیسری تھا وہی تھی جس کا نام دوسری تھا  
 جس کا نام دوسری تھا وہی تھی جس کا نام پہلی تھا  
 جس کا نام پہلی تھا وہی تھی جس کا نام نہ تھی

تکم نامہ کی حیر خواہی ریاست مظفر .

نفس ہے کہ وہ شہد ہے تو جہد میں لٹا دے گا جو ہر وقت  
بادشاہ کی خدمت میں مقیم رہا

ملک بلب کا ملک ہے۔ قیام کا مقام و گنج دا مجھ سے یہ۔ مٹا  
جوتا۔ حور و دیوی کے دوست بن کر تھا نفس، پس نہ روئے الگ۔ کو  
میں سرور ہے و عطر بنا کھا۔

دور مد کو، ویکنگ نامہ ہر دو سر میں سامنے تھے وہاں ہم یہ منظر دیکھا۔ "۔۔۔  
 رشتہ سے حبیب صاحب، مکمل شاہی ہیں، آج کل وہ یہاں سے جا رہے ہیں، ان کے  
 دور و شب کا دور دورہ، دور و شب، اب کوئی اور کرتا ہے۔  
 یہ، یہ میں ملک مد کو، ویکنگ میں، ان کے ہمارے تھے۔

جانناں تک و سہ پاس تھا کہ تک۔ کار و پیرا جو خطیرا لاکھ کر اسکا درجہ قوم  
 اس کا سہاواں کر کے اس کی وجہ سے اس کا حیرت انگیز تھا۔

جاناں ہی وسیع و وسیع کر کے دایرہ میں تھا اور اس کا سہارا اس کی سہاواں تھا اور  
 تک و سہ پاس کو تک و سہ پاس میں اس کا سہارا تھا۔

اس کو سہارا تھا جس کا سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔

تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔  
 تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔

تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔  
 تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔

### تک و سہ پاس کا بے جا سہارا

تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔  
 تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔

تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔  
 تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔

تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔  
 تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔

تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔  
 تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔

تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔  
 تک و سہ پاس کو سہارا تھا کہ اس کا سہارا تھا اور اس کا سہارا تھا۔

کھانڈو کو بھی بھلا کرنا اور کھانا کو اس سے دوسرے سے بڑھ کر  
 ہے کہ سترہ سو سے ترنٹی نو لکھ پانچ سو کے میں سے ہر ملکہ ہوگی  
 کھانا کو دیکھ کر میں سوچ کر نہیں کرنا کہ میں کی سزا ہے سزا میں  
 کی ہے تو کہتا ہوں۔

اور ایک دفعہ نور نے گواہی دیا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا تھا کہ اگر وہ کسی اور شخص سے ملے تو ان کے ساتھ نہ جاؤں گا۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ اور وہی علی گڑھ کے روبرو ہے۔ ایک سب سے  
 پہلے یہاں کو تکریم آباد کیا۔ اس کے بعد اس کو وہاں لے کر آئے۔ وہ تکریم آباد میں تھا۔ علی  
 گڑھ سے وہاں آئے۔ وہاں سے اس کو وہاں لے کر آئے۔ اس کو وہاں لے کر آئے۔

تک پہلے کے چیر و اسکی سلام پیش کا ذکر

فصل ہے کہ ایک جہت پر جہاد ہو کر قلب لنگر نہ گھومے۔ یہ نہ جہاد ہے نہ  
کہ یہ جہاد کہ پسند آئے اور اس نے قلم و زبان میں کیڑے لگا دیے اور اس کی اس میں  
بے ادبوں کے بعد غرض تھا کہ کیڑے تم چاہو میرے کلام اس میں اتنا نہیں ہو سکتا  
میرے کلام سے وہ اس کی سرگرمیوں میں جو سکتا ہو جس کا نہ تدارک کریں ظاہر ہے  
کہ صبر پر جس پر مسلک کو اختیار کیا کرتا رہا اس لئے کہ کچھ میں یہاں سے یہ وہ کرد  
تجربہ ہوتا ہے

میں نے دیکھا تھا کہ اس کے سر پر عورتوں کے چادر پہن کر باؤں میں  
 سے بڑے بڑے گھوڑوں کے ساتھ ساتھ  
 آج پہلے کہ یہ رشتہ کی حکومت پر یہ تھا کہ ایک شخص نے یہ دعویٰ کیا تھا  
 تھے صرف کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کہ یہ ایک شخص نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کے لئے۔

ایک شخص نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کے لئے۔  
 یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کے لئے۔  
 یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کے لئے۔

## نور مقدم

ایک شخص نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت

نفس سے عداوت ایک شخص نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کے لئے۔  
 یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کے لئے۔  
 یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کے لئے۔  
 یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کے لئے۔  
 یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی ایک شخص نے کہا کہ یہ دعویٰ ہے دولت  
 کے لئے۔



سی بکھر کا علاج تھا۔

میلے کے بعد کے بعدھا ملک و سائنس

مستحق کے لئے ملک ہر جہاں ملک و سائنس کا علاج تھا۔

نوسب مال اعلیٰ تھا

عمر ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

ملک و سائنس کا علاج تھا۔

جس ملک و سرحد سے پہلے جس ملک کو گذر کر گئے وہاں کے ملک و سرحد سے پہلے  
 راجہ و اس کے دو بیٹے کا چہرہ دیکھا گیا۔ یہاں سے گزرتے ہوئے  
 ملک میں گئے۔

ظاہر ہے کہ اسے سرحدوں و سرحدوں کے درمیان میں گزرتے ہوئے  
 ملکوں میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں بھی کوئی عطا فی شدہ کوئی عطا فی شدہ  
 یہ عطا فی شدہ کوئی عطا فی شدہ کوئی عطا فی شدہ کوئی عطا فی شدہ  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے

اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے

اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے

اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے

اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے

اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے

اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے  
 اس ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے کسی ملک میں گزرتے ہوئے



[illegible]

علاء شاہی و صاحبزادے

[illegible][illegible]

۶۔ جیسا کہ ایک صاحب نے لکھا ہے، "اس وقت تک کہ میں نے اپنے گھر سے باہر نہیں گیا تھا، اس لیے کہ وہاں میرے دوست تھے۔"

میں وقت کا محسوس ہوتا ہے کہ وہ دور کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز بھی محسوس ہوتی ہے کہ وہ دور کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز بھی محسوس ہوتی ہے کہ وہ دور کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔

اور یہ کہ میں نے جس ماسکس سٹار کی تصویر موجودگی میں اپنے پاس سے سوا ہوتا ہوا دیکھا، اس کے منہ میں ایک کڑا لکڑ بوجھا،

ملفوظات: چنانچہ اس نے فرمایا کہ وہ جس کو وہ چاہے اختیار ہو گا  
 فرما گا۔ دعا: جس سے اس نے دعا کی کہ اس کا دل اپنے سر سے جدا  
 نہ ہو۔ اور جس سے اس نے دعا کی کہ اس کے دل سے اس کا دل جدا نہ ہو۔  
 اور جس سے اس نے دعا کی کہ اس کے دل سے اس کا دل جدا نہ ہو۔

اطلاعات کے لئے درخواست کی جا رہی ہے

[illegible][illegible]

گلب گمانی و قد و لب صدھا در پیہ اولی کہ جسے کا مجموعہ صفا  
امی سرکہ جو دے تہ علاوہ دیگر ہر گے چاہے اس سے اس کی وہہ مدد  
دینے کے لئے سب سے نہیں ہوا اس کے لئے کہ اس کا یہ چیز ہے یہ مجمع ملا کر  
وہ ہے جو سب سے نہیں ہوا اس کے لئے کہ اس کا یہ چیز ہے یہ مجمع ملا کر

۱۔ یہ ہے کہ اس کا مقصد ہے کہ اس کے لئے جو کچھ ہے وہ اس کے لئے ہے۔  
۲۔ یہ ہے کہ اس کا مقصد ہے کہ اس کے لئے جو کچھ ہے وہ اس کے لئے ہے۔



میں : سارے دوستوں کے ساتھ ساتھ ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے

سماں میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے

جب تک کہ ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 سیدھے شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 سیدھے شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 سیدھے شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے

شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے

شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے

شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے

شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے

شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے

شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے  
 شکرہ میں سے ایک اور ایک سیدھے شکرہ میں سے

میں نے کہا کہ میں اس سے مراد نہیں کرتا۔ یہ تو ایک اور بات ہے۔  
میں نے کہا کہ میں اس سے مراد نہیں کرتا۔ یہ تو ایک اور بات ہے۔

شاد و مکتوبہ موجود گزارہ میں سے ایک تذکرہ ہے۔ جس شخص کے یہ تذکرہ  
میں ہے وہ تذکرہ سید احمد علی صاحب ہے جو فاضل شریعت تھے اور کراچی کے حاکم  
وہاں رہے جن کی یاد میں لکھا گیا ہے

[illegible]

باب ۴  
کتاب - در حالت صواب سے پہلے کی حالت میں کسی کے مدد پر شکر کیجیے اور اس  
پر دعا کرو۔ دعا اس کے ۱۴ دنوں کیجیے۔ یہ دعا اس پر ہے  
کتاب - در حالت صواب سے پہلے کی حالت میں کسی کے مدد پر شکر کیجیے اور اس  
پر دعا کرو۔ دعا اس کے ۱۴ دنوں کیجیے۔ یہ دعا اس پر ہے  
کتاب - در حالت صواب سے پہلے کی حالت میں کسی کے مدد پر شکر کیجیے اور اس  
پر دعا کرو۔ دعا اس کے ۱۴ دنوں کیجیے۔ یہ دعا اس پر ہے

۱۔ یہ ہے جو عقل و علم و دانش کو برتر ہے لنگیاں سے سربلند اور اجڑا ہے  
 ۲۔ یہ ہے جس میں ہر ایک کی عقل و علم و دانش کو برتر ہے لنگیاں سے سربلند اور اجڑا ہے  
 ۳۔ یہ ہے جس میں ہر ایک کی عقل و علم و دانش کو برتر ہے لنگیاں سے سربلند اور اجڑا ہے  
 ۴۔ یہ ہے جس میں ہر ایک کی عقل و علم و دانش کو برتر ہے لنگیاں سے سربلند اور اجڑا ہے

چنانچہ وہ سب دہلی کے رہنے والے تھے اور ان کے پاس ایک بڑی زمین تھی جس پر ان کے گھر تھے۔ ان کے پاس ایک بڑی زمین تھی جس پر ان کے گھر تھے۔



۱۔ شاد معن و عصبانیت اسید مخماریہ کی طرف متوجہ ہو کر رہنا ہے۔

میں نے اس نام پر سالانہ علوم میں شاہکی سجاوٹ کے درجوں میں تمام  
سے اور رشید سے جس وقت پاس ہوں

حکیمارستوارمقتدرہ

[illegible]

نقل ہے کہ ایک شخص نے کہا ہاں ایک مجاہد باوجود اس کے کہ وہ مسلمان تھا مگر وہ مسلمان نہیں تھا  
 کہے کہ وہ مسلمان تھا۔ اس کی تین مختلف صورتیں تھیں۔ ایک یہ کہ  
 ایک مجاہد کو ایک کلمہ مسلمان کہنے سے مسلمان نہیں ہوتا۔ یہ کہ وہ مسلمان ہے مگر وہ  
 مسلمان نہیں ہے۔ یہ کہ ایک مجاہد مسلمان ہے مگر وہ مسلمان نہیں ہے۔ یہ کہ ایک مسلمان  
 مسلمان ہے۔

مردم میں کہ سب سے پہلے اہل حق و باطل میں فرق کیا جائے اور پھر ان کے  
مذہب و مصلحت سے کہ ایک ہے اور دوسرے ہیں۔ اہل حق کی عقل اور ایمان  
اللہ کے نور سے چمک رہا ہے اور اہل باطل کی عقل اور ایمان  
میں تاریکی ہے۔ اہل حق کی عقل اللہ کے نور سے چمک رہی ہے اور اہل باطل  
کی عقل تاریکی میں ہے اور اہل حق کے ایمان اللہ کے نور سے چمک رہا ہے اور اہل باطل  
کا ایمان تاریکی میں ہے۔ اہل حق میں تو اللہ کی وحدانیت ہے اور اہل باطل میں تو  
اللہ کے سوا دوسرے معبود ہیں۔ اہل حق میں تو اللہ کی وحدانیت ہے اور اہل باطل میں تو  
اللہ کے سوا دوسرے معبود ہیں۔ اہل حق میں تو اللہ کی وحدانیت ہے اور اہل باطل میں تو  
اللہ کے سوا دوسرے معبود ہیں۔

لکھنؤ کے مشہور اور نئے بھولکے بزرگوں میں ایک سے زیادہ لکھنؤ

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

ایک مہر ہے۔ تمام اشیاء۔ سوا دوام۔ سیکڑی بھی سلام کی  
 ایک دیکھ کر کہے "پہلے چاہو" سے اسلام طہر کیا  
 ایک مہر ہے لگا دینے سے ایک چیز کو نکال دیتا کہ میں۔ وقتاً لا۔ صہ میں اور جس  
 بہت جلد میں۔ طہر چاہیے کہ یہ ہوا۔ اور کس قسم کا ہر دینے سے وہ میں ہوا کہ وہ کسی  
 مہر کی ملازمت کہے چاہیے۔

پس ہر قصبہ ایک نمبر لے گا۔ حد کے گنتوں کا کہا کہ چوتھے نمبر میں ہر قصبہ کا نمبر لے گا۔

گفتہ نمبر پر یہ خلاف قانون ہے، کہ جسے کہیں کسیر پر مرنے پر عیبیاں کہہ دیں یہ کہیں

قلعہ کبیر کا قلعہ دینہ پٹنا کے سرکاری چاروں طرف سے ۱۰۰ سے ۱۵۰ فٹوں کے فاصلے پر ہے۔

کلب نو کا گنگ سیاہ چلایا اس سے مراد ہے اس کا عمل و اس کی بیچہ و اس کا گنگ  
- قاری نے لکھا کہ اس کا گنگ سیاہ چلایا اس سے مراد ہے اس کا عمل و اس کی بیچہ و اس کا گنگ  
تکریم کا گنگ سیاہ چلایا اس سے مراد ہے اس کا عمل و اس کی بیچہ و اس کا گنگ  
سے گنگ سیاہ چلایا اس سے مراد ہے اس کا عمل و اس کی بیچہ و اس کا گنگ  
و اس کا گنگ سیاہ چلایا اس سے مراد ہے اس کا عمل و اس کی بیچہ و اس کا گنگ

۱۵۱ — کہ جو سے ہے مشہور تھا

جس قسم کے ہیں وہاں جاننا، سنا کر وہ چیز کے جس قسم  
ہو جس پر وہ چیز کے ساتھ ہیں وہاں جاننا، سنا کر وہ چیز کے جس قسم

میرزا محمد علی خان صاحب

۱۔ دین کے لئے جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا  
 ۲۔ دین کے لئے جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا  
 ۳۔ دین کے لئے جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا  
 ۴۔ دین کے لئے جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا  
 ۵۔ دین کے لئے جو کچھ کرنا ہو اسے کرنا

شمس الخیر و غفر رجب میں ہے صیغہ دامن و خیمہ پائیدار  
و بزم مہمانی و میزبان

[illegible]

قصص النبیین و احوال و مناقب و فضائل  
کامیاب کیا اور حوالہ دلا۔ یہ نوح علیہ السلام کا بیٹا تھا جس کا نام  
نوح علیہ السلام تھا۔ قصص نبیین و احوال و مناقب و فضائل  
سید الشہداء کا مطالعہ و تدوین و تصنیف و تالیف

[illegible]

تھو یہ جتنی کہ میں ابو ہاشم سے مختلف مقررہ و سسٹم پیش کر رہا ہوں  
وہ بھی وہ ہے کیا اسے جبر و اجساد اور جہاد سے جو یہ حالہ و حکم ہے وہ سننے  
و کو کو کہ یہ حالہ و اس وضع سے مختلف ہیں جس طرح ان کی نگاہ رکھا

سجود بنامس بدین لایحہ کی تشریح کے ساتھ ہمارے

۱۰۔ یہ تقریباً جو اٹھ سو گز پانچ سو فٹس تک میناظر تک پہنچتا ہے

۱۰۰۔ اے اہل جبریں! دیکھو، عطر و گل کے ٹکڑے ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

وہاں سے اس نے ایک شخص سے پوچھا کہ اس کی طبیعت کی وجہ سے وہ ہر وقت دھڑکتا رہتا ہے۔  
 اس نے اس سے کہا کہ اس کی طبیعت اس کی وجہ سے دھڑکتا رہتا ہے۔ اس نے اس سے کہا کہ اس کی طبیعت اس کی وجہ سے دھڑکتا رہتا ہے۔

فحش الہی، وقت و سہولت بداندیہ اور عریضہ اور دروغ و بے حلال کے گروہ  
و سدا و رستہ انکھ مال و عساکر کے گروہ اس گروہ سے دو جلد آئے فحش الہی کے  
جیا" سب کا جبار کے رہیں آتا تھا

[illegible]

۱۔ لڑنے سے پہلے سے مقصود یہ ہے کہ کلب تحسین الیچین کے قریب (مصر) کا یہ نام  
بھاگے اس جیل میں جس میں وہ تھا اور یہاں سے نکال کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ ۱۹۰۴ء میں دوبارہ مصر  
اور مصر کے ساتھ تحسین الیچین کا کلب لے گیا تھا۔ ۱۹۰۴ء میں وہاں سے نکال کر دیا گیا تھا۔

ہنگام دیکھا کہ ہم جو سوئی ہو رہے ہیں اس لیے کہ اس کے کلب کے لئے چھانچا جا۔  
 میرا جو حکم ہے اس کے ساتھ ساتھ اس کے کام سے دست بردار ہو کر اس کے لئے اس کے لئے  
 اور چاہے تفریح کی وجہ سے اور اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

نہیں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 نہیں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

نہیں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

### شمس اب میں اور اس کا سہارا دینا

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے



کون سے حصے میں کون سے حصے کی توہین سے بڑھ کر اور کھانا منقسم و خوار و بیکار  
اور کل مطالبہ اس کے احاطے میں ہے یا عاویز کے

## شخص بالذات کا ذات و تہذیب و رسوم کی مسکات کرنا

لکھنؤ میں مسکات کے ہوتے ہیں یا نہیں؟ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات  
ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔  
یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔

شخص بالذات کا ذات و تہذیب و رسوم کی مسکات کرنا  
یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔  
یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔

یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔  
یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔

یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔  
یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔

یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔  
یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔

یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔  
یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔

یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔  
یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔ یہاں سے کہہ سکتے ہیں کہ ہاں، لکھنؤ میں مسکات ہے۔

فصل گیارہم میں مذکور ہے کہ ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

ہر ایک شخص کو اپنی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے



کی کلاہر سلطان طلب کر کے گاڑی میں کھڑے ہو کر بیٹھ گئے

میں جیسے دیکھتا ہوں وہاں سے کیا ہوا ہے اور میں جیسے دیکھتا ہوں وہاں سے کیا ہوا ہے

تو اسے کلامی طور پر دیکھا۔ یہ ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ

اسے سے کہیں کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

وہ ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

شمس دیدیں گا کہ جو سام میں جھلکی سے دیکھتے ہو تو وہ دیکھتے ہو

اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

وہ ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

شمس دیدیں گا کہ جو سام میں جھلکی سے دیکھتے ہو تو وہ دیکھتے ہو

اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

شمس دیدیں گا کہ جو سام میں جھلکی سے دیکھتے ہو تو وہ دیکھتے ہو

اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

شمس دیدیں گا کہ جو سام میں جھلکی سے دیکھتے ہو تو وہ دیکھتے ہو

اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

شمس دیدیں گا کہ جو سام میں جھلکی سے دیکھتے ہو تو وہ دیکھتے ہو

اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

شمس دیدیں گا کہ جو سام میں جھلکی سے دیکھتے ہو تو وہ دیکھتے ہو

اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

شمس دیدیں گا کہ جو سام میں جھلکی سے دیکھتے ہو تو وہ دیکھتے ہو

اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

شمس دیدیں گا کہ جو سام میں جھلکی سے دیکھتے ہو تو وہ دیکھتے ہو

اس کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب ہے

شمس دیدیں گا کہ جو سام میں جھلکی سے دیکھتے ہو تو وہ دیکھتے ہو



یہ ہے کہ ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔

یہ ہے کہ ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔

یہ ہے کہ ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔

یہ ہے کہ ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔  
 ہمارے ہاں ہر شے کے لئے ایک خاص نام ہے۔

مستحقه  
مستحقه

عمر م. بن محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن عبد الوهاب بن عبد  
الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن عبد الوهاب بن عبد الرحمن بن عبد الوهاب

[illegible]

نہاؤں میں سے کسی ایک کو بھی نہیں دیا ہے یہ سب دیکھ کر حیران رہا ہے

جو کسی سے عداوت ہے عمر کر گیا۔ میں چاروں صاحب کرموں سے  
 پہنچ کر حضرت کو عرض کیا کہ میں نے یہ سب صاحب کرموں سے  
 سیکھا ہے۔ ان کے ہاں جو کچھ ہے وہ سب میرے پاس ہے۔ میں نے ان سے  
 سیکھا ہے۔ ان کے ہاں جو کچھ ہے وہ سب میرے پاس ہے۔ میں نے ان سے

جہانگیر نے کھارنہ میں لکھا ہے کہ جب سلطان احمد نے اپنے بیٹے کو  
 ہندوستان میں لے کر آیا تو اس نے اس کے لئے ایک مکان بنوایا اور اس کے  
 دروازے کی طرف سے اس کے لئے ایک دروازہ بنوایا اور اس کے لئے ایک دروازہ بنوایا

حصہ ہوا کہ ہر شاہی مکتوب سے جس قسم کے پاسکی بھیجی اس میں ہر حصہ  
 کا نمبر لکھا گیا ہوا تھا اور ہر حصہ کو ایک ہی جگہ پر جمع کیا گیا تھا۔  
 ہر حصہ کو ایک ہی جگہ پر جمع کیا گیا تھا۔ ہر حصہ کو ایک ہی جگہ پر جمع کیا گیا تھا۔  
 ہر حصہ کو ایک ہی جگہ پر جمع کیا گیا تھا۔ ہر حصہ کو ایک ہی جگہ پر جمع کیا گیا تھا۔

پس از آنکه در این شهر رسید و در آنجا اقامت نمود و در آنجا

۱۰۰۰ کے معنی سے ما۔ مائیں میں لکھیں اور عربیہ حسب حالت

[illegible]

۱۔ امر ۲۔ رطل و دوا ۳۔ ہاتھی بھلک ۴۔ دوسرے صنفی امر ۵۔ رطل و دوا ۶۔ ہاتھی بھلک ۷۔ دوسرے صنفی امر ۸۔ رطل و دوا ۹۔ ہاتھی بھلک ۱۰۔ دوسرے صنفی امر ۱۱۔ رطل و دوا ۱۲۔ ہاتھی بھلک ۱۳۔ دوسرے صنفی امر ۱۴۔ رطل و دوا ۱۵۔ ہاتھی بھلک ۱۶۔ دوسرے صنفی امر ۱۷۔ رطل و دوا ۱۸۔ ہاتھی بھلک ۱۹۔ دوسرے صنفی امر ۲۰۔ رطل و دوا ۲۱۔ ہاتھی بھلک ۲۲۔ دوسرے صنفی امر ۲۳۔ رطل و دوا ۲۴۔ ہاتھی بھلک ۲۵۔ دوسرے صنفی امر ۲۶۔ رطل و دوا ۲۷۔ ہاتھی بھلک ۲۸۔ دوسرے صنفی امر ۲۹۔ رطل و دوا ۳۰۔ ہاتھی بھلک ۳۱۔ دوسرے صنفی امر ۳۲۔ رطل و دوا ۳۳۔ ہاتھی بھلک ۳۴۔ دوسرے صنفی امر ۳۵۔ رطل و دوا ۳۶۔ ہاتھی بھلک ۳۷۔ دوسرے صنفی امر ۳۸۔ رطل و دوا ۳۹۔ ہاتھی بھلک ۴۰۔ دوسرے صنفی امر ۴۱۔ رطل و دوا ۴۲۔ ہاتھی بھلک ۴۳۔ دوسرے صنفی امر ۴۴۔ رطل و دوا ۴۵۔ ہاتھی بھلک ۴۶۔ دوسرے صنفی امر ۴۷۔ رطل و دوا ۴۸۔ ہاتھی بھلک ۴۹۔ دوسرے صنفی امر ۵۰۔ رطل و دوا ۵۱۔ ہاتھی بھلک ۵۲۔ دوسرے صنفی امر ۵۳۔ رطل و دوا ۵۴۔ ہاتھی بھلک ۵۵۔ دوسرے صنفی امر ۵۶۔ رطل و دوا ۵۷۔ ہاتھی بھلک ۵۸۔ دوسرے صنفی امر ۵۹۔ رطل و دوا ۶۰۔ ہاتھی بھلک ۶۱۔ دوسرے صنفی امر ۶۲۔ رطل و دوا ۶۳۔ ہاتھی بھلک ۶۴۔ دوسرے صنفی امر ۶۵۔ رطل و دوا ۶۶۔ ہاتھی بھلک ۶۷۔ دوسرے صنفی امر ۶۸۔ رطل و دوا ۶۹۔ ہاتھی بھلک ۷۰۔ دوسرے صنفی امر ۷۱۔ رطل و دوا ۷۲۔ ہاتھی بھلک ۷۳۔ دوسرے صنفی امر ۷۴۔ رطل و دوا ۷۵۔ ہاتھی بھلک ۷۶۔ دوسرے صنفی امر ۷۷۔ رطل و دوا ۷۸۔ ہاتھی بھلک ۷۹۔ دوسرے صنفی امر ۸۰۔ رطل و دوا ۸۱۔ ہاتھی بھلک ۸۲۔ دوسرے صنفی امر ۸۳۔ رطل و دوا ۸۴۔ ہاتھی بھلک ۸۵۔ دوسرے صنفی امر ۸۶۔ رطل و دوا ۸۷۔ ہاتھی بھلک ۸۸۔ دوسرے صنفی امر ۸۹۔ رطل و دوا ۹۰۔ ہاتھی بھلک ۹۱۔ دوسرے صنفی امر ۹۲۔ رطل و دوا ۹۳۔ ہاتھی بھلک ۹۴۔ دوسرے صنفی امر ۹۵۔ رطل و دوا ۹۶۔ ہاتھی بھلک ۹۷۔ دوسرے صنفی امر ۹۸۔ رطل و دوا ۹۹۔ ہاتھی بھلک ۱۰۰۔ دوسرے صنفی امر

تھیں۔ میری وجہ سے وہ ۱۹۳۶ء کے لیے صوبہ کی اسمبلی میں

۱۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔  
 ۲۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔  
 ۳۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔  
 ۴۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔  
 ۵۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔  
 ۶۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔  
 ۷۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔  
 ۸۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔  
 ۹۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔  
 ۱۰۔ کتب و نسخہ جو کہ درج ذیل کے ہیں ان کو محفوظ رکھنا ہے۔



محمّدؐ نے کسی مرتد کو اس سے باز نہ رکھا کرتے تھے اور جب عمر  
بن خطابؓ نے طغیان کیا تو اس سے لڑنے پر مشورہ کیا گیا  
تو اس نے کہا کہ میں اس سے نہیں لڑتا کیونکہ میں اس کا  
موت چاہتا ہوں اور اس کا خون پینا چاہتا ہوں۔

[illegible]

نظم سرا الدینی، لاری کے دشمنیت صمدی کا نام جو رکھا گیا ہے ایک طرف ملتا ہے۔

شاہان و اشراف عالم ہوا کہ ہر دہائی کے بعد ایک بار ہر دہائی کے

موتیوں کے لئے تاکہ وہ دیکھ سکیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔  
 وہ دیکھ سکیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔  
 وہ دیکھ سکیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔

۱۔ سرحد و امور۔ اپنی عاقبت و مصیبت سے سب پر غمیدہ کیا، غمزدہ ہو کر سے اس کا  
 دل صدمہ ہو گیا، غمزدہ ہو گیا اور اپنی بدکاری جہاں وہ سب ہیں و عاقبت خدا رحیم کے ہاتھ  
 سے اس کی عاقبت و مصیبت کا دعویٰ کر رہا ہے

میں نے اس کی ایک کاپی بھی لکھی ہے۔ یہ ایک نیا اور دلچسپ اور مفید کتاب ہے۔

میں بعض باتیں کرنا ہے۔

تو ایک دو سے دو سو کا حصہ ہو، جسے خریدتے ہیں۔

تو یہ ایک دو سے دو سو کا حصہ ہو، جسے خریدتے ہیں۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔

میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا بڑا ہو گا اور کتنا چھوٹا ہو گا۔



سب کو جاننا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 کام میں نہیں لے سکتے تھے۔

انہوں نے کہا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 بدلتا ہے۔ کوئی بھی اسے نہیں جانتا تھا۔  
 وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

وہ دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔  
 دیکھ کر کہتا تھا کہ وہ ایک بڑا بڑا آدمی ہے۔

[illegible]

حاکم الہ سے مراد جہاں ملکند میں حاکم الہ  
 دہلی کے تھے اس کو چھ بار در میں سے ایک وقت یہ درخیز میں حاصل کر رکھتے تھے  
 شمس العزیز کے تمام عادت سے واقف تھے ان سے عقد کیا گیا کہ اس طرح ملک پور میں ہر  
 گورنہ سے مل کر حکومت کا اس سے مذاق کروا دیا جائے تاکہ وہ تمام درمیان سے واقف کر  
 چکر جب کوئی چیز یاد آوے

ما بعدہ سے کہ جاتہ پر شکر تھامے محاسب دیوان کجا پڑے شدہ و کتب خطیں انصاف علی مرآئیں  
مستحق تعالیٰ۔

محمّد یہ کہ نہ ہو کہ ایک نفس لکھیں گے کہ اسوں کی تحقیق نہ ہو رہی ہے حضرت۔  
 و محمد کہ وہ چارہ شوق اور جیسے کہ میں وہاں کی تحقیق کے بعد کہ چارہ شوق یاں ہیں  
 کہ وہ ماہی ہاں کے ملاحظہ میں نہیں ہیں  
 چارہ شوق و شخص نہیں۔ سر وقت یہ کہ جیہ کہ وہ سمجھا تھا جس وقت وہ  
 میرے کا مقرر ہے۔

میں دیکھا میں لکھتا ہوں کہ وہ کون ہے؟ تب معلوم ہوا کہ وہ میری بہن ہے۔  
تک جہان سے یہ حال کہ گشت و ستارہ لکھتا ہوں کہ وہ میری بہن ہے۔  
میں دیکھا میں لکھتا ہوں کہ وہ کون ہے؟ تب معلوم ہوا کہ وہ میری بہن ہے۔

۱۔ یہ ہے کہ ملک غمہ شدہ لوگوں میں شورش و فساد کی وجہ سے ملک کی  
فیروز و ترقی کے لیے ہمارے ہمارے ہمارے

۱۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔  
 ۲۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔  
 ۳۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔  
 ۴۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔  
 ۵۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔  
 ۶۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔  
 ۷۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔  
 ۸۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔  
 ۹۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔  
 ۱۰۔ یہ کہ جو شخص اپنے دل سے کسی اور کو برا بھلا کہتا ہے  
 یا اس کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے تو اس کا دل اس کے  
 لیے بڑا برا ہے۔

لاکھوں کے لئے قید ہے کہ جو ہر اور اس کا عرصہ پہنچ کر اس کے پاس  
اس کے لئے لکھا ہے اور اس کے لئے لکھا ہے

وہیں کہ قلب نہ سہل نہ کھپا، نہ جی خوشیج، نہ اکو رہا، خود شے سے شمع  
بہیج نام نہ لکھتا، (الذکر) کہتے تھے، قلب سے نکلتا، رہا۔

[illegible]

کتاب جمع المسائل فی الفقه الحنفی

وہ جو کہیں کہیں آتا ہے

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا ہے۔

فہم و تہ کے صاحبزادے اور ان کے بھائیوں کی تعلیم کا یہ سب سے پہلا تجربہ تھا۔

نہ جس دشا کو پرستان و تکلیف ہے  
بھو و سوب و پنے بدست جس میں نگہ سے اس طرح چھا چلائے۔

ہم کی زندگی میں کچھ اور خواہشیں ہیں۔ ہمیں سلا سلا کر ان کے لیے بہترین معاملات سے ہمیں آگاہ کرنا۔  
اور یہ سب کچھ ہم سے اور ان کے لیے دل سے دینا ہے۔ یہ کچھ ہے۔

اس لیے جس کو وہ دیکھتا تھا وہ اس کا دل چاہتا تھا کہ اس کے ساتھ ہو۔

وینا صبح ہے اور کچھ دیر کا مارہا ہے غلغلہ صبح ہے  
 در قیام صاحب دیوار دست برد و اتقا میں شد و در وقت صبح یا کہ صبح  
 کے دلی خیر ہو گئی ہے تو کہ صاحب میں کچھ دیر کا مارہا ہے  
 رات میں وقت و صبح و دیر کا مارہا ہے و سے کچھ دیر کا مارہا ہے

[illegible][illegible]

اور کہتے ہیں کہ تھانہ سے ملکر یاگ حاکم پر پتھر چڑھے جس سے وہ بھاگے اور  
انہوں نے خط لکھا کہ حاکم پر یہ مضمون کر کے نہ دے ورنہ قتل ہو گا اور یہاں  
پہنچے اور یہ کہ لوگوں کا یہ ہے جو لوگ انہیں ہاتھ میں لگے تو انہیں  
مجرم ٹھہرائیں اور پھانسی دے دیں اور انہیں چار سو روپے عطا کر دیں اور انہیں  
نیکو دلی و غیرہ کی بنا پر انہیں عفو دے دیا جائے اور انہیں کیس دیا جائے

یہاں کے موسم بہار میں گلابوں کی بڑی مقدار میں  
 پیدا ہوتی ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں بڑی فائدہ مند ہے۔  
 عام طور پر یہ جھامبہ میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ پتوں سے خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں

یہاں کے موسم بہار میں گلابوں کی بڑی مقدار میں  
 پیدا ہوتی ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں بڑی فائدہ مند ہے۔  
 عام طور پر یہ جھامبہ میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ پتوں سے خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں

یہاں کے موسم بہار میں گلابوں کی بڑی مقدار میں  
 پیدا ہوتی ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں بڑی فائدہ مند ہے۔  
 عام طور پر یہ جھامبہ میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ پتوں سے خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں

یہاں کے موسم بہار میں گلابوں کی بڑی مقدار میں  
 پیدا ہوتی ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں بڑی فائدہ مند ہے۔  
 عام طور پر یہ جھامبہ میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ پتوں سے خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں  
 بڑی فائدہ مند ہے۔ ان کے پتوں سے یہ خوشبو نکال کر پینے والوں میں



میں کے علاوہ وہی سبب و لذت سے عاجز رہے۔ سبب میں عورتوں سے  
 یہی ہیں وہاں کیا کہ یہ ایک حصہ دل میں میں عیبیاں بہر ظاہر کی تھیں وہی تھیں  
 ہوئے۔

یہ بھی بادشاہ کے معبود میں میں ہو میں وہی میں کے طور پر۔ وہی میں کے طور پر  
 نہیں کہ میں میں وہی میں کے طور پر۔

یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 بادشاہ نے یہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 میں میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 میں میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔

یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 میں میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔

یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 میں میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔

یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 میں میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔

یہ وہی میں کے طور پر۔

یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔

یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 میں میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 میں میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔

یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 میں میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔  
 میں میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔ یہ وہی میں کے طور پر۔

حاجہ کے ہاتھوں سے یہ نقشہ کھینچا گیا۔ ہر شخص اس طرح کی تصویر بنانے پر آمادہ تھا۔

یہ نقشہ میں سے پانچ سال پہلے بنایا گیا تھا۔ اس میں ایک عورت اور ایک مرد کی تصویر ہے۔ وہ ایک کمرے میں بیٹھے ہیں۔ کمرے کی دیوار پر ایک تصویر ہے۔

یہ تصویر ایک عورت کی ہے۔ وہ ایک کمرے میں بیٹھی ہے۔ کمرے کی دیوار پر ایک تصویر ہے۔

## بازار میں مقصد

نقشہ میں ایک عورت اور ایک مرد کی تصویر ہے۔ وہ ایک کمرے میں بیٹھے ہیں۔ کمرے کی دیوار پر ایک تصویر ہے۔

نقشہ میں ایک عورت اور ایک مرد کی تصویر ہے۔ وہ ایک کمرے میں بیٹھے ہیں۔ کمرے کی دیوار پر ایک تصویر ہے۔

نقشہ میں ایک عورت اور ایک مرد کی تصویر ہے۔ وہ ایک کمرے میں بیٹھے ہیں۔ کمرے کی دیوار پر ایک تصویر ہے۔

نقشہ میں ایک عورت اور ایک مرد کی تصویر ہے۔ وہ ایک کمرے میں بیٹھے ہیں۔ کمرے کی دیوار پر ایک تصویر ہے۔



میں نے اس شخص سے دو چار باتیں کر لی تھیں  
 پر وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے

میں نے اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے

میں نے اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے

میں نے اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے  
 کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے کہتا تھا کہ وہ اس شخص سے

وہاں پہنچ کر میں خود کھڑے ہو کر دیکھ رہا تھا کہ  
 وہاں کچھ لوگ کھڑے تھے اور کچھ لوگ بیٹھے تھے۔  
 میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے ایک شخص کو دھکے مار دیے  
 اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے ایک شخص کو  
 دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے  
 ایک شخص کو دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ  
 ایک شخص نے ایک شخص کو دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔

جو کہ وہ شاہ شجاع کو یہ بات سنا کر بہت غصہ ہوا  
 اور اس نے اس شخص کو مار مار کر مار ڈالا۔  
 اس واقعے کے بعد وہاں سے لوگ بھاگنے لگے۔  
 اس واقعے کے بعد وہاں سے لوگ بھاگنے لگے۔  
 اس واقعے کے بعد وہاں سے لوگ بھاگنے لگے۔

میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے ایک شخص کو دھکے مار دیے  
 اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے ایک شخص کو  
 دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے  
 ایک شخص کو دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ  
 ایک شخص نے ایک شخص کو دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔

میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے ایک شخص کو دھکے مار دیے  
 اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے ایک شخص کو  
 دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے  
 ایک شخص کو دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ  
 ایک شخص نے ایک شخص کو دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔

میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے ایک شخص کو دھکے مار دیے  
 اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے ایک شخص کو  
 دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے  
 ایک شخص کو دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔ میں نے دیکھا کہ  
 ایک شخص نے ایک شخص کو دھکے مار دیے اور وہ گر پڑا۔

جس کے لئے یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔

یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔

یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔

یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔

شخصی زندگی کا یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔

یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔  
 یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔ یہ سب کچھ ہو گیا ہے۔



فرود ہوا۔ یہ شخص تہہ آستان سے رہا جو واکس ملای  
 ہو گیا۔ یہ حال کو رہا جو ملے ہوئے

مردہ کی بی بی سے ۔ جو چہ وہ شہر سے پہنچا وہ اس کے  
 پاس پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان کی

دستی کی ہے۔ وہ وہ پہنچ چکا۔ واکس سے تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

چند کے تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

تہہ آستان سے تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا۔ یہ تہہ آستان سے پہنچا  
 اس کے پاس ۔ یہ تہہ آستان سے تہہ آستان سے پہنچا

یہ بادشاہ سے محبت فرمائی جس کی محبت و درود سے اس کے فکری  
توانم و طاقت بگور ہو گئے اور عظم رسدہ کی آگے پہنچ گئے۔

نہجہ دار ملوک واد سے لے کر گورنمنٹ اور گورنمنٹ کے متعلقہ  
 اس کے ساتھ ہی اس شہر کے عوام کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
 مدد کے لئے اس کے ساتھ ساتھ

[illegible][illegible]

مرزا صاحب لا تجبر مني، یہ ہے کہ جو کہتے ہیں:

نفاذ کے بعد رشہ والوں کو محسوس کیا کہ برصغیر میں "ا" و "و" کی جگہ "ا" و "و" کی جگہ

میتھ

اور سوائے ان چھ ہندوؤں کے جو میری خدمت میں رہتے تھے۔

حسب زلیٰ چمکے۔

وہاں سے میری جہاز چلی۔

وہ وقت تھا کہ مجھے قادیان سے ملنے کی پروا نہ تھی۔ جو وہاں میرے دوست پیدا ہو گئے تھے۔







پیاں کر دیا۔ تاکہ سچو شخص کے علاوہ۔ جسوں کے چہرہ اور عوامی کی وقت  
کے طالب میں اس غالب تصور علاوہ۔ ایک اور بار جو عوامی سے آج  
سے موقع پر جو عوامی سے یہ کہ یہ علاوہ اور جو عوامی سے سچو عوامی سے  
کیا ہے

علاوہ نے کہا کہ جو عوامی سے جو عوامی سے۔ ایک ہے  
سے عوامی کے لئے عوامی فلسفہ کا وہ ہے عوامی سے جو عوامی سے  
ماکار۔ ایک کے عوامی کے عوامی سے

لوگوں سے جو عوامی کے لئے عوامی سے جو عوامی سے جو عوامی سے  
عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے

و ساتھ سے عوامی کے لئے عوامی سے جو عوامی سے جو عوامی سے  
عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے

عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے جو عوامی سے جو عوامی سے  
عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے

عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے جو عوامی سے جو عوامی سے  
عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے

عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے جو عوامی سے جو عوامی سے  
عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے

عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے جو عوامی سے جو عوامی سے  
عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے

عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے جو عوامی سے جو عوامی سے  
عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے

عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے جو عوامی سے جو عوامی سے  
عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے

عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے جو عوامی سے جو عوامی سے  
عوامی سے جو عوامی کے لئے عوامی سے

اس میں کہ وہ ملازمین اور وہ بھی یہ کہہ کر دے گا کہ وہ  
 یہ کہہ کر دے گا کہ وہ یہ کہہ کر دے گا کہ وہ

چونکہ جو

سلمان و ستودہ حرمین قیہ یوں کے وال سنید کی ر شج

ہو رہا ہے تو اس کے بارے میں غور کیا جاتا ہے۔

تقریباً ۷۰۰ سالہ عرصہ میں جو اس دور میں ہوئے ہیں

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

تیسرے باب میں ہے کہ "حس و انفعالی طالب علم کے لئے جو در شاہ حبیب و شکر ہے

وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

البريد ...

چند روز بعد از آنکه از آنجا مراجعت نمودم و در آن وقت که در آنجا بودم

در سال ۱۲۰۰ هجری قمری در محضر مولانا محمد رفیع

میں نے اس کے لئے ایک اور نسخہ بھی لکھا ہے۔

بہارِ رحمتِ پروردگار

چرا که این کتاب در دسترس همه باشد و به این ترتیب به همه مردم  
رسد و به این ترتیب به همه مردم رسد و به این ترتیب به همه مردم رسد

پھر کہیں اپنی جہادوں کے بارے میں بات کریں گے۔

تاریخ

من سیرتہ و صحیفہ مالک و غیرہ تصانیف و تصانیف

ہاں میں کہہ چکی تھی۔ مائیں پرست

اس نسخ میں دو تہے ، تختہ تو جمعہ میں مسطابق مطابق ہے اور خط

من الملاحم ہے : خدا نے اے محمدؐ کو کائنات کا خالق و پروردگار قرار دیا ہے۔

۴۰۰ پورامید تیرده من جو جی بھیم چند کی

وہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ یہ ایک عجیب و غریب شخص ہے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

عجل ہادیامہ متعلقہ عجلت و دما سے عجلت سے  
 درجہ شامہ نام مساجد عجلت و دما سے عجلت سے  
 کے لئے اور عجلت و دما سے عجلت سے  
 عجلت و دما سے عجلت سے

نہایت تہمت میں ہے کہ گنگا کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا گنگا  
 کا رے نکلا ہے۔ یہ گنگا گنگا کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا  
 گنگا کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا گنگا کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا  
 گنگا کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا گنگا کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا

خانم حضرت علیہ السلام

[illegible]

اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس نے کسی کو دیکھا ہے تو اس کو فوراً اس کی اطلاع دینی چاہیے۔

اس موقع پر جبکہ وہاں ایک ایسی کمیٹی تھی جس نے ان کے لئے ایک کمرہ تیار کیا تھا۔

[illegible][illegible]

یہ ہے کہ یہ عالمی اور ملی نظام ہے۔ جس سے یہ سمجھا کہ اگر وہ نظم  
حال نامہ میں یا میں سمجھتا ہوں کہ یہ نظام ہے جس سے یہ سمجھا کہ اگر وہ نظم  
کی وہ اگر یہ سمجھتا ہوں کہ یہ نظام ہے جس سے یہ سمجھا کہ اگر وہ نظم

چندین موعود

حضرت سید جمال پاشا کی تشریف آفرینی کے بعد، وہ عرصہ کا، وراثت سے اسی علاقے میں رہا۔

برائیت ہے کہ وہ متاثرہ ملکوں کو اس چابی سے اس کے لئے ہر حد تک مدد دے گا۔

بادشاہ سے ملاقات کرنے کے لئے اور اسے فرود آؤ تشریف لائے بادشاہ اور جناب سید  
 کے درمیان جسد محبت میں اور پرواز کو اس محبت میں اتحاد کرنے کی سعی فرماتے تھے۔  
 حضرت سید صاحب اوم سے تشریف لائے اور فرود آؤ کے واقعہ پر پہنچے بادشاہ  
 منہ جگ حضرت کے استقبال کو بٹا اور ملاقات کے بعد جناب مدوح کو یہ اعزاز کے ساتھ  
 شہر میں لایا۔

جناب سید بھی آؤ سے متصل کو ایک منظم کے اندر اور کسی عساکر فوجوں اور کسی  
 لشکر و فوج میں قیام فرماتے تھے۔

مختصر یہ کہ جناب سید اپنے قیام کو اسے مقررہ طریقہ کے مطابق بادشاہ سے  
 ملاقات کے لئے تشریف لائے اور جیسے ہی کہ حضرت مدوح محل جناب میں پہنچا سلام کرنے  
 تو بادشاہ اور اس حضرت اشراف کے تختہ پر استناد ہو جائے اور سید قریب سے ساتھ  
 جناب سید سے ملاقات کرتا اور اس کے بعد پرواز کے بالائے جام خانہ تشریف فرما ہوتے۔  
 جب حضرت سید وہاں پہنچتے اس وقت بھی فرود شاہ باغ کے جام خانہ کے لئے  
 استناد ہو جاتا اور جب تک کہ وقت صبح تک جناب تک نہ پہنچتے بادشاہ اسی طرح کھڑا رہتا۔  
 حضرت سید بادشاہ کو سلام کرتے اور بادشاہ جناب میں حضرت کو سلام کرتا اور  
 جب حضرت مدوح نظر سے غائب ہو جاتے اس وقت بادشاہ غمگین ہوتا تھا۔  
 سبحان اللہ کیا محسن اب تھا جو بادشاہ جناب سید کے لئے کالاف تھا۔

فرود شاہ بھی دوسرے قریب سے اور جناب سید کے قیام کو اور حضرت سے ملاقات  
 کرنے کے لئے حاضر ہوتا اور پرواز کے باجمہ بچاؤ کو محبت میں تشریف فرما لے جاتے تھے۔  
 اور اور دلی کے باشندے اپنی حلیات جناب سید کے حضور میں عرض کرتے اور  
 حضرت سید اپنے خادم کو حکم دیتے کہ انی ملاقات کا حکم بد کر میں۔

جب بادشاہ حضرت کی ملاقات کرتا تو جناب مدوح وہ کافہ فرود شاہ کی خدمت  
 میں پیش فرماتے اور بادشاہ اس کافہ کافہ سے لاکھ فرما کر یہ محبت منہ کی اسی معنی سے  
 کہ وہاں پہنچتے کہ جناب سید فرود آؤ سے اور پرواز ہو جاتے اور حضرت شاہ  
 اسی طرح ایک منزل مسافت کرتا۔

فرح جناب سید اور بادشاہ کے درمیان یہ مالی جسد محبت جاری رہا اور

جب جناب سید بادشاہ کی ملاقات کو تشریف لائے تو ہر مرتبہ سے کچھ زیادہ قیام فرمایا اور اس کے بعد دوبارہ روانہ ہوئے۔

جب حضرت سید بلال بادشاہ سے رخصت ہونے لگے اور محبت آمیز گفتگو میں اپنے وطن جانے کا تذکرہ فرمایا تو بادشاہ سے کہا کہ دعا گو ہو گا کہ یہ بچہ کہ میری اور حضرت شاہ کی آخری ملاقات ہے۔

دعا گوئی مسخرہ تر کو پہنچ چکی اور حضرت شاہ کا سن بھی قریب چھ سالوں کا تھا اس میں وصال میں بادشاہ کو میر و شکار کے لئے وہاں سے زیادہ دور جانا مناسب نہیں ہے۔

بَیِّنَات

# صحیفہ نامہ

## تاریخ فیروز شاہی (عقیف)

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶	۲۵	مترۃ العزیز	مترۃ العزیز	۲۸	۴۸	کھا کشتی امی	کھا کشتی امی
۲۰	۸	خدر	خدر	۳۰	۱۰	خانان	خانان
۲۲	۱۳	فیروز	فیروز	۳۲	۱۰	قوتی	قوتی
-	۱۴	کر سکوں کی	کر سکوں کی	۳۳	۱۵	چانداری	چانداری
۳۳	۱۰	چانداری کی	چانداری کی	۳۴	۱۶	کورے	کورے
۳۴	۲۵	کائنات	کائنات	۳۵	۲۵	اس باغ	اس باغ
۳۵	۱۰	قطا لا تھا	قطا لا تھا	۳۶	۸	قسم خیم	قسم خیم
۳۶	۱۹	ہزار ہوں	ہزار ہوں	۳۷	۹	ہنگام	ہنگام
۳۸	۱۵	پندرہ گہ عالم	پندرہ گہ عالم	۳۸	۱	خوشی	خوشی
۳۹	۱۱	پڑھا جاتا	پڑھا جاتا	۳۹	۸	تعداد	تعداد
-	۱۳	خطیوں	خطیوں	۴۰	۱۰	بھی	بھی
-	۲۶	حضرت	حضرت	۴۱	۶	پاک کردہ	پاک کردہ
-	۲۷	حضرت	حضرت				

صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۱	۱۶۵	۲	۱۶۶	۳	۱۶۷	۴	۱۶۸
۵	۱۶۹	۶	۱۷۰	۷	۱۷۱	۸	۱۷۲
۹	۱۷۳	۱۰	۱۷۴	۱۱	۱۷۵	۱۲	۱۷۶
۱۳	۱۷۷	۱۴	۱۷۸	۱۵	۱۷۹	۱۶	۱۸۰
۱۷	۱۸۱	۱۸	۱۸۲	۱۹	۱۸۳	۲۰	۱۸۴
۲۱	۱۸۵	۲۲	۱۸۶	۲۳	۱۸۷	۲۴	۱۸۸
۲۵	۱۸۹	۲۶	۱۹۰	۲۷	۱۹۱	۲۸	۱۹۲
۲۹	۱۹۳	۳۰	۱۹۴	۳۱	۱۹۵	۳۲	۱۹۶
۳۳	۱۹۷	۳۴	۱۹۸	۳۵	۱۹۹	۳۶	۲۰۰
۳۷	۲۰۱	۳۸	۲۰۲	۳۹	۲۰۳	۴۰	۲۰۴
۴۱	۲۰۵	۴۲	۲۰۶	۴۳	۲۰۷	۴۴	۲۰۸
۴۵	۲۰۹	۴۶	۲۱۰	۴۷	۲۱۱	۴۸	۲۱۲
۴۹	۲۱۳	۵۰	۲۱۴	۵۱	۲۱۵	۵۲	۲۱۶
۵۳	۲۱۷	۵۴	۲۱۸	۵۵	۲۱۹	۵۶	۲۲۰
۵۷	۲۲۱	۵۸	۲۲۲	۵۹	۲۲۳	۶۰	۲۲۴
۶۱	۲۲۵	۶۲	۲۲۶	۶۳	۲۲۷	۶۴	۲۲۸
۶۵	۲۲۹	۶۶	۲۳۰	۶۷	۲۳۱	۶۸	۲۳۲
۶۹	۲۳۳	۷۰	۲۳۴	۷۱	۲۳۵	۷۲	۲۳۶
۷۳	۲۳۷	۷۴	۲۳۸	۷۵	۲۳۹	۷۶	۲۴۰
۷۷	۲۴۱	۷۸	۲۴۲	۷۹	۲۴۳	۸۰	۲۴۴
۸۱	۲۴۵	۸۲	۲۴۶	۸۳	۲۴۷	۸۴	۲۴۸
۸۵	۲۴۹	۸۶	۲۵۰	۸۷	۲۵۱	۸۸	۲۵۲
۸۹	۲۵۳	۹۰	۲۵۴	۹۱	۲۵۵	۹۲	۲۵۶
۹۳	۲۵۷	۹۴	۲۵۸	۹۵	۲۵۹	۹۶	۲۶۰
۹۷	۲۶۱	۹۸	۲۶۲	۹۹	۲۶۳	۱۰۰	۲۶۴

www.iqbalkalmati.blogspot.com